رحمانی مجموعہ

عکسی رنگین

دلائل الخیرات

مع قصیدہ بردہ شریف

مدینہ بک ڈپو

اردو بازار جامع مسجد دہلی

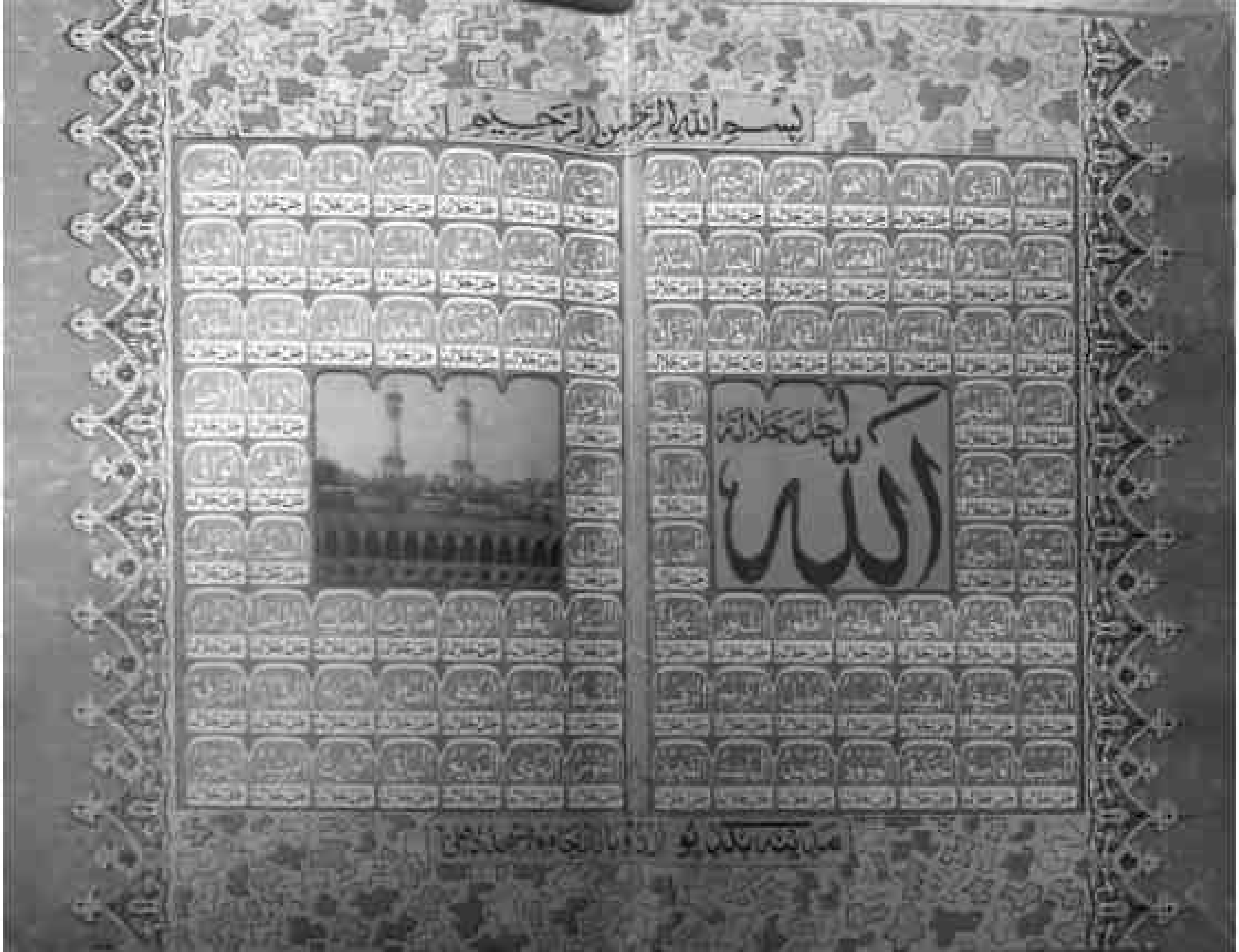
بسم الله الرحمن الرحيم
الله جل جلاله

جملہ حقوق کتابت و ڈیزائن کاپی رائٹ ایکٹ ۱۹۵۷ کے تحت پبلشر محفوظ ہیں

ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی

رحمانی

مجموعہ

باتفسیر

دلائل الخیرات

مع قصیدہ بردہ شریف

عکسی رنگین

مدینہ بکڈپو

اردو بازار جامع مسجد دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سوانح عمری مؤلف دلائل الخیرات

[illegible] ... دلائل الخیرات ... [illegible] ... ابو عبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی بن عبدالرحمٰن بن ابی بکر بن سلیمان ... [illegible]

... [illegible] ... بن علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ و رضی اللہ عنہ وعنہم اجمعین ہیں۔

[illegible]

[illegible]

والے حضرت قسطنطنیہ اور ہندوستان کے مطبوعہ نسخوں اور شروح کو جمع کر کے ان سے مطابقت کے بعد ناقص نسخوں کا مقابلہ کر کے حضرت شیخ الدلائل سے مطابقت کر کے نہایت احتیاط کے ساتھ کتابت کرایا ہے۔ تمام فروگزاشت اور جملہ اغلاط سے پاک ہے اور ہر ایک پیرا عنوان کے ساتھ اس کا اردو ترجمہ کر کے چنانچہ خدا کے فضل سے ایسا ہی ہوا۔ دیگر ترجموں کے علاوہ کتب احادیث، اقوال بزرگان دین کے حوالے سے اس پر مزید تشریح کر کے فوائد و تفسیر حاشیہ پر شامل کی گئی ہے۔
(خادم العلماء) عطاء الرحمٰن عثمانی [illegible]

دلائل الخیرات اور ہر درود شریف کے پڑھنے کے آداب!

(۱) دلائل الخیرات کو ادب کے ساتھ مع وضو و حضور قلب اور خشوع سے دل کو پاک و صاف کر کے پڑھیں کیونکہ یہ پاکیزہ چیزیں ہیں۔ اس کو نجاست سے [illegible] اور [illegible] کی طرف مائل [illegible] کہ دلائل الخیرات [illegible] اللہ تعالیٰ اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی درگاہ میں [illegible] ہے اور بزرگان دین بھی اپنے مریدوں کو ان چیزوں سے بچنے کی تاکید کرتے ہیں اس کے بعد تلقین وظیفہ و وظائف کرتے ہیں چنانچہ حضرت سعدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں۔ بیت

اول اے [illegible] شباب	[illegible] آب	[illegible]	[illegible]

انسان [illegible] ایک قطرہ ناپاک سے پیدا کیا ہے پھر [illegible] اور [illegible] عظمت [illegible] ہے۔ [illegible] اور [illegible] ظاہر [illegible] اور [illegible] نجاست [illegible] صاف کرنے [illegible] وضو ہے۔ [illegible] تلاوت کے درود شریف [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام [illegible] ادب کے خلاف ہے۔ [illegible] ایاز [illegible] سلطان محمود [illegible] ایک روز سلطان محمود نے [illegible] ایاز [illegible] پانی لاؤ۔ ایاز نے [illegible] بادشاہ [illegible] وضو کے [illegible] ایاز کو [illegible] کیا [illegible] ایاز نے عرض کیا کہ بندہ [illegible] حضور نے آج [illegible] نام [illegible] بادشاہ نے [illegible] ایاز [illegible] حالانکہ [illegible] محمود [illegible] بادشاہ [illegible] درود شریف [illegible] قیامت کے دن [illegible] داخل کیا جائے گا [illegible] لفظ محمد [illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible] ادب سے

(۲) [illegible] درود شریف [illegible] پڑھنے [illegible] وقت [illegible] اور [illegible]

کی غرض سے اور مسائل اور فضائل درود کے لکھے ہیں (۴) نیت ریا اور سمعت سے پاک ہو یعنی دوسروں کو دکھانے
اور سنانے کے ارادے سے نہ ہو کہ وہ تعریف کریں نہ پڑھے بلکہ درود پڑھنا لقا واسطے امتثال امر حق تعالیٰ
اور محبت رسول کی اطاعت کے لئے اور بنظر طلب ثواب اور امید شفاعت شفیع عاصیان صلی اللہ علیہ وسلم
کے ہو کہ انما الاعمال بالنیات (۵) جس طرح زبان سے درود پڑھے دل بھی اسی میں لگ رہے یعنی کمال
حضوری دل حاصل ہو (۶) درود پڑھنے کے وقت ایسا سمجھے کہ جناب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور
میں درود پڑھ رہا ہے اور اس میں درود کو حضور خود بلا واسطہ سن رہے ہیں یا یہ خیال رکھے کہ فرشتوں کے ذریعہ
سے یہ درود آپ کے حضور میں پیش کیا جاتا ہے (۷) وقت طلب ہو خضوع اور خشوع کے ساتھ (۸) توجہ
قلب خدا کی طرف ہو (۹) درود پڑھتے وقت کسی سے باتیں نہ کرے (۱۰) جس جگہ پر نجاست یا بدبو ہو
وہاں درود نہ پڑھے (۱۱) ہنسی ٹھٹھے کے وقت اور وقت بیچنے چیزوں کے درود پڑھنے میں خوف کفر کا
ہے معاذاللہ (۱۲) وطی کے وقت مکروہ اور بے ادبی اور گستاخی ہے (۱۳) بول و براز کے وقت بھی مکروہ
ہے (۱۴) وقت کسی گناہ کے کرنے کے درود نہ پڑھنا چاہئے (۱۵) جہاں تک ممکن ہو ہر جگہ درود پڑھے۔

دلائل الخیرات کے پڑھنے کا طریقہ

مؤلف دلائل الخیرات نے اپنی اس کتاب کو تقسیم کیا ہے۔ دو نصف پر، تین ثلث اور چار ربع اور آٹھ حزب پر۔
ہر ثلث اور ہر ربع اور حزب کے اول پر نام اس کا لکھا ہے اور غرض اس سے یہ ہے کہ درود پڑھنے والے کو مناسب ہے کہ ہر روز
ایک یا دو یا تین ختم دلائل الخیرات کے یا زیادہ اس سے جہاں تک ہو سکے کرے اور جس کسی سے ایک ختم بھی
ہر روز نہ ہو سکے تو دو روز میں یا تین روز میں جو ہو سکے تو تین دن میں ورنہ چار روز میں ایک ختم کرے اور اگر یہ بھی
نہ کر سکے تو ایک ہفتہ میں ایک مرتبہ ختم کرے اس طرح کہ ایک حزب روزانہ پڑھتا رہے۔ جو شخص ایک حزب
روزانہ پڑھے گا وہ دو شنبہ (پیر) کے روز حزب اول سے شروع کرے اور بعد دعائے افتتاح کے جو
اول میں ہی مذکور ہے ... دلائل الخیرات کو پڑھے جب قولہ صلوا علیہ وسلموا تسلیما تک پہنچے
تو ... اسماء حسنیٰ ... سیدنا ومولانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ...
واسمہ ... وسلم وبارک ... سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم وسیدنا ...
... اسی طرح ہر اسم ... کے اول میں سیدنا اور آخر میں ہر اسم پاک کے
صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتا جائے اور اسی طرح اول کتاب سے آخر کتاب تک جس مقام پر آپ کا اسم مبارک یا
کسی اور پیغمبر یا کسی فرشتے کا ہو اس کے اول میں سیدنا ضرور کہا کرے۔ باقی دو حدیثیں جو بعد ختم قبل
اسمائے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فضائل درود کے باب میں ہیں ان کا پڑھنا ضروری نہیں۔ مگر پڑھنے
واسطے جاننے فضائل درود شریف اور باعث محبت درود خوانی کے۔

اور جب ساتویں حزب روز یکشنبہ کو ختم کرے ... آٹھویں حزب روز دو شنبہ کو ختم
کر کے ... حزب اول روز دو شنبہ کا شروع ... ہے۔ واللہ الموفق۔ فقط

فَاتِحَةُ الْاَوْرَادِ

اوراد کی ابتداء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُقَدِّمُ اِلَيْكَ بَيْنَ يَدَیْ كُلِّ نَفَسٍ

[illegible]

وَّلَمْحَةٍ وَّطَرْفَةٍ يَّطْرِفُ بِهَا اَهْلُ السَّمٰوٰتِ

[illegible]

اَهْلُ الْاَرْضِ وَكُلِّ شَیْءٍ هُوَ فِیْ عِلْمِكَ كَائِنٌ

[illegible]

اَوْقَدْ كَانَ اُقَدِّمُ اِلَيْكَ بَيْنَ يَدَیْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ

[illegible]

اَلتَّهْلِيْلُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فِیْ كُلِّ

لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ عِلْمُ اللّٰهِ

[illegible]

اَلصَّلٰوةُ الْعَظِيْمَةُ

[illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ مَلَأَ

اَرْكَانَ عَرْشِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَقَامَتْ بِهٖ عَوَالِمُ اللّٰهِ

الْعَظِیْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِی الْقَدْرِ

الْعَظِیْمِ وَعَلٰی اٰلِ نَبِیِّ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِ

اللّٰهِ الْعَظِیْمِ فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ تَعْظِیْمًا لِحَقِّكَ یَا مَوْلَانَا

یَا مُحَمَّدُ یَا ذَا الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ مِثْلَ ذٰلِكَ

وَاجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهٗ كَمَا جَمَعْتَ بَیْنَ الرُّوْحِ وَالنَّفْسِ ظَاهِرًا

وَّبَاطِنًا یَقَظَةً وَّمَنَامًا وَّاجْعَلْهُ یَا رَبِّ رُوْحًا لِذَاتِیْ مِنْ

جَمِيعِ الْوُجُوهِ فِي الدُّنْيَا قَبْلَ الْآخِرَةِ يَا عَظِيمُ الْاِسْتِغْفَارُ

[illegible]

الْكَبِيرُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ

[illegible]

الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ غَفَّارُ الذُّنُوبِ ذُو الْجَلَالِ

[illegible]

وَالْإِكْرَامِ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنْ جَمِيعِ الْمَعَاصِي كُلِّهَا وَالذُّنُوبِ

[illegible]

وَالْآثَامِ وَمِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ عَمْدًا وَخَطَأً ظَاهِرًا أَوْ بَاطِنًا

[illegible]

قَوْلًا أَوْ فِعْلًا فِي جَمِيعِ حَرَكَاتِي وَسَكَنَاتِي وَخَطَرَاتِي

[illegible]

وَأَنْفَاسِي كُلِّهَا دَائِمًا أَبَدًا سَرْمَدًا مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي

[illegible]

أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا أَعْلَمُ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ الْعِلْمُ

[illegible]

وَأَحْصَاهُ الْكِتَابُ وَخَطَّهُ الْقَلَمُ وَعَدَدَ مَا أَوْجَدَتْهُ الْقُدْرَةُ وَ

[illegible]

خَصَّصَتْهُ الْإِرَادَةُ وَمِدَادَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ

[illegible]

وَحَمِدْنَا رَبَّنَا وَجَمَالِهٖ وَكَمَالِهٖ وَكَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ۝

[illegible]

اسمائے حسنیٰ جناب باری تعالیٰ عزّ اسمہ

اسمائے حسنیٰ جناب باری تعالیٰ عزّ اسمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُ	اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِيْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ
اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْعَزِيْزُ	اَلْجَبَّارُ
اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ
اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِيْمُ
اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ
اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِيْعُ	اَلْبَصِيْرُ	اَلْحَكَمُ	اَلْعَدْلُ
اَللَّطِيْفُ	اَلْخَبِيْرُ	اَلْحَلِيْمُ	اَلْعَظِيْمُ	اَلْغَفُوْرُ

[illegible]

هو الله الذي لا اله الا هو [illegible]

[illegible]

اَلشَّكُوْرُ اَلْعَلِيُّ اَلْكَبِيْرُ اَلْحَفِيْظُ اَلْمُقِيْتُ

اَلْحَسِيْبُ اَلْجَلِيْلُ اَلْكَرِيْمُ اَلرَّقِيْبُ اَلْمُجِيْبُ

اَلْوَاسِعُ اَلْحَكِيْمُ اَلْوَدُوْدُ اَلْمَجِيْدُ اَلْبَاعِثُ

اَلشَّهِيْدُ اَلْحَقُّ اَلْوَكِيْلُ اَلْقَوِيُّ اَلْمَتِيْنُ

اَلْوَلِيُّ اَلْحَمِيْدُ اَلْمُحْصِي اَلْمُبْدِئُ اَلْمُعِيْدُ

اَلْمُحْيِي اَلْمُمِيْتُ اَلْحَيُّ اَلْقَيُّوْمُ اَلْوَاجِدُ

اَلْمَاجِدُ اَلْوَاحِدُ اَلصَّمَدُ اَلْقَادِرُ اَلْمُقْتَدِرُ

اَلْمُقَدِّمُ اَلْمُؤَخِّرُ اَلْاَوَّلُ اَلْاٰخِرُ اَلظَّاهِرُ

اَلْبَاطِنُ اَلْوَالِي اَلْمُتَعَالِي اَلْبَرُّ اَلتَّوَّابُ

اَلْمُنْتَقِمُ اَلْعَفُوُّ اَلرَّءُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ

الْمُغْنِي الْمُعْطِي الْمَانِعُ الضَّآرُّ النَّافِعُ

النُّوْرُ الْهَادِي الْبَدِيْعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ

الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ الصَّادِقُ السَّتَّارُ الْاَحَدُ

هٰذَا دُعَاءُ الْاِفْتِتَاحِ يُقْرَءُ عِنْدَ الشُّرُوْعِ فِي

دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ عِنْدَكَ وَمَكَانَتِهٖ لَدَيْكَ وَمَحَبَّتِكَ لَهٗ

وَمَحَبَّتِهٖ لَكَ وَبِالسِّرِّ الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

صَحْبِهٖ اَضْعَافَ الْمَهُمْ فَحَبِّبْنِيْ فِيْهِ وَعَرِّفْنِيْ

بِحَقِّهٖ وَرُتْبَتِهٖ وَوَفِّقْنِيْ لِاتِّبَاعِهٖ وَالْقِيَامِ بِاَدَبِهٖ

وَسُنَّتِهٖ وَاجْمَعْنِيْ عَلَيْهِ وَمَتِّعْنِيْ بِرُؤْيَتِهٖ وَ

اَسْعِدْنِيْ بِمُكَالَمَتِهٖ وَارْفَعْ عَنِّي الْعَوَائِقَ وَ

الْعَلَائِقَ وَالْوَسَائِطَ وَالْحِجَابَ وَشَنِّفْ سَمْعِيْ

مَعَهٗ بِلَذِيْذِ الْخِطَابِ وَهَيِّئْنِيْ لِلتَّلَقِّيْ مِنْهُ وَ

اَهِّلْنِيْ لِخِدْمَتِهٖ وَاجْعَلْ صَلَاتِيْ عَلَيْهِ نُوْرًا

نَيِّرًا كَامِلًا مُّكَمَّلًا طَاهِرًا مُّطَهِّرًا مَّاحِيًا كُلَّ

ظُلْمٍ وَظُلْمَةٍ وَشَكٍّ وَشِرْكٍ وَكُفْرٍ وَوِزْرٍ

وَاجْعَلْهَا سَبَبًا لِلتَّمْحِيْصِ وَتَرَقِّيْ لِأَنَالَ بِهَا

اور کر اس کو سبب خالص ہونے اور ترقی کا تاکہ پہنچوں اس کے سبب سے

أَعْلٰى مَقَامِ الْإِخْلَاصِ وَالتَّخْصِيْصِ حَتّٰى

بڑے درجہ محبت اور خصوصیت کو یہاں تک کہ

لَا يَبْقٰى فِيْ رَبَّانِيَّةٌ لِغَيْرِكَ وَحَتّٰى أَصْلُحَ

نہ باقی رہے مجھ میں عبادت تیرے غیر کے لئے اور یہاں تک کہ لائق ہوں میں

لِحَضْرَتِكَ وَأَكُوْنَ مِنْ أَهْلِ خُصُوْصِيَّتِكَ

تیری درگاہ کے اور ہوں میں تیرے خاصوں سے

مُتَمَسِّكًا بِأَدَبِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَمِدًّا

متمسک رہنے والا ان کے ادب کے ساتھ اور مدد چاہنے والا

مِنْ حَضْرَتِهِ الْعَالِيَةِ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ ۝

مدد طلب کرنے والا ان کی درگاہ بزرگ سے ہر وقت اور ہر زمانہ میں

يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ ثَلَاثًا

تین بار اے اللہ اے نور اے حق اے مبین یعنی ظاہر

دِيْبَاچَہ (سَبَبُ تَالِيْف)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

اور رحمت نازل فرماوے اللہ تعالیٰ اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی آل پر

ل یعنی آداب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ ہیں کہ جب نام مبارک آپ کا زبان پر آوے یا کانوں سے سنے صلی اللہ علیہ وسلم کہے اگرچہ ایک مجلس میں کئی بار نام لیا جاوے ورنہ گنہگار ہوگا۔ جامع ترمذی میں حدیث مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بخیل ہے وہ شخص کہ ذکر کیا جاوے میرا اس کے پاس اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے اور اگر اس وقت بھول کر پھر یاد آوے تو اس وقت صلی اللہ علیہ وسلم کہے اور تفصیل اس مسئلہ کی درمختار اور ردالمحتار میں مذکور ہے ۱۲۔

ف اہل عرب کا قاعدہ ہے کہ ہر رسالہ کا نام پاک خدا تعالیٰ سے اور درود شریف حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے شروع کرتے ہیں ۱۲۔

وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ❊ قَالَ الشَّيْخُ الْاِمَامُ الْوَلِيُّ

الْفَقِيْهُ الْعَالِمُ الصَّالِحُ سَيِّدِيْ مُحَمَّدُ ابْنُ سُلَيْمٰنَ

الْجَزُوْلِيُّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

هَدَانَا لِلْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهِ الَّذِيْ اسْتَنْقَذَنَا بِهٖ مِنْ

عِبَادَةِ الْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَامِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ

النُّجَبَاءِ الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ وَبَعْدُ هٰذَا فَالْغَرَضُ

فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ ذِكْرُ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَضَائِلُهَا نَذْكُرُهَا

مَحْذُوْفَةَ الْاَسَانِيْدِ لِيَسْهُلَ حِفْظُهَا عَلٰى

الْقَارِیُّ وَهِيَ مِنْ أَهَمِّ الْمُهِمَّاتِ لِمَنْ يُّرِيْدُ

الْقُرْبَ مِنْ رَّبِّ الْأَرْبَابِ وَسَمَّيْتُهٗ بِكِتَابِ

دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ وَشَوَارِقِ الْأَنْوَارِ فِيْ ذِكْرِ

الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ ابْتِغَآءً لِمَرْضَاةِ اللّٰهِ

تَعَالٰى وَمَحَبَّةً فِيْ رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَاللّٰهُ الْمَسْئُوْلُ أَنْ

يَّجْعَلَنَا لِسُنَّتِهٖ مِنَ التَّابِعِيْنَ وَلِذَاتِهِ

الْكَامِلَةِ مِنَ الْمُحِبِّيْنَ فَإِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرٌ

لَآ إِلٰهَ غَيْرُهٗ وَلَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُهٗ وَهُوَ نِعْمَ

الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَصْلٌ فِيْ فَضْلِ الصَّلٰوةِ

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَ

جَلَّ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

لَبَّيْكَ وَيُرْوٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّالْبُشْرٰى تُرٰى فِيْ وَجْهِهٖ

فَقَالَ اِنَّهٗ جَآءَنِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ

لِيْ اَمَا تَرْضٰى يَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ

مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَّلَا يُسَلِّمُ

عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا

[illegible]

وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِي

[illegible]

أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

[illegible]

سَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ مَا دَامَ

[illegible]

يُصَلِّي عَلَيَّ فَلْيُقِلَّ عِنْدَ ذٰلِكَ أَوْ لِيُكْثِرْ وَقَالَ

[illegible]

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَسْبِ الْمَرْءِ مِنَ الْبُخْلِ أَنْ

[illegible]

أُذْكَرَ عِنْدَهُ وَلَا يُصَلِّيَ عَلَيَّ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ

[illegible]

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا الصَّلٰوةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

[illegible]

وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِنْ

[illegible]

أُمَّتِي مَرَّةً وَاحِدَةً كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَ

[illegible]

مُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

[illegible]

[illegible]

وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْأَذَانَ وَالْإِقَامَةَ

ہوئے جو شخص پڑھے سنتے ہوئے اذان اور اقامت

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ النَّافِعَةِ وَالصَّلٰوةِ

الٰہی اے پروردگار اس دعا نفع دینے والی کے اور نماز

الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

قائم رہنے والی کے دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور بزرگی

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَهٗ

اور کھڑا کر ان کو مقام محمود میں جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے

حَلَّتْ لَهٗ شَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَقَالَ

تو واجب ہو جاوے گی اس کے لئے شفاعت میری دن قیامت کے اور فرمایا حضرت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ فِيْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے درود لکھا مجھ پر کسی

كِتَابٍ لَّمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِكَةُ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ

کتاب میں ہمیشہ فرشتے درود بھیجتے رہیں گے اس پر

مَا دَامَ اسْمِيْ فِيْ ذٰلِكَ الْكِتَابِ وَقَالَ

جب تک رہے گا نام میرا اس کتاب میں اور فرمایا

اَبُوْ سُلَيْمَانَ الدَّارَانِيُّ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّسْئَلَ

ابو سلیمان دارانی نے کہ جو شخص چاہے کہ سوال کرے

اللّٰهَ حَاجَتَهٗ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى

اللہ سے حاجت اپنی تو چاہئے کہ وہ زیادہ درود بھیجا کرے

لے حدیث میں ہے کہ جب نازل ہو کسی پر کرب یا شدت تو اسے چاہئے کہ انتظار کرے مؤذن کا اس واسطے کہ اس وقت دروازے آسمان کے کھل جاتے ہیں اور دعا قبول ہوتی ہے ۱۲ حیاۃ الحیوان

ٹ وسیلہ بہت معانی کے لئے ہیں [illegible] یعنی آپ جنت میں اللہ تعالیٰ کے پاس بیٹھیں گے جیسے وزیر کے بادشاہ کے پاس بیٹھتا ہے [illegible]

ٹ وسیلہ [illegible] جنت کا ۱۲ [illegible]

ٹ روایت کیا ابن ابی عاصم نے [illegible] کہ بہشت میں دو موتی ہیں ایک سفید [illegible] واسطے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل بیت ان کے [illegible] اور ایک زرد واسطے ابراہیم علیہ السلام اور اہل بیت ان کے [illegible]

ٹ وہ ایک مرتبہ [illegible] ہے [illegible] اور دوسرا [illegible]

ٹ مقام محمود ایک مقام ہے [illegible] مقامات کا [illegible] علیہ وسلم کے واسطے ہے اور یہ شفاعت اسی مقام میں [illegible]

ٹ [illegible] مقام محمود [illegible]

ٹ ابو سلیمان [illegible] داراں [illegible] ایک گاؤں ہے [illegible] شام میں [illegible] میں [illegible] وفات پائی ۱۲

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَسْئَلُ اللّٰهَ

حَاجَتَهُ وَلْيَخْتِمْ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ الصَّلَاتَيْنِ وَ

هُوَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَّدَعَ مَا بَيْنَهُمَا وَرُوِيَ

عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ

غُفِرَتْ لَهُ خَطِيْئَةُ ثَمَانِيْنَ سَنَةً وَ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُصَلِّيْ عَلَيَّ

نُوْرٌ عَلَى الصِّرَاطِ وَمَنْ كَانَ عَلَى الصِّرَاطِ

۱؎ خبر میں ہے کہ جس نے درود بھیجا ہم پر جمعہ کے دن اسی مرتبہ تو اس کے اسی برس کے گناہ بخشے گئے عرض کیا گیا یا رسول اللہ آپ پر کس طرح ہم درود بھیجیں فرمایا کہو اللھم صل علی محمد عبدک و نبیک و رسولک النبی الامی اور ایک بار شمار کرو۔ قوت القلوب اور تحفۃ الطالبین میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح روایت کیا ہے اور ایسا ہی جامع صغیر [illegible] میں ہے۔

۲؎ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو آدمی نماز عصر کی جمعہ کے دن پڑھے قبل اس کے کہ اپنی جگہ سے اٹھے یہ درود پڑھے اللھم صل علی محمد النبی الامی وعلی آلہ وسلم تسلیما تو اسی برس کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

۳؎ نام ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا ایام جاہلیت میں عبد الشمس تھا۔ بعد قبول اسلام کے حضرت سید الانام علیہ الصلوۃ والسلام نے نام ان کا عبد الرحمن رکھا اور ابوہریرہ کنیت ان کی ہے اس وجہ سے کہ وہ بلی سے محبت رکھتے اور اسے پالتے تھے۔ پانچ ہزار حدیث سے زیادہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں۔ عمر شریف ان کی اٹھتر سال کی

[illegible] ابوہریرہ سے روایت کی ہے

[illegible] مرقوم ہیں۔

[illegible]

مِنْ اَهْلِ النُّوْرِ لَمْ يَكُنْ مِنْ اَهْلِ النَّارِ وَ

قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوةَ

عَلَيَّ فَقَدْ اَخْطَأَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ وَاِنَّمَا اَرَادَ

بِالنِّسْيَانِ التَّرْكَ وَاِذَا كَانَ التَّارِكُ

يُخْطِئُ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ كَانَ الْمُصَلِّيْ عَلَيْهِ

سَالِكًا اِلَى الْجَنَّةِ وَفِيْ رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

ابْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ لَا يُصَلِّيْ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِكَ

اِلَّا صَلّٰى عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ وَمَنْ

[illegible]

حدیث میں دو روایت سے عبد الرحمن بن عوف سے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جبرئیل علیہ السلام نے خوشخبری دی ہے کہ جو آپ پر درود بھیجے گا ... میں اس پر درود بھیجوں گا اور جو آپ پر سلام بھیجے گا میں اس پر سلام بھیجوں گا پس میں نے سجدہ اللہ تعالیٰ کا واسطے شکر کے ادا کیا ۱۲

[illegible]

صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَ

قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرُكُمْ عَلَىَّ صَلٰوةً

اَكْثَرُكُمْ اَزْوَاجًا فِى الْجَنَّةِ وَرُوِىَ عَنْهُ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَىَّ صَلٰوةً

تَعْظِيْمًا لِحَقِّىْ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ

ذٰلِكَ الْقَوْلِ مَلَكًا لَهٗ جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ وَ

الْاٰخَرُ بِالْمَغْرِبِ وَرِجْلَاهُ مَقْرُوْرَتَانِ فِى

الْاَرْضِ السَّابِعَةِ السُّفْلٰى وَعُنُقُهٗ مُلْتَوِيَةٌ تَحْتَ

الْعَرْشِ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهٗ صَلِّ عَلٰى

عَبْدِىْ كَمَا صَلّٰى عَلٰى نَبِيِّىْ فَهُوَ يُصَلِّىْ

[illegible]

لہ روایت ہے انس سے کہ فرمایا حضرت نے میرے حوض کے چار رکن ہیں۔ رکن اول ابوبکر صدیق کے ہاتھ میں دو

عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ
بھیجتا رہتا ہے اس درود کو روں پر قیامت تک اور روایت ہے حضرت صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ الْحَوْضَ
علیہ وسلم سے کہ تحقیق فرمایا آپ نے البتہ آویں گی میرے پاس حوض کوثر پر
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَقْوَامٌ مَّا اَعْرِفُهُمْ اِلَّا بِكَثْرَةِ
قیامت کے دن البتہ قومیں کہ نہ پہچانوں گا میں ان کو مگر بباعث ان کے زیادہ
الصَّلٰوةِ عَلَيَّ وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
درود بھیجنے کے مجھ پر اور روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً وَّاحِدَةً
وسلم سے کہ آپ نے فرمایا جو شخص درود بھیجے مجھ پر ایک بار
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَّمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ
تو رحمت بھیجتا ہے حق تعالیٰ اس پر دس بار اور جو درود بھیجے مجھ پر
عَشْرَ مَرَّاتٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ وَّمَنْ
دس بار تو رحمت بھیجتا ہے حق تعالیٰ اس پر سو بار اور جو شخص
صَلّٰى عَلَيَّ مِائَةَ مَرَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَلْفَ
درود بھیجے مجھ پر سو بار تو رحمت بھیجتا ہے اللہ اس پر ہزار
مَرَّةٍ وَّمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ اَلْفَ مَرَّةٍ حَرَّمَ اللّٰهُ
بار اور جو درود بھیجے مجھ پر ہزار بار تو حرام کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ
جَسَدَهٗ عَلَى النَّارِ وَثَبَّتَهٗ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ
بدن اس کا آگ پر اور ثابت رکھتا ہے اس کو ساتھ قول ثابت کے

دوسرا عمر فاروق کے ہاتھ میں، تیسرا عثمان ذی النورین کے ہاتھ میں، چوتھا علی مرتضیٰ کے ہاتھ میں ہیں جو دوست محب ابوبکر کا ہے اور دشمن عمر کا تو ابوبکر اسے پانی نہ پلائیں گے اور جو دوست محب علی کا ہے اور دشمن عثمان کا تو علی اس کو پانی نہ پلائیں گے اور فرمایا حضرت نے کہ جو ابوبکر کے ساتھ دشمنی رکھے گا [illegible] حوض کوثر کا پانی نہ دوں گا۔

ت یعنی آتش دوزخ کی حرام ہو جاتی ہے بدن اس کا تمام ہو جاتا ہے مطلقاً سب گناہ کے گناہ صغیرہ اور کبیرہ دونوں بخش دیئے جاتے ہیں اور جنت کی حد تحقیق اس کو ہے کہ اعمال صالحہ سے صغیرہ کبیرہ دونوں معاف ہو جاتے ہیں علما کو اس میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ کل اعمال حسنات سے صغائر کی معافی ہے اور کبائر بے توبہ معاف نہیں۔ بحر حدیث اور صاحب الکبائر نے کہا [illegible] مذہب اہل سنت والجماعت کا یہ ہے کہ صغائر معاف ہو جاتے ہیں اور کبائر توبہ سے معاف ہوتے ہیں یا فضل الٰہی سے جو تب معاف ہوتے ہیں۔ ہم نے یہ کہا ہے کہ اکثر مخلوق کی اور کبیرہ اور صغیرہ کی معافی ہے اور صغائر کی اعمال صالحہ سے فضل الٰہی سے اور احادیث میں روایات کثیرہ وارد ہوئی ہیں۔

[illegible]

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ وَ

زندگی میں دنیا اور آخرت میں سوال کے وقت اور جنت میں

اَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ وَجَاءَتْ صَلَوٰتُهُ عَلَيَّ نُوْرًا لَّهُ يَوْمَ

داخل کرے گا اور آویں گے درود اس کے [illegible] نور ہو کر

الْقِيٰمَةِ عَلَى الصِّرَاطِ مَسِيْرَةَ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ

قیامت کے دن پل صراط پر پانچ سو برس کی راہ تک

وَاَعْطَاهُ اللّٰهُ بِكُلِّ صَلٰوةٍ صَلَّاهَا قَصْرًا فِي

اور دے گا اللہ اس کو بدلے ہر درود کے کہ اس نے پڑھا ایک بڑا محل

الْجَنَّةِ قَلَّ ذٰلِكَ اَوْ كَثُرَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

جنت میں کم ہو درود یا زیادہ فرمایا حضرت نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ صَلّٰى عَلَيَّ اِلَّا خَرَجَتِ

علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی ایسا بندہ کہ جس نے درود بھیجا مجھ پر مگر نکلتا ہے وہ

الصَّلٰوةُ مُسْرِعَةً مِّنْ فِيْهِ فَلَا يَبْقٰى بَرٌّ وَّلَا

درود جلدی کرتا اس کے منہ سے پھر نہیں باقی رہتا کوئی جنگل اور نہ

بَحْرٌ وَّلَا شَرْقٌ وَّلَا غَرْبٌ اِلَّا وَتَمُرُّ بِهٖ تَقُوْلُ

[illegible]

اَنَا صَلٰوةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ

[illegible]

الْمُخْتَارِ خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ فَلَا يَبْقٰى شَيْءٌ اِلَّا وَصَلّٰى

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عَلَيْهِ وَيَخْلُقُ مِنْ تِلْكَ الصَّلٰوةِ طَائِرٌ لَهٗ

اس درود کو اس پر اور پیدا کیا جاتا ہے اس درود سے ایک پرندہ جس کے

سَبْعُوْنَ اَلْفَ جَنَاحٍ فِيْ كُلِّ جَنَاحٍ سَبْعُوْنَ

اَلْفَ رِيْشَةٍ فِيْ كُلِّ رِيْشَةٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ

رَأْسٍ فِيْ كُلِّ رَأْسٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ وَجْهٍ فِيْ

كُلِّ وَجْهٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ فَمٍ فِيْ كُلِّ فَمٍ سَبْعُوْنَ

اَلْفَ لِسَانٍ فِيْ كُلِّ لِسَانٍ يُسَبِّحُ اللّٰهَ تَعَالٰى

بِسَبْعِيْنَ اَلْفَ لُغَاتٍ وَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ

ذٰلِكَ كُلِّهٖ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

سَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ

جو شخص درود بھیجے مجھ پر جمعہ کے دن سو بار

[illegible]

[illegible]

جَآءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَعَهٗ نُوْرٌ لَوْ قُسِمَ ذٰلِكَ

[illegible]

النُّوْرُ بَيْنَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ لَوَسِعَهُمْ وَذُكِرَ فِيْ

[illegible]

بَعْضِ الْاَخْبَارِ مَكْتُوْبٌ عَلٰى سَاقِ الْعَرْشِ

[illegible]

مَنِ اشْتَاقَ اِلَيَّ رَحِمْتُهٗ وَمَنْ سَاَلَنِيْ

[illegible]

اَعْطَيْتُهٗ وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى

[illegible]

مُحَمَّدٍ غَفَرْتُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ

[illegible]

زَبَدِ الْبَحْرِ وَرُوِيَ عَنْ بَعْضِ الصَّحَابَةِ

[illegible]

رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَنَّهٗ قَالَ مَا

[illegible]

مِنْ مَّجْلِسٍ يُصَلّٰى فِيْهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

[illegible]

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَامَتْ مِنْهُ رَائِحَةٌ طَيِّبَةٌ

[illegible]

[illegible]

حتّٰی تبلغ عنان السمآء فتقول الملٰئکة

یہاں تک کہ پہنچ جاتا ہے بادلوں تک آسمان کے پس کہتے ہیں فرشتے کہ

ھٰذا مجلس صلی فیه علٰی محمّد صلی اللّٰه

یہ وہ مجلس ہے کہ جس میں درود بھیجا گیا ہے حضرت محمد صلی اللہ

علیه وسلم ذُکر فی بعض الاخبار

علیہ وسلم پر مذکور ہے بعض خبروں میں

انّ العبد المؤمن او الامة المؤمنة اذا

کہ البتہ جب کوئی مرد مسلمان یا عورت مسلمان

بدأ بالصلوٰة علٰی محمّد صلی اللّٰه علیه وسلم

شروع کرے درود بھیجنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

فتحت له ابواب السمآء والسرادقات

تو کھولے جاتے ہیں اس کے واسطے دروازے آسمان کے اور پردے

حتّٰی الی العرش فلا یبقٰی ملک فی السمٰوٰت

عرش تک پس نہیں باقی رہتا کوئی فرشتہ آسمانوں میں

الّا صلّٰی علٰی محمّد ویستغفرون لذٰلک

مگر یہ کہ درود بھیجتا ہے حضرت محمد پر اور سب فرشتے استغفار کرتے ہیں اس

العبد والامة ما شآء اللّٰه وقال صلی اللّٰه

مرد و عورت کے واسطے جب تک اللہ کو منظور ہو اور فرمایا حضرت صلی اللہ

علیه وسلم من عسرت علیه حاجة

علیہ وسلم نے جس پر دشوار ہو کوئی حاجت

ف۔ جو کوئی حضرت کے قبر مبارک کے پاس کھڑا ہو کے یہ آیت ان اللہ وملئکته یصلون علی النبی آخر تک پڑھے اور ستر بار صلی اللہ علیک یا محمد تو فرشتہ ندا کرتا ہے کہ صلی اللہ علیک یا فلاں یعنی رحمت خدا کی تجھ پر اے فلانے اور پوچھا جاتا ہے کہ اور نہیں رہتا ہے کوئی حاجت تیری ... دونوں کی ... روح البیان روایت ہے ... عبد اللہ بن عمر سے کہا کہ جس شخص کو کچھ حاجت ہو وے تو بدھ اور جمعرات اور جمعہ کو روزے رکھے اور جمعہ کے دن نماز پڑھنے کو جاوے اور کہے اللّٰھم انی اسئلک باسمک

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم الذی لا الٰه الا هو عالم الغیب والشهادة هو الرحمٰن الرحیم واسئلک باسمک بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم

الذی لا الٰه الا هو الحی القیوم الذی لا تأخذه سنة ولا نوم الذی ملأت عظمته السمٰوٰت والارض واسئلک باسمک بسم اللّٰه

الرحمٰن الرحیم الذی لا الٰه الا هو عنت له الوجوه وخشعت له الابصار ووجلت القلوب من خشیته ان تصلی علٰی محمد وعلٰی آل محمد ان تعطینی حاجتی وتقضی حاجتی ...

یا ارحم الراحمین اور اس حاجت کا نام لے کر ... لطیف ... ہے اور بعض روایت میں ہے کہ اول وقت نماز ... اور ... کے نام پر ... کرے ... روایت ہے ... تو ... پڑھے ... قبول کی جاوے گی دعا اس کی اور کہتے تھے عبد اللہ ... دعا

... اس کے ساتھ اس کے واسطے کو دعا ... اور ... ۱۲ منہ

ف۔ مراد اس سے عبد اللہ بن عمر ... ہیں ۱۲

فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيَّ فَاِنَّهَا تَكْشِفُ الْهُمُوْمَ

پس چاہئے کہ مجھ پر بہت درود بھیجے اس واسطے کہ وہ رنج و غم اور

وَالْغُمُوْمَ وَالْكُرُوْبَ وَتُكْثِرُ الْاَرْزَاقَ

تکلیف کو دور کرتا ہے اور رزق کو زیادہ کرتا ہے

وَتَقْضِي الْحَوَائِجَ وَعَنْ بَعْضِ الصَّالِحِيْنَ

اور حاجتوں کو پورا کرتا ہے اور روایت ہے بعض نیک لوگوں سے

اَنَّهٗ قَالَ كَانَ لِيْ جَارٌ نَسَّاخٌ فَمَاتَ فَرَاَيْتُهٗ

کہ انہوں نے کہا تھا میرا ایک پڑوسی کاتب جو لکھا کرتا تھا پس وہ مر گیا پس میں نے دیکھا اس کو

فِي الْمَنَامِ فَقُلْتُ لَهٗ مَا فَعَلَ اللّٰهُ بِكَ

خواب میں پس کہا میں نے اس کو کیا کیا اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ

فَقَالَ غَفَرَ لِيْ فَقُلْتُ فِيْمَ ذٰلِكَ قَالَ كُنْتُ

اس نے کہا کہ بخش دیا مجھ کو پس میں نے کہا کس سبب سے کہا تھا میں

اِذَا كَتَبْتُ اِسْمَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جب لکھتا تھا نام مبارک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا

فِيْ كِتَابٍ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ فَاَعْطَانِيْ رَبِّيْ مَا

کسی کتاب میں تو درود بھیجتا تھا آپ پر پس دیا مجھ کو پروردگار نے مجھے وہ چیزیں کہ

لَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى

جو آنکھوں نے نہیں دیکھیں اور کانوں نے نہیں سنیں اور نہ ان کا کھٹکا ہوا کسی

قَلْبِ بَشَرٍ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

آدمی کے دل پر اور روایت ہے حضرت انس سے کہ انہوں نے کہا کہ فرمایا جناب رسول اللہ نے

لے کہا بعض اشیاخ نے میرے ہمسایوں میں ایک کاتب تھا جب وہ مر گیا میں نے اسے خواب میں دیکھا پوچھا اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا اس نے کہا کہ بخش دیا مجھے میں نے پوچھا کس سبب سے کہا اس واسطے کہ جب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام لکھتا تھا تو اس پر صلی اللہ علیہ وسلم لکھتا تھا اور اسی کے مثل ہے جو حکایت کی گئی ہے ابو الحسن سے کہا کہ دیکھا میں نے ایک دوست کو کہ میرا ایک دوست تھا وہ مر گیا خواب میں میں نے اسے دیکھا پوچھا میں نے اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا کہا بخش دیا مجھ کو پوچھا کس سبب سے کہا میں حدیث شریف لکھتا تھا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آتا تو میں لکھتا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت کے ثواب کے اسی سبب سے حق تعالیٰ نے مجھ کو بخش دیا اور روایت ہے سفیان ابن عیینہ سے کہا بیان کیا مجھ سے صاحب خلقان کے بیٹے نے کہ میرا ایک دوست تھا کہ میرے ساتھ حدیث شریف لکھا کرتا تھا جب مر گیا تو میں نے اسے خواب میں دیکھا کہ سبز کپڑا پہنے ہوئے بیٹھا ہے میں نے کہا کہ یار تم میرے دوست نہیں ہو سو کیا سبب کہا میں جب حضرت کا نام آتا تو درود شریف لکھا کرتا تھا یہ عنایت اسی کے عوض میں ہے اور محمد بن سلیمان نے اپنے باپ کو اسی طرح خواب میں دیکھا اور سوال و جواب ہوا اور کہا ابو حفص عبد اللہ نے کہ دیکھے گئے بعض اصحاب حدیث کے خواب میں اسی طرح ۱۲

لے یعنی مومن حقیقی نہیں ہوتا اور مقدم کیا نفس کو اس واسطے کہ وہ مقدم ہے ہر شخص پر اور اس کے مال کو فرمایا اس واسطے کہ محبت [illegible]

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ

[illegible]

حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ نَفْسِهٖ وَمَالِهٖ

[illegible]

وَوَلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَفِيْ

[illegible]

حَدِيْثِ عُمَرَ اَنْتَ اَحَبُّ اِلَيَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

[illegible]

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اِلَّا نَفْسِيَ الَّتِيْ بَيْنَ جَنْبَيَّ فَقَالَ

[illegible]

لَهٗ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ لَا تَكُوْنُ مُؤْمِنًا

[illegible]

حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ فَقَالَ

[illegible]

عُمَرُ وَالَّذِيْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَاَنْتَ

[illegible]

اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِيَ الَّتِيْ بَيْنَ جَنْبَيَّ فَقَالَ

[illegible]

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاٰنَ يَا عُمَرُ

[illegible]

[illegible]

حضرت عمرؓ نے اپنے حال کو [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

[illegible]

[illegible]

ثُمَّ اِيْمَانُكَ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

[illegible]

وَسَلَّمَ مَتٰى اَكُوْنُ مُؤْمِنًا وَفِيْ لَفْظٍ اٰخَرَ مُؤْمِنًا

[illegible]

صَادِقًا قَالَ اِذَا اَحْبَبْتَ اللّٰهَ فَقِيْلَ مَتٰى

[illegible]

اُحِبُّ اللّٰهَ قَالَ اِذَا اَحْبَبْتَ رَسُوْلَهٗ فَقِيْلَ

[illegible]

وَمَتٰى اُحِبُّ رَسُوْلَهٗ قَالَ اِذَا اتَّبَعْتَ طَرِيْقَتَهٗ

[illegible]

وَاسْتَعْمَلْتَ سُنَّتَهٗ وَاَحْبَبْتَ بِحُبِّهٖ وَ

[illegible]

اَبْغَضْتَ بِبُغْضِهٖ وَوَالَيْتَ بِوَلَايَتِهٖ وَعَادَيْتَ

[illegible]

بِعَدَاوَتِهٖ وَيَتَفَاوَتُ النَّاسُ فِي الْاِيْمَانِ

[illegible]

عَلٰى قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِيْ مَحَبَّتِيْ وَيَتَفَاوَتُوْنَ

[illegible]

فِي الْكُفْرِ عَلٰى قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِيْ بُغْضِيْ اَلَا

[illegible]

[illegible]

لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهٗ اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ

[illegible]

لَا مَحَبَّةَ لَهٗ اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهٗ و

[illegible]

قِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

[illegible]

نَرٰی مُؤْمِنًا یَخْشَعُ وَمُؤْمِنًا لَا یَخْشَعُ مَا

[illegible]

السَّبَبُ فِیْ ذٰلِکَ فَقَالَ مَنْ وَجَدَ لِاِیْمَانِہٖ

[illegible]

حَلَاوَۃً خَشَعَ وَمَنْ لَمْ یَجِدْھَا لَمْ یَخْشَعْ

[illegible]

فَقِیْلَ بِمَ تُوْجَدُ اَوْ بِمَ تُنَالُ وَتُکْسَبُ

[illegible]

قَالَ بِصِدْقِ الْحُبِّ فِی اللّٰہِ فَقِیْلَ وَبِمَ

[illegible]

یُوْجَدُ حُبُّ اللّٰہِ اَوْ بِمَ یُکْتَسَبُ فَقَالَ

[illegible]

بِحُبِّ رَسُوْلِہٖ فَالْتَمِسُوْا رِضَی اللّٰہِ وَ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رِضٰی رَسُوْلِهٖ فِیْ حُبِّهِمَا وَقِیْلَ لِرَسُوْلِ

[illegible]

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰلُ مُحَمَّدٍ

[illegible]

اَلَّذِيْنَ اُمِرْنَا بِحُبِّهِمْ وَاِكْرَامِهِمْ وَ

[illegible]

الْبُرُوْرِ بِهِمْ فَقَالَ اَهْلُ الصَّفَاءِ وَالْوَفَاءِ

[illegible]

مَنْ اٰمَنَ بِیْ وَاَخْلَصَ فَقِيْلَ لَهٗ وَمَا

[illegible]

عَلَامَاتُهُمْ فَقَالَ اِيْثَارُ مَحَبَّتِیْ عَلٰی كُلِّ مَحْبُوْبٍ

[illegible]

وَاشْتِغَالُ الْبَاطِنِ بِذِكْرِیْ بَعْدَ ذِكْرِ اللّٰهِ

[illegible]

وَفِیْ اُخْرٰی عَلَامَتُهُمْ اِدْمَانُ ذِكْرِیْ وَ

[illegible]

الْاِكْثَارُ مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَیَّ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

[illegible]

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ الْقَوِیُّ فِی الْاِيْمَانِ

[illegible]

[illegible]

بك فقال من آمن بي ولم يرني فإنه

مؤمن بي على شوق مني وصدق في

محبتي وعلامة ذلك منه أنه يود رؤيتي

بجميع ما يملك وفي أخرى ملء الأرض

ذهبا ذلك المؤمن بي حقا والمخلص في

محبتي صدقا وقيل لرسول الله صلى الله

عليه وسلم أرأيت صلاة المصلين عليك

ممن غاب عنك ومن يأتي بعدك ما حالهما

عندك فقال أسمع صلوة أهل محبتي و

أعرفهم وتعرض علي صلوة غيرهم عرضا

[illegible]

اَسْمَاءُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مِائَتَانِ وَّوَاحِدٌ وَّهِيَ هٰذِهٖ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنْ اِسْمُهٗ

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَحْمَدُ	حَامِدٌ	مَحْمُوْدٌ	اَحِيْدٌ
وَحِيْدٌ	مَاحٍ	حَاشِرٌ	عَاقِبٌ
طٰهٰ	يٰسٓ	طَاهِرٌ	مُطَهَّرٌ
طَيِّبٌ	سَيِّدٌ	رَسُوْلٌ	نَبِيٌّ
رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ		قَيِّمٌ	جَامِعٌ

[illegible]

مُقْتَفٍ مُقَفًّى رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ

رَسُوْلُ الرَّاحَةِ كَامِلٌ اِكْلِيْلٌ

مُدَّثِّرٌ مُزَّمِّلٌ عَبْدُ اللّٰهِ حَبِيْبُ اللّٰهِ

صَفِيُّ اللّٰهِ نَجِيُّ اللّٰهِ كَلِيْمُ اللّٰهِ خَاتَمُ الْاَنْبِيَاءِ

خَاتَمُ الرُّسُلِ مُحْيِيْ مُنْجٍ مُذَكِّرٌ

نَاصِرٌ مَنْصُوْرٌ نَبِيُّ الرَّحْمَةِ

نَبِيُّ التَّوْبَةِ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ

مَعْلُوْمٌ شَهِيْرٌ شَاهِدٌ شَهِيْدٌ

مَشْهُوْدٌ بَشِيْرٌ مُبَشِّرٌ نَذِيْرٌ

مُنْذِرٌ نُوْرٌ سِرَاجٌ مِصْبَاحٌ

هُدًى	مَهْدِيٌّ	مُنِيرٌ	دَاعٍ
مَدْعُوٌّ	مُجِيبٌ	مُجَابٌ	حَفِيٌّ
عَفُوٌّ	وَلِيٌّ	حَقٌّ	قَوِيٌّ
أَمِينٌ	مَأْمُونٌ	كَرِيمٌ	مُكَرَّمٌ
مَكِينٌ	مَتِينٌ	مُبِينٌ	مُؤَمَّلٌ
وَصُولٌ	ذُو قُوَّةٍ	ذُو حُرْمَةٍ	ذُو مَكَانَةٍ
ذُو عِزٍّ	ذُو فَضْلٍ	مُطَاعٌ	مُطِيعٌ
قَدَمُ صِدْقٍ	رَحْمَةٌ	بُشْرَى	غَوْثٌ
غَيْثٌ	غِيَاثٌ	نِعْمَةُ اللهِ	هَدِيَّةُ اللهِ
عُرْوَةٌ وُثْقَى	صِرَاطُ اللهِ	صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ	

[illegible]

ذِکْرُ اللّٰہِ	سَیْفُ اللّٰہِ	حِزْبُ اللّٰہِ	
اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ	مُصْطَفٰی	مُجْتَبٰی	مُنْتَقٰی
اُمِّیٌّ	مُخْتَارٌ	اَجِیْرٌ	جَبَّارٌ
اَبُو الْقَاسِمِ	اَبُو الطَّاهِرِ	اَبُو الطَّیِّبِ	اَبُو اِبْرَاهِیْمَ
مُشَفَّعٌ	شَفِیْعٌ	صَالِحٌ	مُصْلِحٌ
مُهَیْمِنٌ	صَادِقٌ	مُصَدِّقٌ	صِدْقٌ
سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ	اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ		
قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ	خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ		
بَرٌّ	مُبَرٌّ	وَجِیْهٌ	نَصِیْحٌ
نَاصِحٌ	وَکِیْلٌ	مُتَوَکِّلٌ	کَفِیْلٌ

[illegible]

شَفِيقٌ مُقِيمُ السُّنَّةِ مُقَدَّسٌ

رُوحُ الْقُدُسِ رُوحُ الْحَقِّ رُوحُ الْقِسْطِ

كَافٍ مُكْتَفٍ بَالِغٌ مُبَلِّغٌ

شَافٍ وَاصِلٌ مَوْصُولٌ سَابِقٌ

سَائِقٌ هَادٍ مُهْدٍ مُقَدَّمٌ

عَزِيزٌ فَاضِلٌ مُفَضَّلٌ فَاتِحٌ

مِفْتَاحٌ مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ

عَلَمُ الْإِيمَانِ عَلَمُ الْيَقِينِ دَلِيلُ الْخَيْرَاتِ

مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ مُقِيلُ الْعَثَرَاتِ

صَفُوحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ

[illegible]

صَاحِبُ الْمَقَامِ	**صَاحِبُ الْقَدَمِ**
صاحب مقام محمود کے	صاحب قدم کے
مَخْصُوصٌ بِالْعِزِّ	**مَخْصُوصٌ بِالْمَجْدِ**
خاص کیے گئے ساتھ عزت کے	خاص کیے گئے ساتھ بزرگی کے
مَخْصُوصٌ بِالشَّرَفِ	**صَاحِبُ الْوَسِيلَةِ**
خاص کیے گئے ساتھ شرف کے	صاحب وسیلہ کے
صَاحِبُ السَّيْفِ	**صَاحِبُ الْفَضِيلَةِ**
صاحب تلوار کے	صاحب بزرگی کے
صَاحِبُ الْإِزَارِ	**صَاحِبُ الْحُجَّةِ**
صاحب تہبند کے	صاحب دلیل مستحکم کے
صَاحِبُ السُّلْطَانِ	**صَاحِبُ الرِّدَاءِ**
صاحب غلبہ اور قوت کے	صاحب چادر کے
صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ	**صَاحِبُ التَّاجِ**
صاحب درجہ بلند کے	صاحب تاج کے
صَاحِبُ الْمِغْفَرِ	**صَاحِبُ اللِّوَاءِ**
صاحب خود کے	صاحب جھنڈے کے
صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ	**صَاحِبُ الْقَضِيبِ**
صاحب معراج کے	صاحب عصا کے

صَاحِبُ الْبُرَاقِ	**صَاحِبُ الْخَاتَمِ**	**صَاحِبُ الْعَلَامَةِ**
صاحب براق کے	صاحب مہر نبوت کے	صاحب علامت نبوت کے

[illegible]

[illegible]

صَاحِبُ الْبُرْهَانِ صَاحِبُ الْبَيَانِ فَصِيْحُ اللِّسَانِ

مُطَهَّرُ الْجَنَانِ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اُذُنُ خَيْرٍ

صَحِيْحُ الْاِسْلَامِ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ عَيْنُ النَّعِيْمِ

عَيْنُ الْغُرِّ سَعْدُ اللّٰهِ سَعْدُ الْخَلْقِ

خَطِيْبُ الْاُمَمِ عَلَمُ الْهُدٰى كَاشِفُ الْكُرَبِ

رَافِعُ الرُّتَبِ عِزُّ الْعَرَبِ صَاحِبُ الْفَرَجِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ

بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى

طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُّبَاعِدُنَا

عَنْ مُشَاهَدَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَاَمِتْنَا عَلَى

[illegible]

[illegible]

السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَالشَّوْقِ إِلَى لِقَائِكَ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَصَلَّى اللهُ عَلَى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ
وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

هٰذِهِ صِفَةُ الرَّوْضَةِ الْمُبَارَكَةِ
الَّتِي دُفِنَ فِيهَا رَسُولُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ
صَاحِبَاهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ
رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

[illegible]

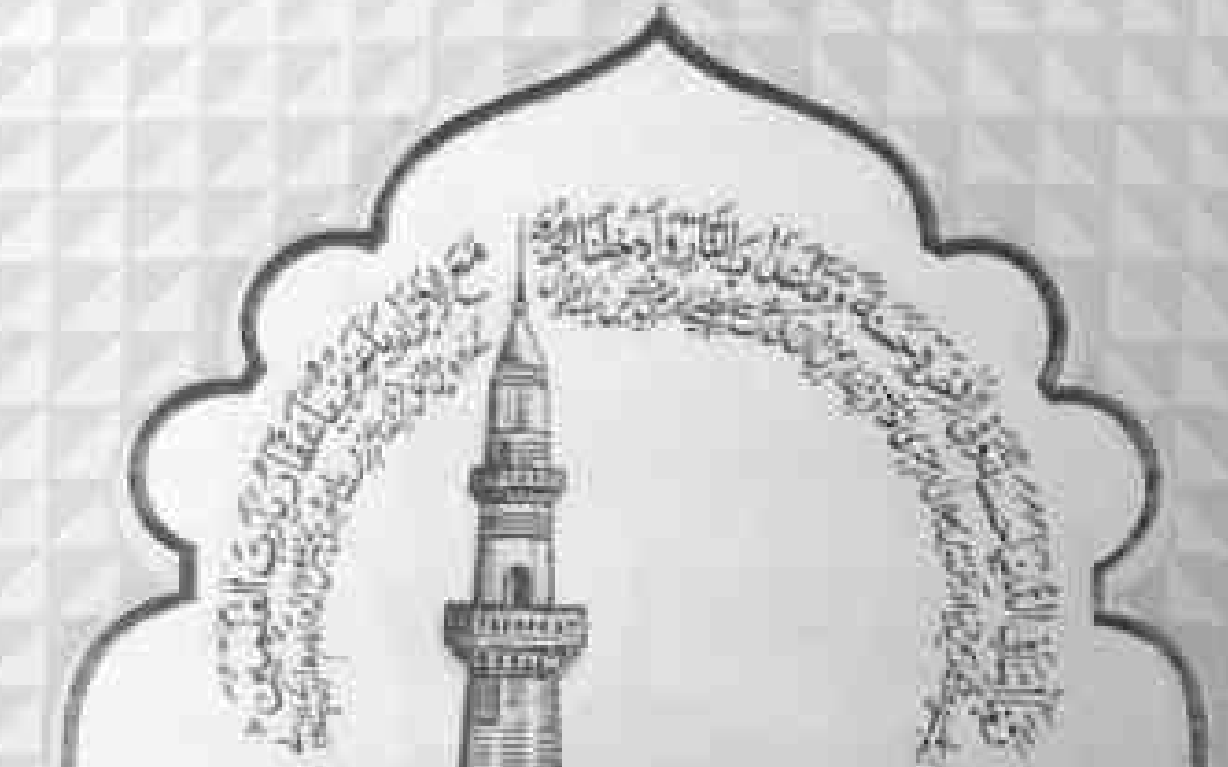

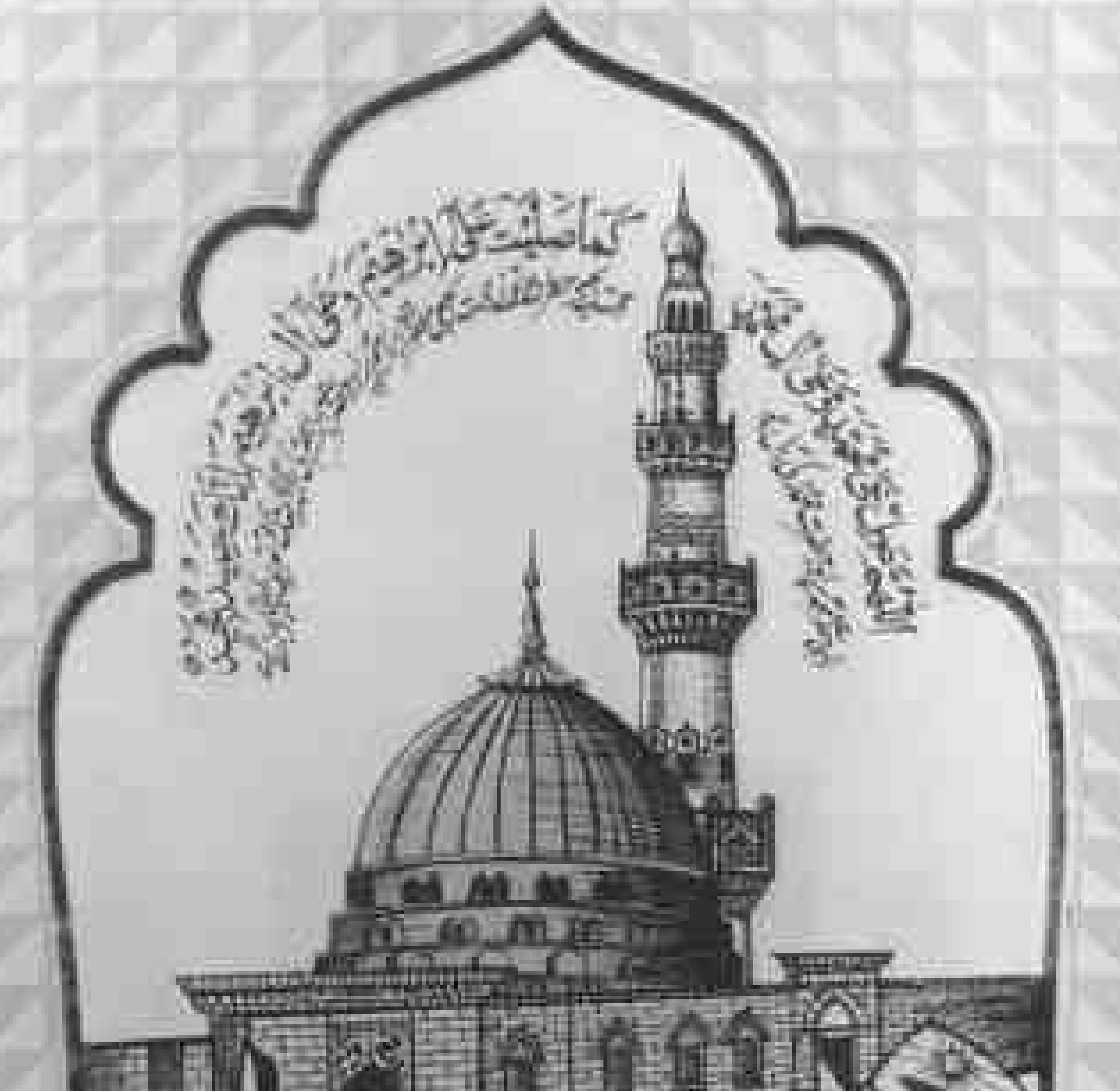

هكذا ذكره عروة بن الزبير رضي
الله تعالى عنه قال دفن رسول الله
صلى الله عليه وسلم في السهوة و
دفن ابو بكر رضي الله عنه خلف رسول
الله صلى الله عليه وسلم ودفن عمر
ابن الخطاب رضي الله عنه عند رجلي
ابي بكر وبقيت السهوة الشرقية
فارغة فيها موضع قبر يقال والله اعلم
ان عيسى بن مريم عليه السلام يدفن
فيه وكذلك جاء في الخبر عن

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ

عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا رَأَيْتُ ثَلٰثَةَ أَقْمَارٍ سَقَطْنَ

فِيْ حُجْرَتِيْ فَقَصَصْتُهَا عَلٰى أَبِيْ بَكْرٍ فَقَالَ

يَا عَائِشَةُ لَئِنْ صَدَقَتْ رُؤْيَاكِ لَيُدْفَنَنَّ فِيْ بَيْتِكِ ثَلٰثَةٌ هُمْ خَيْرُ

أَهْلِ الْأَرْضِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ فِيْ بَيْتِيْ قَالَ لِيْ أَبُوْ بَكْرٍ

هٰذَا وَاحِدٌ مِنْ أَقْمَارِكِ وَهُوَ خَيْرُهُمْ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَثِيْرًا

هٰذَا الدُّعَاءُ يُقْرَأُ بَعْدَ الْأَسْمَاءِ الشَّرِيْفَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ حَسْبِيَ اللّٰهُ

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۞ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اَبْرَأُ مِنْ حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ اِلٰى حَوْلِكَ

وَقُوَّتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ نَوَيْتُ بِصَلٰوتِيْ

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اِمْتِثَالًا لِاَمْرِكَ وَتَصْدِيْقًا لِنَبِيِّكَ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَمَحَبَّةً فِيْهِ وَشَوْقًا اِلَيْهِ وَتَعْظِيْمًا

لِقَدْرِهٖ وَكَوْنِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

[illegible]

أَهْلًا لِذٰلِكَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّي بِفَضْلِكَ

وَإِحْسَانِكَ وَأَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ

قَلْبِي وَاجْعَلْنِي مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

اَللّٰهُمَّ زِدْهُ شَرَفًا عَلٰى شَرَفِهِ الَّذِي

أَوْلَيْتَهُ وَعِزًّا عَلٰى عِزِّهِ الَّذِي أَعْطَيْتَهُ

وَنُورًا عَلٰى نُورِهِ الَّذِي مِنْهُ خَلَقْتَهُ

وَأَعْلِ مَقَامَهُ فِي مَقَامَاتِ الْمُرْسَلِينَ

وَدَرَجَتَهُ فِي دَرَجَاتِ النَّبِيِّينَ وَأَسْأَلُكَ

رِضَاكَ وَرِضَاهُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِينَ مَعَ

الْعَافِيَةِ الدَّائِمَةِ وَالْمَوْتِ عَلَى الْكِتَابِ

وَالسُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَكَلِمَةِ الشَّهَادَةِ

عَلٰى تَحْقِيْقِهَا مِنْ غَيْرِ تَبْدِيْلٍ وَّتَغْيِيْرٍ

وَاغْفِرْ لِيْ مَا ارْتَكَبْتُهٗ بِفَضْلِكَ

وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ جَدِّدْ وَجَرِّدْ فِيْ هٰذَا

الْوَقْتِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ مِنْ صَلَوَاتِكَ

التَّامَّاتِ وَتَحِيَّاتِكَ الزَّاكِيَاتِ وَرِضْوَانِكَ

الْاَكْبَرِ الْاَتَمِّ الْاَدْوَمِ عَلٰى اَكْمَلِ عَبْدٍ لَّكَ

فِیْ هٰذَا الْعَالَمِ مِنْ بَنِیْ اٰدَمَ الَّذِیْ اَقَمْتَهٗ
اس دنیا میں اولاد آدم سے جس کو کھڑا کیا تو نے
لَکَ ظِلًّا وَّجَعَلْتَهٗ لِحَوَآئِجِ خَلْقِکَ قِبْلَةً
اپنا سایہ اور کیا تو نے اس کو واسطے حاجتوں اپنی مخلوق کے قبلہ
وَّمَحَلًّا وَّاصْطَفَیْتَهٗ لِنَفْسِکَ وَ
اور محل اور برگزیدہ کیا تو نے اس کو اپنے لئے اور
اَقَمْتَهٗ بِحُجَّتِکَ وَاَظْهَرْتَهٗ بِصُوْرَتِکَ
قائم کیا تو نے اس کو اپنی دلیل کے ساتھ اور ظاہر کیا تو نے اس کو اپنی صورت کے ساتھ
وَاخْتَرْتَهٗ مُسْتَوًی لِتَجَلِّیْکَ وَمَنْزِلًا
اور پسند کیا اس کو ٹھکانہ واسطے روشنی اپنی کے اور محل
لِتَنْفِیْذِ اَوَامِرِکَ وَنَوَاهِیْکَ فِیْ اَرْضِکَ
واسطے جاری کرنے اپنے حکموں اور منع کی چیزوں کے اپنی زمین
وَسَمٰوٰتِکَ وَوَاسِطَةً بَیْنَکَ وَبَیْنَ
اور آسمانوں اپنے اور وسیلہ درمیان اپنے اور درمیان
مُکَوَّنَاتِکَ وَبَلِّغْ سَلَامَ عَبْدِکَ هٰذَا
اپنی مخلوق کے اور پہنچا سلام اپنے بندے اس کا
اِلَیْهِ فَعَلَیْهِ مِنْکَ الْاٰنَ وَمِنْ عَبْدِکَ
طرف اس کے پس اوپر اس کے تیری طرف سے اس وقت اور تیرے بندے سے
اَشْرَفُ الصَّلٰوةِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ
بہت بزرگ درود اور درودوں سے اور بہت فضیلت والے تحفوں سے اور

لے اور ظاہر کیا تو نے اس کو ساتھ اپنی صورت کے یعنی محل اور ظہور اپنی صفات کمالیہ کا اس کو بنایا اور اس کی اطاعت و محبت کو بعینہٖ اپنی اطاعت فرمایا جیسا کہ ارشاد ہے
ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ آیۃ
یعنی بیشک جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں اس کے سوا نہیں کہ وہ بیعت کرتے ہیں خدا سے۔ یعنی حق تعالیٰ نے آپ سے بیعت کرنے کو بعینہٖ اپنی بیعت فرمایا اور یہ مراد نہیں کہ حق تعالیٰ نے آپ کو اپنی صورت پر پیدا کیا اس واسطے کہ خدا تعالیٰ صورت جسمانی سے مبرا و منزہ ہے جیسا کہ حدیث شریف میں مروی ہے۔ ان اللہ خلق آدم علی صورتہ یعنی بیشک پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے آدم کو اپنی صورت پر یعنی یہ صفت بھی داخل ہے۔ اسی طرح اس جگہ بھی کہنا درست ہے واللہ اعلم بالصواب

[illegible]

زَنِي السَّيِّئَاتِ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْهُ بِي لِيَذْكُرَنِي

[illegible]

عِنْدَكَ بِمَا اَنْتَ اَعْلَمُ اَنَّهٗ نَافِعٌ لِّي عَاجِلًا

[illegible]

وَّاٰجِلًا عَلٰى قَدْرِ مَعْرِفَتِهٖ بِكَ وَمَنْزِلَتِهٖ

[illegible]

لَدَيْكَ لَا عَلٰى قَدْرِ عِلْمِيْ وَمُنْتَهٰى فَهْمِيْ

[illegible]

اِنَّكَ بِكُلِّ فَضْلٍ جَدِيْرٌ وَّعَلٰى مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ

[illegible]

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ قَلْبِ الْاِنْسَانِ الْكَامِلِ

[illegible]

وَحَبِّبْهُ فِيَّ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

[illegible]

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ

[illegible]

الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ

[illegible]

لِمَرْضَاتِهَا عَلَى الدَّوَامِ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

[illegible]

اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

پہلا حزب (پیر کے دن کا)

فَصْلٌ فِیْ کَیْفِیَّةِ الصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

فصل بیچ کیفیت درود بھیجنے کے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

[illegible]

وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

[illegible]

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ

[illegible]

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ

[illegible]

بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ

[illegible]

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ

[illegible]

[illegible]

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَ

تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ

[illegible]

[illegible]

وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِىِّ وَ
اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَ
اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

[illegible]

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ

الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ وَجَبَّارَ

الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيْدِهَا

اجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ

وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

الْفَاتِحِ لِمَا أُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ

الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ

كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ

مُسْتَوْفِزًا فِي مَرْضَاتِكَ وَاعِيًا لِوَحْيِكَ

حَافِظًا لِعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ اَمْرِكَ

حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسًا لِقَابِسٍ اٰلَاءُ اللّٰهِ تَصِلُ

بِاَهْلِهٖ اَسْبَابُهٗ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ

بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَ

اَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَنَائِرَاتِ

الْاَحْكَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ فَهُوَ

اَمِيْنُكَ الْمَاْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ

الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَ

بَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَّرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً

اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِیْ عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ

مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاتٍ لَّهٗ

غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَ

جَزِيْلِ عَطَائِكَ الْمَعْلُوْلِ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ

عَلٰی بِنَاءِ النَّاسِ بِنَاءَهٗ وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ

لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنْ

ابْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِیَّ

الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ

وَّبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ لَبَّيْكَ

اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ

الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ

النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَ

الصّٰلِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَّا رَبَّ

الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ

الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ

الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ

الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

[illegible]

صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ

عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَ

خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یَّغْبِطُهٗ فِیْهِ

الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ

عَلٰۤی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ

بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰۤی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

[illegible]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ

اَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَ

اَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ

اَجْمَعِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَا

بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يُحِبُّ

اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

[illegible]

[illegible]

عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّهٗ وَتَرْضَاهُ لَهٗ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِ مُحَمَّدَنِ الدَّرَجَةَ وَالْوَسِيْلَةَ

فِی الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اِجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ

اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهْلِ بَيْتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

[illegible]

[illegible]

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ

الصَّلٰوةِ شَىْءٌ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ

حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الرَّحْمَةِ شَىْءٌ وَّبَارِكْ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ

الْبَرَكَةِ شَىْءٌ وَّسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ شَىْءٌ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى

النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْمُرْسَلِيْنَ

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ

[illegible]

[illegible] الحسنات۔

[illegible]

الذين اللهم اعط محمدا الوسيلة

[illegible]

والفضيلة والشرف والدرجة الكبيرة

[illegible]

اللهم اني امنت بمحمد ولم اره فلا

[illegible]

تحرمني في الجنان رؤيته وارزقني

[illegible]

صحبته وتوفني على ملته واسقني من

[illegible]

حوضه مشربا رويا سائغا هنيئا لا

[illegible]

نظمأ بعده ابدا انك على كل شيء

[illegible]

قدير اللهم ابلغ روح محمد مني

[illegible]

تحية وسلاما اللهم وكما امنت

[illegible]

به ولم اره فلا تحرمني في الجنان

[illegible]

[illegible]

رُؤْيَتَهُ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ

الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاٰتِهٖ

سُؤْلَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ سَيِّدَنَا

اِبْرٰهِيْمَ وَسَيِّدَنَا مُوْسٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ

وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَ
اور حضرت ابراہیم پر جو تیرے دوست اور برگزیدہ ہیں
مُوْسٰى كَلِيْمِكَ وَنَجِيِّكَ وَعِيْسٰى
اور حضرت موسیٰ پر جو تیرے ہم کلام ہیں اور ہمراز ہیں اور حضرت عیسیٰ پر جو تیری
رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ
روح اور تیرے کلمہ ہیں اور اپنے سب
مَلٰٓئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ
فرشتوں اور اپنے رسولوں اور اپنے نبیوں اور اپنے برگزیدوں پر جو
مِنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ وَخَاصَّتِكَ
اپنی مخلوق سے اور اپنے چنے ہوئے لوگوں پر اور اپنے خاصوں پر
وَاَوْلِيَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ
اور اپنے دوستوں پر جو تیری زمین میں رہتے ہیں اور تیرے آسمان میں رہتے ہیں
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار
خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ
اپنی مخلوق کے اور بقدر اپنی خوشنودی کے اور بوزن اپنے عرش کے
وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ
اور بقدر سیاہی اپنے کلمات کے اور جس طرح کہ وہ لائق اس کے ہیں اور
كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذّٰكِرُوْنَ وَغَفَلَ
جب کبھی یاد کریں اس کو یاد کرنے والے اور غفلت کریں

ك روایت کی احمد بن حنبل نے ... کلام فرمایا موسیٰ کے ساتھ ... کلام کرنے کا اور حضرت موسیٰ سنتے جاتے تھے ... قریب مجھ سے ... ۱۲ مطالع المسرات

ك ... عیسیٰ ... بیٹا کر دیا ... ۱۲

ك ... فرشتوں کے ... اور جو ... اور مقدم ہیں ... اور جو معدوم ہیں ...

ك ... ساتوں آسمان اور ساتوں زمین ... کرسی کے ... ایک میدان میں ... عرش کے ... ۱۲ الحشیات

ف ... سیاہی ... کلمات ... سورۂ کہف میں اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے ... ۱۲

عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ

عِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَجَمِيْعِ عِبَادِ

اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ عَدَدَ مَآ اَمْطَرَتِ السَّمَآءُ

مُنْذُ بَنَيْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ

اَنْبَتَتِ الْاَرْضُ مُنْذُ دَحَوْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِى السَّمَآءِ فَاِنَّكَ

اَحْصَيْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

تنفست الأرواح منذ خلقتها وصل

على محمد عدد ما خلقت وما تخلق و

ما أحاط به علمك وأضعاف ذلك

اللهم صل عليهم عدد خلقك و

رضى نفسك وزنة عرشك ومداد

كلماتك ومبلغ علمك وآياتك

اللهم صل عليه صلوة تفوق وتفضل

صلوة المصلين عليهم من الخلق

أجمعين كفضلك على جميع خلقك

اللهم صل عليهم صلوة دائمة

[illegible]

مُسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ

مُتَّصِلَةَ الدَّوَامِ لَا انْقِضَاءَ لَهَا وَلَا انْصِرَامَ

عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ

وَابِلٍ وَّطَلٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ

وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ

وَاَصْفِيَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ

وَسَمَآئِكَ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى

نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

وَمُنْتَهٰى عِلْمِكَ وَزِنَةَ جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ

صَلٰوةً مُّكَرَّرَةً اَبَدًا عَدَدَ مَا اَحْصٰى

[illegible]

عِلْمُكَ وَمِلْأَ مَا أَحْصٰى عِلْمُكَ وَأَضْعَافَ
مَا أَحْصٰى عِلْمُكَ صَلٰوةً تَزِيْدُ وَتَفُوْقُ وَ
تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِنَ
الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ
خَلْقِكَ (ثُمَّ تَدْعُوْ بِهٰذَا الدُّعَآءِ
فَإِنَّهُ مَرْجُوُّ الْإِجَابَةِ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ
تَعَالٰى بَعْدَ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ
لَزِمَ مِلَّةَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَعَظَّمَ حُرْمَتَهُ وَأَعَزَّ كَلِمَتَهُ

وَحَفِظَ عَهْدَهُ وَذِمَّتَهُ وَنَصَرَ حِزْبَهُ

وَدَعْوَتَهُ وَكَثَّرَ تَابِعِيهِ وَفِرْقَتَهُ وَ

وَافٰى زُمْرَتَهُ وَلَمْ يُخَالِفْ سَبِيْلَهُ وَ

سُنَّتَهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْاِسْتِمْسَاكَ

بِسُنَّتِهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاِنْحِرَافِ عَمَّا

جَآءَ بِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ

مَا سَئَلَكَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ

وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ

اعْصِمْنِي مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَعَافِنِي مِنْ جَمِيعِ
الْمِحَنِ وَأَصْلِحْ مِنِّي مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ وَنَقِّ
قَلْبِي مِنَ الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ وَلَا تَجْعَلْ عَلَيَّ
تَبَاعَةً لِأَحَدٍ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْأَخْذَ
بِأَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَالتَّرْكَ لِسَيِّئِ مَا تَعْلَمُ
وَأَسْأَلُكَ التَّكَفُّلَ بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ
فِي الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ بِالْبَيَانِ مِنْ
كُلِّ شُبْهَةٍ وَالْفَلْجَ بِالصَّوَابِ فِي كُلِّ
حُجَّةٍ وَالْعَدْلَ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَاءِ
وَالتَّسْلِيمَ لِمَا يَجْرِي بِهِ الْقَضَاءُ وَ

الاقتصاد في الفقر والغنى والتواضع في

القول والفعل والصدق في الجد و

الهزل اللهم ان لي ذنوبا فيما بيني و

بينك وذنوبا فيما بيني وبين خلقك

اللهم ما كان لك منها فاغفره وما

كان منها لخلقك فتحمله عني واغنني

بفضلك انك واسع المغفرة اللهم

نور بالعلم قلبي واستعمل بطاعتك

بدني وخلص من الفتن سري واشغل

بالاعتبار فكري وقني شر وساوس

[illegible]

الشَّيْطَانِ وَأَجِرْنِيْ مِنْهُ يَارَحْمٰنُ حَتّٰى

اور پناہ دے تو مجھے اس سے اے بڑے رحمن یہاں تک

لَايَكُوْنَ لَهٗ عَلَيَّ سُلْطَانٌ

تاکہ نہ ہو واسطے اس شیطان کا مجھ پر کچھ زور و غلبہ

اَلْحِزْبُ الثَّانِيْ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

دوسرا حزب ساتوں حزبوں میں سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس چیز کی کہ تو جانتا ہے اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ

پناہ مانگتا ہوں تجھ سے برائی سے اس چیز کی کہ تو جانتا ہے اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے

مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَ

اس چیز سے کہ تو جانتا ہے بیشک تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ

تو بڑا جاننے والا ہے چھپی چیزوں کا اے اللہ رحم کر مجھ پر

مِنْ زَمَانِيْ هٰذَا وَاِحْدَاقِ الْفِتَنِ وَ

میرے اس زمانے سے اور گھیرنے سے فتنوں کے اور

تَطَاوُلِ اَهْلِ الْجَرَاءَةِ عَلَيَّ وَاسْتِضْعَافِهِمْ

دست درازی سے جرأت والوں کے مجھ پر اور کمزور سمجھنے سے ان لوگوں کے

اِيَّايَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْكَ فِيْ عِيَاذٍ

مجھ کو اے اللہ کر دے تو مجھے اپنی ذات سے پناہ میں

[illegible]

مَنِيعٍ وَحِرْزٍ حَصِينٍ مِّنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ

حَتّٰى تُبَلِّغَنِيْ أَجَلِيْ مُعَافًى اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ

صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي

الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَجِبُ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَ اَنْ يُّصَلّٰى

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

الَّذِيْ نُوْرُهٗ مِنْ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ اَشْرَقَ

بِشُعَاعِ سِرِّهِ الْاَسْرَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ

اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ

حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ

حَضْرَتِكَ وَخَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ صَلٰوةً

تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ صَلٰوةً

تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ

وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ

الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ

وَالْاٰخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى تَرِثَ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَ

اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَجَرٰى
بِهٖ قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ بِهٖ مَشِيْئَتُكَ وَ
صَلَّتْ عَلَيْهِ مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً
بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ
اِلٰى اَبَدِ الْاَبَدِ اَبَدًا لَّا نِهَايَةَ لِاَبَدِيَّتِهٖ

وَلَا فَنَاءَ لِدَيْمُوْمَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ

وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ وَارْضَ عَنْ

اَصْحَابِهٖ وَارْحَمْ اُمَّتَهٗ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكِ اللّٰهُمَّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

[illegible]

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعٰلَمِينَ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اَللّٰهُمَّ بِخُشُوعِ الْقَلْبِ

عِنْدَ السُّجُودِ لَكَ يَا سَيِّدِي بِغَيْرِ جُحُودٍ

قَرَّبْكَ يَا أَللّٰهُ يَا جَلِيلُ فَلَا شَيْءَ يُدَانِيكَ

فِي غَلِيظِ الْعُهُودِ وَبِكُرْسِيِّكَ

الْمُكَلَّلِ بِالنُّورِ إِلَى عَرْشِكَ الْعَظِيمِ

الْمَجِيدِ وَبِمَا كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ حَقًّا

قَبْلَ أَنْ تَخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَصَوْتِ الرُّعُودِ

لَكَ إِنْ كُنْتَ مِثْلَ مَا لَمْ تَزَلْ قَطُّ إِلٰهًا

عُرِفْتَ بِالتَّوْحِيدِ فَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُحِبِّينَ

[illegible]

الْمَحْبُوْبِيْنَ الْمُقَرَّبِيْنَ الْعَاشِقِيْنَ لَكَ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

اے خدا اے خدا اے خدا اے خدا اے خدا اے خدا

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے خدا اے خدا الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا نَفَذَتْ

بِهٖ قُدْرَتُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَصَّصَتْهُ اِرَادَتُكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ اِلَيْهِ اَمْرُكَ وَنَهْيُكَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَا وَسِعَهٗ سَمْعُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ
بَصَرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ
مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

[illegible]

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ
الْاَشْجَارِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ الْقِفَارِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ
الْبِحَارِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِيَاهِ الْبِحَارِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَاءَ عَلَيْهِ
النَّهَارُ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّمَالِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رِضَاءَ نَفْسِكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

مِدَادَ كَلِمَاتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ سَمٰوٰتِكَ وَاَرْضِكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

زِنَةَ عَرْشِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَخْلُوْقَاتِكَ اَللّٰهُمَّ

[illegible]

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ

صَلَوَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْاُمَّةِ ❊ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى كَاشِفِ الْغُمَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مُجْلِى الظُّلْمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوْلِى

النِّعْمَةِ ❊ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُؤْتِى الرَّحْمَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ اللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمَكَانِ الْمَشْهُوْدِ

[illegible]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ فِى السَّمَاءِ مَحْمُوْدٌ وَّفِى الْاَرْضِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الشَّامَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْعَلَامَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَامَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَخْصُوْصِ بِالزَّعَامَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ يَرٰى مِنْ خَلْفِهٖ كَمَا يَرٰى مِنْ اَمَامِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ

[illegible]

لْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

صَاحِبِ الْفَضِيْلَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

صَاحِبِ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى صَاحِبِ الْهِرَاوَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

صَاحِبِ النَّعْلَيْنِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

الْحُجَّةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبُرْهَانِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ السُّلْطَانِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ التَّاجِ ۞ اَللّٰهُمَّ

الٰہی رحمت نازل فرما صاحبِ تاج پر

صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

الٰہی رحمت نازل فرما صاحبِ معراج پر

عَلٰى صَاحِبِ الْقَضِيْبِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

صاحبِ عصا پر

رَاكِبِ النَّجِيْبِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ

الْبُرَاقِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُخْتَرِقِ السَّبْعِ

الطِّبَاقِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ

جَمِيْعِ الْاَنَامِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

سَبَّحَ فِيْ كَفِّهِ الطَّعَامُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مَنْ بَكٰى اِلَيْهِ الْجِذْعُ وَحَنَّ

لِفِرَاقِهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

الٰہی رحمت نازل فرما ان پر

۱؎ [illegible]

تَوَسَّلَ بِهٖ طَيْرُ الْفَلَاةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مَنْ سَبَّحَتْ فِيْ كَفِّهِ الْحَصَاةُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَشَفَّعَ اِلَيْهِ

الظَّبْيُ بِاَفْصَحِ كَلَامٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مَنْ كَلَّمَهُ الضَّبُّ فِيْ مَجْلِسِهٖ مَعَ

اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَشِيْرِ

النَّذِيْرِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى السِّرَاجِ

الْمُنِيْرِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ شَكٰى

اِلَيْهِ الْبَعِيْرُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

تَفَجَّرَ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ الْمَاءُ النَّمِيْرُ

[illegible]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ ۞ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنِ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى
الطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ
الْمُقَرَّبِ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى الْفَجْرِ السَّاطِعِ ۞
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى النَّجْمِ الثَّاقِبِ ۞ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلَى الْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰى نَذِيْرِ اَهْلِ الْاَرْضِ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلَى الشَّفِيْعِ يَوْمَ الْعَرْضِ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلَى السَّاقِيْ لِلنَّاسِ مِنَ الْحَوْضِ ۞ اَللّٰھُمَّ

[illegible]

صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ لِوَآءِ الْحَمْدِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلَى الْمُشَمِّرِ عَنْ سَاعِدِ الْجِدِّ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلَى الْمُسْتَعْمِلِ فِيْ مَرْضَاتِكَ غَايَةَ

الْجُهْدِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاتِمِ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْخَاتِمِ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفَى الْقَاتِمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِكَ اَبِي الْقَاسِمِ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاٰيَاتِ ۔ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ ۔ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاِشَارَاتِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى صَاحِبِ الْكَرَامَاتِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
صَاحِبِ الْعَلَامَاتِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
صَاحِبِ الْبَيِّنَاتِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
الْمُعْجِزَاتِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْخَوَارِقِ
الْعَادَاتِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَلَّمَتْ عَلَيْهِ
الْاَحْجَارُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَجَدَتْ
بَيْنَ يَدَيْهِ الْاَشْجَارُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ تَفَتَّقَتْ مِنْ نُّوْرِهِ الْاَزْهَارُ ۞ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ طَابَتْ بِبَرَكَتِهِ الثِّمَارُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ اخْضَرَّتْ مِنْ بَقِيَّةِ

لے فرمایا حضرت شیخ مرحوم نے معجزات آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چار ہزار کے پاس ہیں [illegible] لے معجزہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا تا قیامت تک رہے گا جیسے سب انبیاء کے ختم ہو گئے وہ گئے اپنے وقتوں پر پھر نہ باقی رہے لیکن نبی ان کی اور کلام اللہ حجت قائم ہے اور معارضہ اس کا محال ہے [illegible]
ملے یعنی برخلاف رسم اور عادت زمانہ کے صادر ہوتے ہیں جس طرح ابلنا پانی کا انگلیوں سے اور شق ہو جانا چاند کا اور ستون حنانہ کے [illegible] اور بعض معجزات سے آپ کے ذکر [illegible] ہوتا ہے چاند کا اور [illegible] آپ کو [illegible] اور ابلنا پانی کا آپ کی انگلیوں سے اور [illegible]
ملے روایت ہے علی بن ابی طالب سے کہا ہم تھے ساتھ رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے [illegible] پس کوئی درخت یا پتھر [illegible] کہا آپ کو السلام علیکم یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
ملے روایت ہے جابر سے [illegible] رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible] درخت [illegible] سجدہ کرتے تھے [illegible]
ف [illegible]

[illegible]

وَضَوْئِهِ الْأَشْجَارُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَاضَتْ

مِنْ نُّوْرِهٖ جَمِيْعُ الْأَنْوَارِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُحَطُّ الْأَوْزَارُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ مَنَازِلُ

الْأَبْرَارِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ

عَلَيْهِ يُرْحَمُ الْكِبَارُ وَالصِّغَارُ ۞ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ نَتَنَعَّمُ فِيْ

هٰذِهِ الدَّارِ وَفِيْ تِلْكَ الدَّارِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ رَحْمَةُ الْعَزِيْزِ

الْغَفَّارِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَيَّدِ

[illegible]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُخْتَارِ الْمُمَجَّدِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ اِذَا مَشٰى فِى الْبَرِّ الْاَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ بِاَذْيَالِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۞ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞

كَمُلَ الرُّبْعُ الْاَوَّلُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَعَلٰى عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ وَمِنَ الذُّلِّ اِلَّا

لہ قرۃ العیون میں ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنگل میں تھے [illegible] یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ إِلَّا مِنْكَ وَأَعُوذُ بِكَ

أَنْ أَقُولَ زُورًا أَوْ أَغْشَى فُجُورًا أَوْ أَكُونَ

بِكَ مَغْرُورًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَمَاتَةِ

الْأَعْدَاءِ وَعُضَالِ الدَّاءِ وَخَيْبَةِ

الرَّجَاءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَاءَةِ النِّقْمَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ حَبِيْبِكَ

ثَلٰثًا ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ

خَلِيْلِكَ ثَلٰثًا ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ف اکثر اس وقت لگے ہیں کہ وہ اس قرأت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں جن پر صدقہ حرام ہے اور بعضوں نے کہا ہے تمام امت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کے جیسی کہ رحمت نازل کی تو نے

وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ

اور مہربانی کی تو نے اور برکت دی تو نے حضرت ابراہیم کو تمام جہانوں میں

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ

بیشک تو ہی ہے تعریف کیا ہوا بزرگی والا بے شمار اپنی مخلوقات کے اور خوشنودی

نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اپنی ذات کے اور برابر وزن اپنے عرش کے اور اپنی باتوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ان کے کہ درود بھیجا آپ پر الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ

حضرت محمد پر بے شمار ان کے کہ نہ درود بھیجا ہو انہوں نے آپ پر الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صُلِّىَ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ رحمت نازل کی گئی

عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپ پر الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر

اَضْعَافَ مَا صُلِّىَ عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

دو چند اس درود کے جو بھیجا گیا آپ پر الٰہی رحمت نازل فرما

اور اجابت اور اس کی طرف میلان کیا جائے اور وہ اور لوگوں نے کہا ہے قبا ق ... سے کہ تمام خلق سے مختص کا درود اختیار وشیعہ اختیار ... درود بھیجا آپ پر ایک بار باتفاق امام میں فرض ہے پھر اگر کوئی نماز کے اندر التحیات ہو تو نماز کے اندر درود پڑھا اس سے اس کا فرض ساقط ہو گیا اور اختلافات واجب ہیں اس کے سننے والے پر جب ذکر آپ کا آوے اور حق اس کے نزدیک مکرر واجب ہے جیسا آپ کا ذکر کئے اگر چہ ایک مجلس میں ہو ورنہ مستحب ہوگا بے تکرار کا اور کوئی پڑھے سے درود اختیار ... حق تعالیٰ نے ایک فرشتہ پیدا کیا ہے جو ... تمام مخلوق کی باتیں سنتا ہے وہ فرشتہ اپنے بازو کو پھیلا کر ... جو درود بھیجا ہو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا ہو تمام امت ... اسے لیا جاتا ہے ... ف مشہور ہے کہ حق تعالیٰ کے عرش کے نیچے ایک فرشتہ ہے اور اس کے بہت سے گیسو ہیں کہ عرش پر محیط ہیں کوئی بال نہیں ہے اس کے ... لکھا ہے اس پر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ جب تیرہ مومن ایک بار حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو تمام ہیں اس فرشتے کے کوئی بال نہیں رہتا لیکن یہ کہ اس پڑھنے والے کے واسطے استغفار کرتا ہے وہ جب سے روشن ... اس وقت تک ... ف اس کتاب سے فرض کہتے ہیں ... حال سے نہیں ہے ... اس کے ایمان کیا گیا ہے ...

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهٗ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ

مِنَ الْأَحْزَابِ السَّبْعَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فِي الْأَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْأَجْسَادِ

وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِي الْقُبُوْرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

وَسَلِّمْ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذّٰكِرُوْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ

الْغَافِلُوْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ صَلٰوةً

وَّسَلَامًا لَّا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا وَلَا يُقْطَعُ

مَدَدُهُمَا ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ

كِتَابُكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ

اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ ۞ اَللّٰهُمَّ

الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاجْزِهِ عَنَّا

مَا هُوَ أَهْلُهُ وَعَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ

النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ

وَالصَّالِحِينَ ۞ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَأَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞ اللَّهُمَّ

تَوِّجْهُ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالرِّضٰى وَالْكَرَامَةِ

اللَّهُمَّ أَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا سَأَلَكَ

لِنَفْسِهِ وَأَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا

سَأَلَكَ لَهُ أَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَأَعْطِ

[illegible]

[illegible]

لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا أَنْتَ مَسْئُولٌ لَهُ

[illegible]

إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

[illegible]

مُحَمَّدٍ وَّاٰدَمَ وَنُوْحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ وَ

[illegible]

مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَ

[illegible]

الْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ

[illegible]

أَجْمَعِيْنَ ثَلٰثًا ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى أَبِيْنَا اٰدَمَ

[illegible]

وَأُمِّنَا حَوَّاءَ صَلٰوةَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَ

[illegible]

أَعْطِهِمَا مِنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰى تُرْضِيَهُمَا

[illegible]

وَاجْزِهِمَا ۞ اَللّٰهُمَّ أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ

[illegible]

أَبًا وَّأُمًّا عَنْ وَّلَدِهِمَا ثَلٰثًا ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

[illegible]

[illegible]

سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

وَعِزْرَائِيْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَعَلَى

الْمَلٰٓئِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ

الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ

وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۔ ثَلٰثًا ۔ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ

وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِدَادَ

كَلِمَاتِكَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً بِالْمَزِيْدِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ

[illegible]

یہ خواب ایک کو بنی قریش سے بیان کیا۔ اس نے تعبیر بیان کی کہ تیری پشت سے ایک لڑکا پیدا ہوگا کہ اہل مشرق اور مغرب اس کے مطیع ہوں گے اور اہل آسمان و زمین اس کی حمد کریں گے اسی سبب سے عبدالمطلب نے آپ کا نام محمد رکھا ۱۲

[illegible]

أَبَدَ الْأَبَدِ وَلَا تَبِيدُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
[illegible]
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوتَكَ الَّتِيْ صَلَّيْتَ
[illegible]
عَلَيْهِ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلَامَكَ
[illegible]
الَّذِيْ سَلَّمْتَ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ
[illegible]
اَهْلُهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
[illegible]
تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا وَ
[illegible]
اجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
[illegible]
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ
[illegible]
اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ
[illegible]
مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مُلْكِكَ وَخَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ

شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ

عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ

وَعَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ

ضِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ

وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ

عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَ

تَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ

اللّٰهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

[illegible]

[illegible]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

[illegible]

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

[illegible]

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

[illegible]

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

[illegible]

مَّجِيْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَ

[illegible]

زِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ مَا

[illegible]

ذَكَرَكَ بِهٖ خَلْقُكَ فِيْمَا مَضٰى وَعَدَدَ مَا

[illegible]

هُمْ ذَاكِرُوْكَ بِهٖ فِيْمَا بَقِىَ فِىْ كُلِّ سَنَةٍ

[illegible]

وَّشَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ

[illegible]

مِّنَ السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَّنَفَسٍ وَّطَرْفَةٍ

[illegible]

[illegible]

وَلَمْحَةٍ مِنَ الْأَبَدِ إِلَى الْأَبَدِ وَأَبَادِ الدُّنْيَا

وَأَبَادِ الْآخِرَةِ وَأَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ لَا

يَنْقَطِعُ أَوَّلُهُ وَلَا يَنْفَدُ آخِرُهُ ۞ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ حُبِّكَ

فِيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى

قَدْرِ عِنَايَتِكَ بِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا

بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِيْ

لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا

[illegible]

[illegible]

بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَآ

أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ أَقْصَى

الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَ

بَعْدَ الْمَمَاتِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةَ الرِّضٰى وَارْضَ عَنْ أَصْحَابِهٖ

رِضَاءَ الرِّضٰى ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةً

لِّلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ

خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَ

مَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ

[illegible]

وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا

مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوةً دَائِمَةً

بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ مَلَأْتَ قَلْبَهٗ

مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ

فَرِحًا مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى

ذٰلِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ

[illegible]

وَجَمِيعِ الثِّمَارِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ

وَعَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَآءَ

عَلَيْهِ النَّهَارُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

وَذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ

بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ

عَلَيْهِ مِنَ الْفَآئِزِيْنَ وَعَلٰى حَوْضِهٖ مِنَ

الْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ وَبِسُنَّتِهٖ وَطَاعَتِهٖ

مِنَ الْعَامِلِيْنَ وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ

[illegible]

[illegible]

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا

وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اِبْتِدَاءُ الثُّلُثِ الثَّانِيْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ

خَلْقِكَ وَسِرَاجِ اُفُقِكَ وَاَفْضَلِ قَائِمٍ

بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِكَ وَرِفْقِكَ

صَلٰوةً يَتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَتَلُوْحُ عَلٰى

الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

[illegible]

سلہ ۔ اور قول سے کتب اور صحائف ہیں اور مراد ان اقوال سے کہ جن کی تعریف خدائے تعالیٰ نے قرآن مجید اور دیگر کتب اور صحائف میں کی ہے انبیاء علیہم السلام ہیں جیسے ہمارے حضرت افضل اور اشرف ہیں ان سب سے ترجمہ ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور برکت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت

مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفِ دَاعٍ

محمد کی جو بزرگ تر ہیں ہر تعریف کئے گئے سے تیرے کلام میں اور بزرگ تر بلانے والے

لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ وَ

واسطے پکڑنے تیری رسی کے یعنی تیرے دین کے اور ختم کرنے والے تیرے سب انبیا اور

رُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِى الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ

رسولوں کے ایسا درود کہ پہنچا دے تو ہم کو دونوں جہان میں عام

فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ

بخشش اور بزرگی اپنی رضامندی کی اور وصال اپنے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الٰہی رحمت نازل کر اور سلام اور برکت نازل کر ہمارے سردار حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ

محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی جو بزرگ تر

الْكُرَمَآءِ مِنْ عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ الْمُنَادِيْنَ

سب بزرگوں سے ہیں تیرے بندوں میں سے اور بزرگ تر پکارنے والوں سے

لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ

تیری ہدایت کی راہوں کے واسطے اور چراغ ہیں تیری زمین کے کناروں اور شہروں کے

صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى وَلَا تَبِيْدُ تُبَلِّغُنَا بِهَا

ایسا درود کہ فانی نہ ہو اور نیست نہ ہووے ایسا درود کہ پہنچا دے تو ہم کو سبب اس کے

ہمارے حضرت افضل اور اشرف ہیں ان سب سے ترجمہ ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

سلہ رضا ایک باب اعظم ہے اللہ کا اور وصال سے دنیا کی اور سینہ و دامن نہیں جو حق تعالیٰ سے جب تک دنیا میں رہتا ہے اس سے راضی نہیں ہوتا اس واسطے اصحاب نے فرمایا ہے رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ اور کہا موسیٰ علیہ السلام نے خدا وند امجھے ایسا کوئی عمل بتا جس کے کرنے سے تو مجھ سے راضی ہو جائے ارشاد ہوا تو اس کی طاقت نہیں رکھتا پس موسیٰ علیہ السلام سجدے میں گر پڑے اور گریہ کرتے ہو گئے پس وحی بھیجی حق تعالیٰ نے ان کی طرف کہا اے موسیٰ رضا میری اس میں ہے کہ تو میری قضا پر راضی ہو جائے ۱۲ رسالہ قشیریہ و سلہ یعنی تمام انبیا اور مرسلین اور ملائکہ اور صدیقین اور شہدا اور صالحین سے ۱۲ وارثی

سلہ آپ بزرگ ترین خلق اللہ کے ہیں

ساتھ قول خدا تعالیٰ کنتم خیر امۃ اخرجت للناس کے اس واسطے کہ خیریت اس امت کی مستلزم ہے خیریت نبی کو اس امت کے یعنی آپ افضل ہیں سب رسولوں سے اور سب فرشتگان مقرب سے یعنی کہ روح الامین سے ۱۲ سو اہب لدنیہ شہ یعنی بلانے والوں سے انبیا علیہم السلام ہیں کہ خلق کو دعوت الٰہی کی طرف بلاتے ہیں اور تعلیم ادا نقصد و دین حق کی کرتے ہیں ہمارے حضرت ان سب سے افضل اور بزرگ ترجمہ ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

[illegible] سے روایت ہے کہ جب نمرود مردود نے حضرت ابراہیم سے حق تعالیٰ کی شان میں بحث کی تو آپ [illegible]

كَرَامَةِ الْمَزِيْدِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ

زوائد بخشش پر۔ خداوندا درود بھیج اور سلام اور

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

برکت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الرَّفِيْعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ

ہمارے سردار حضرت محمد کے کہ بلند ہے مقام ان کا واجب ہے

تَعْظِيْمُهٗ وَاحْتِرَامُهٗ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ

تعظیم ان کی اور عزت ان کی ایسا درود کہ منقطع نہ ہووے

اَبَدًا وَّلَا تَفْنٰى سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ

کبھی اور فنا نہ ہووے ہمیشہ اور محصور نہ ہووے

عَدَدًا ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

گنتی میں۔ الٰہی درود بھیج حضرت محمد پر اور آل

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

محمد پر جیسا کہ رحمت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم پر اور ان کی آل پر

اِبْرٰهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

حضرت ابراہیم پر تمام جہان کے لوگوں سے بے شک تو ستودہ بزرگی والا

وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور رحمت نازل فرما خداوندا حضرت محمد پر اور آل محمد پر

كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذّٰكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ

جب تک یاد کریں ان کو یاد کرنے والے اور غافل ہوں

کہ میں تیرے رب سے جنگ کروں گا [illegible]
جب تم آسمان پر چڑھ کے [illegible]
اس نے کیا ہے اور نمرود نے گدھ کے
چار بچے پالے یہاں تک کہ وہ جوان
ہو گئے اور ایک تابوت بنایا اس میں
دو دروازے ایک نیچے اور ایک
اوپر کو اور ایک شخص کو لے کر خود
اس تابوت میں بیٹھا اور چاروں کونوں
میں چار لکڑیاں نصب کر کے ان
کے سروں پر گوشت باندھ دیے
اور اس تابوت کو [illegible]
کے [illegible]
اس گوشت کے [illegible]
تھے ایک دن رات اڑ کر ہوا میں بلند
ہو گئے تو نمرود نے اپنے مصاحب
سے کہا کہ اوپر کا دروازہ کھول کر
دیکھ کہ ہم آسمان سے قریب
ہوئے ہیں [illegible] دروازہ کھول کے
دیکھا اور کہا آسمان جیسا تھا ویسا ہی
پھر کہا نیچے کا دروازہ کھول کے زمین
کو دیکھ [illegible]
دروازہ کھول کے دیکھا [illegible]
معلوم ہوتا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھے اوپر کا دروازہ کھول کر دیکھا آسمان
ویسا ہی تھا پھر نیچے کا دروازہ کھولا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ۱۲

لے جبرئیل علیہ السلام نے پہنچایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا اور محمد کہا آپ نے جنت سے عود ...

ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

ان کے ذکر سے غفلت کرنے والے الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ

آل حضرت محمد پر اور رحم کر تو حضرت محمد پر اور آل محمد پر

وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اور برکت دے حضرت محمد کو اور آل کو حضرت محمد کے جیسے کہ جس طرح

صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

رحمت نازل فرمائی تو نے اور مہربانی کی تو نے اور برکت دی تو نے حضرت ابراہیم کو

وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اور آل حضرت ابراہیم کو تو ہی ہے ستودہ بزرگی والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد نبی

الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

امی پر جو پاک اور پاک کیے گئے ہیں اور ان کے آل پر اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ

الٰہی رحمت نازل فرما ان پر کہ ختم کی تو نے ان پر رسالت

وَاَيَّدْتَّهٗ بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ

اور قوت دی تو نے ان کو ساتھ مدد اور کوثر اور شفاعت کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد پر

اور کدورت سے اور جسم پاک ان کا بھی عالم علوی سے تھا حتیٰ کہ ان کے ... تفسیر روح البیان

ے روایت ہے معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ سے کہ جو کوئی کہا کرے ہر روز اللّٰھم ارحم امۃ محمد تو اللہ تعالیٰ اس کو ابدال میں لکھے گا ...

ے واضح ہو کہ ... حضرت ابراہیم علیہ السلام ... حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ... رحمت نازل فرما ... حضرت ابراہیم علیہ السلام کو مقام خلت ... حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام خلت اور مقام محبت دونوں عنایت ہوئے جیسا کہ روایت کیا ابو یعلیٰ نے حدیث معراج میں تعالیٰ ... محمد کو خلیلاً حبیباً ... موجب اوضح ورحمت الٰہی

ف کہا شیخ علیہ الرحمت نے کہ جب پڑھے وقت کھانے اس چیز کے جس میں چیز ہو ... اور گندنا وغیرہ تو برکت اس درود کے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی بو ... ہے ... دلائل الخیرات ... جاننا چاہیے کہ ... رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ... ختم نبوت کو ذات شریف پر ختم کیا

پیہ حضرت کے ... کسی ... اور ... اور ... حضرت کو عنایت ... ہیں ... جیسا ... قال الخیر ... ۔

[illegible]

نَبِيِّ الْحُكْمِ وَالْحِكْمَةِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ

جو نبی ہیں حکم اور حکمت کے لئے چراغ ہیں روشن

الْمَخْصُوصِ بِالْخُلُقِ الْعَظِيمِ وَخَتْمِ

جو مخصوص کئے گئے ساتھ اچھی عادت بزرگ کے ہیں اور ختم کرنے

الرُّسُلِ ذِي الْمِعْرَاجِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

رسولوں کے صاحب معراج کے اور ان کی آل اور اصحاب

وَأَتْبَاعِهِ السَّالِكِينَ عَلَى مَنْهَجِهِ الْقَوِيمِ

اور پیروان پر جو چلنے والے ہیں آپ کی راہ روشن پر جو سیدھی ہے

فَأَعْظِمِ اللّٰهُمَّ بِهِ مِنْهَاجَ نُجُومِ الْإِسْلَامِ

پس عظیم کر خداوندا بسبب ان کے راہ روشن ستاروں دین اسلام کی

وَمَصَابِيحِ الظَّلَامِ الْمُهْتَدَى بِهِمْ فِي

اور چراغوں اندھیرے کے کہ راہ پاتی ہے بسبب ان کے

ظُلْمَةِ لَيْلِ الشَّكِّ الدَّاجِ صَلَاةً دَائِمَةً

تاریکی میں شب گمان کی کہ سخت اندھیری ہے ایسا درود کہ ہمیشہ

مُسْتَمِرَّةً مَا تَلَاطَمَتْ فِي الْأَبْحُرِ الْأَمْوَاجُ

ہے اور پے درپے جب تک تلاطم کریں دریاؤں میں لہریں

وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ

اور جب تک طواف کیا کریں کعبہ شریف میں ہر ایک راہ

عَمِيقٍ الْحُجَّاجُ وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ

دور سے آنے والے حاجی لوگ اور بہتر ہیں درود

[illegible]

[illegible]

لے یعنی بخشش کرنے والے اور رہائی کے واسطے ان کا خیر و برکت کے اور پاک کرنے والے اپنے نفس پاک کو ان چیزوں سے جو خلاف ہیں [illegible]

وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

اور سلام نازل ہو اوپر حضرت محمدؐ کے جو اس کے رسول بزرگ ہیں

وَصَفْوَتِهٖ مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيْعِ الْخَلَائِقِ

اور برگزیدہ اس کے بندوں میں سے اور شفاعت کرنے والے لوگوں کی

فِي الْمِيْعَادِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَ

قیامت میں صاحب مقام محمود اور

الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ النَّاهِضِ بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ

حوض کے جہاں پر لوگ آئیں گے اٹھانے والے بوجھ رسالت کے

وَالتَّبْلِيْغِ الْاَعَمِّ وَالْمَخْصُوْصِ بِشَرَفِ

اور تبلیغ احکام الٰہی کے جو عام ہیں اور خاص کیے گئے ساتھ شرف

السِّعَايَةِ فِي الصَّلَاحِ الْاَعْظَمِ صَلَّى اللّٰهُ

کوشش کرنے کے بڑی بھلائی میں لوگوں کی رحمت نازل فرمائے اللہ

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً

ان پر اور ان کی آل پر ایسی رحمت کہ ہمیشہ جاری رہنے والی

الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ فَهُوَ سَيِّدُ

ہمیشگی والی رات اور دنوں کے گزرنے تک پس آپ سردار ہیں

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاَفْضَلُ الْاَوَّلِيْنَ

اگلوں کے اور پچھلوں کے اور بزرگ تر اگلوں

وَالْاٰخِرِيْنَ عَلَيْهِ اَفْضَلُ صَلٰوةِ الْمُصَلِّيْنَ

اور پچھلوں کے ان پر بزرگ تر رحمت اور درود پڑھنے والوں کی طرف سے

ہیں اور وہ مقبول رسول کریم ہیں آپ ہی مراد ہیں جیسا کہ حدیثیں اور روایتیں وارد ہوئی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے شفاعت آپ کی آخرت میں ثابت ہے سنت اور اجماع سے اور آپ کی بہت سی شفاعتیں ہیں۔ اعظم ان سے شفاعت واسطے تمام مخلوق کے ہے واسطے آرام پہنچانے ان کے موقف میں اور یہ خاص ہے آپ کے ساتھ اس واسطے کہ آپ اعظم الشفعاء ہیں۔ دوسرے داخل کرانے میں ایک قوم کو جنت میں بلا حساب کے تیسرے ان کے حق میں جو مستحق دوزخ کا ہے تاکہ اس میں ان کو جو دوزخ سے پہلے نکالنے میں ان لوگوں کے جو دوزخ میں داخل ہو گئے۔ پانچویں ان کے واسطے جو [illegible] جنت ہے ان کا درجہ واسطے زیادہ کرنے [illegible] بعض جنتیوں کے اور شفاعت آپ کی بیچ تخفیف عذاب کے بعض ان لوگوں سے جو مستحق ہیں دوزخ میں ہمیشہ رہنے کے جس طرح ابو طالب مطلقاً اور ابو لہب جو دو شنبہ کے دن واسطے خوش ہونے اس کے کہ ولادت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اور جب آزاد کرتا اس کے کہ [illegible] ثویبہ کو جب اس نے بشارت دی ولادت حضرت سے خوشی [illegible] حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الکریم [illegible]

[illegible] ہیں اور جو مخلوق سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] قیامت میں [illegible] روز قیامت میں پہلے [illegible] شفاعت کریں گے [illegible] اور بعض جانتے کی چیز [illegible]

وَاَزْكٰى سَلَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَطْيَبُ ذِكْرِ

اور پاکیزہ تر سلام جو سلام بھیجنے والوں کا اور بہت پاک ذکر

الذَّاكِرِيْنَ وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَحْسَنُ

ذکر کرنے والوں کا اور بزرگ ترین اللہ کے درودوں کا اور بہت خوب تر

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَجَلُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ

درودوں کا اللہ کے اور بزرگ ترین درودوں کا اللہ کے اور

اَجْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَكْمَلُ صَلَوَاتِ

بہت بہتر درودوں کا اللہ کے اور کامل ترین درودوں کا

اللّٰهِ وَاَسْبَغُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَتَمُّ

اللہ کے اور بہت پورا درودوں کا اللہ کے اور تمام تر

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَظْهَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ

درودوں کا اللہ کے اور بہت ظاہر تر درودوں کا اللہ کے اور

اَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَذْكٰى صَلَوَاتِ

بزرگ تر درودوں کا اللہ کے اور بہت پاکیزہ تر درودوں کا

اللّٰهِ وَاَطْيَبُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَبْرَكُ

اللہ کے اور بہت پاکیزہ تر درودوں کا اللہ کے اور بہت برکت والا

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَزْكٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَنْمٰى

درودوں کا اللہ کے اور پاکیزہ تر درودوں کا اللہ کے اور

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَوْفٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ

بہت بڑھنے والا درودوں کا اللہ کے اور بہت زیادہ پورا درودوں کا اللہ کے اور

[illegible]

أَسْنٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَأَعْلٰى صَلَوَاتِ

بلند تر درودوں کو اللہ کے اور بلند تر درودوں کو

اللّٰهِ وَأَكْثَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَأَجْمَعُ

اللہ کے اور زیادہ تر درودوں کو اللہ کے اور جامع ترین

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَأَعَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ

درودوں کو اللہ کے اور شامل ترین درودوں کو اللہ کے اور

أَدْوَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَأَبْقٰى صَلَوَاتِ

ہمیشہ رہنے والے درودوں کو اللہ کے اور باقی رہنے والے درودوں کو

اللّٰهِ وَأَعَزُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَأَرْفَعُ صَلَوَاتِ

اللہ کے اور بہت زیادہ عزت والے درودوں کو اللہ کے اور بلند ترین درودوں کو

اللّٰهِ وَأَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ عَلٰى أَفْضَلِ خَلْقِ

اللہ کے اور بزرگ ترین درودوں کو اللہ کے افضل پر بہترین مخلوق

اللّٰهِ وَأَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰهِ وَأَجَلِّ خَلْقِ اللّٰهِ

اللہ کی اور بہترین مخلوق اللہ کی اور بزرگ ترین مخلوق اللہ کی

وَأَكْرَمِ خَلْقِ اللّٰهِ وَأَجْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَأَكْمَلِ

اور کرم ترین مخلوق اللہ کی اور جمیل ترین مخلوق اللہ کی اور کامل ترین

خَلْقِ اللّٰهِ وَأَتَمِّ خَلْقِ اللّٰهِ وَأَعْظَمِ خَلْقِ

مخلوق اللہ کی اور تمام ترین مخلوق اللہ کی اور بزرگ ترین مخلوق

اللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَنَبِيِّ اللّٰهِ وَ

خدا کی نزدیک خدا کے رسول اللہ کے اور نبی اللہ کے اور

؎ ہر درود خاص سے ہے یہ کہ درود مخصوص شامل ہو جو ذات مبارک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم پر ہو اور کامل اظہار ہو [illegible] کیا اور جب [illegible] ہیں حاشیہ دلائل الخیرات

؎ یعنی اشد [illegible] ؎ [illegible] بزرگ ترین ہیں [illegible] درود [illegible] ان کی بزرگی اور عزت اور کمال کے دریافت کرنے سے عاجز ہیں ۱۲

حاشیہ دلائل الخیرات [illegible]

حَبِيْبِ اللّٰهِ وَصَفِيِّ اللّٰهِ وَنَجِيِّ اللّٰهِ وَخَلِيْلِ

اللّٰهِ وَوَلِيِّ اللّٰهِ وَاَمِيْنِ اللّٰهِ وَخِيْرَةِ اللّٰهِ

مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ وَنُخْبَةِ اللّٰهِ مِنْ بَرِيَّةِ اللّٰهِ

وَصَفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ وَعُرْوَةِ

اللّٰهِ وَعِصْمَةِ اللّٰهِ وَنِعْمَةِ اللّٰهِ وَمِفْتَاحِ

رَحْمَةِ اللّٰهِ الْمُخْتَارِ مِنْ رُّسُلِ اللّٰهِ الْمُنْتَخَبِ

مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ الْفَائِزِ بِالْمَطْلَبِ فِي الْمَرْهَبِ

وَالْمَرْغَبِ الْمُخْلَصِ فِيْمَا وُهِبَ اَكْرَمِ

مَبْعُوْثٍ اَصْدَقِ قَائِلٍ اَنْجَحِ شَافِعٍ

اَفْضَلِ مُشَفَّعٍ اَلْاَمِيْنِ فِيْمَا اسْتُوْدِعَ

لے جو کوئی آپ کو خدا کی جناب میں وسیلہ لاوے گا تو اپنے مطلب پر فائز المرام ہوگا [illegible] ۱۲

الصَّادِقِ فِيمَا بَلَّغَ الصَّادِعِ بِأَمْرِ رَبِّهِ

الْمُضْطَلِعِ بِمَا حُمِّلَ أَقْرَبِ رُسُلِ اللّٰهِ

إِلَى اللّٰهِ وَسِيلَةً وَأَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللّٰهِ

مَنْزِلَةً وَفَضِيلَةً وَأَكْرَمِ أَنْبِيَاءِ اللّٰهِ الْكِرَامِ

الصَّفْوَةِ عَلَى اللّٰهِ وَأَحَبِّهِمْ إِلَى اللّٰهِ وَ

أَقْرَبِهِمْ زُلْفَى لَدَى اللّٰهِ وَأَكْرَمِ الْخَلْقِ

عَلَى اللّٰهِ وَأَحْظَاهُمْ وَأَرْضَاهُمْ لَدَى

اللّٰهِ وَأَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا وَأَعْظَمِهِمْ مَحَلًّا

وَأَكْمَلِهِمْ مَحَاسِنًا وَفَضْلًا وَأَفْضَلِ

الْأَنْبِيَاءِ دَرَجَةً وَأَكْمَلِهِمْ شَرِيعَةً

مطالع المسرات [illegible] فضیلت [illegible] اس کے [illegible] اور حضرت حق ... کے [illegible] سب انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں۔ لیکن حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بہ نسبت سب انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے احب [illegible] محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم [illegible] مطالع المسرات [illegible] حق سبحانہٗ تعالیٰ [illegible] کی شریعت کے باقی رکھنے کا ہمیشہ سے ہمیشہ تک [illegible] حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے اور آپ ہی کی شریعت پر حکم [illegible] قیامت [illegible] سے ان لوگوں کے [illegible] کی مخالفت [illegible] ایک امر اللہ تعالیٰ کا [illegible] باقی رہے گا [illegible] ۱۲

[illegible]

وَأَشْرَفِ الْأَنْبِيَاءِ نِصَابًا وَّأَبْيَنِهِمْ

بَيَانًا وَّخِطَابًا وَّأَفْضَلِهِمْ مَوْلِدًا وَّ

مُهَاجَرًا وَّعِتْرَةً وَّأَصْحَابًا وَّأَكْرَمِ

النَّاسِ أُرُوْمَةً وَّأَشْرَفِهِمْ جُرْثُوْمَةً وَّ

خَيْرِهِمْ نَفْسًا وَّأَطْهَرِهِمْ قَلْبًا وَّأَصْدَقِهِمْ

قَوْلًا وَّأَزْكَاهُمْ فِعْلًا وَّأَثْبَتِهِمْ أَصْلًا

وَّأَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَّأَمْكَنِهِمْ مَجْدًا

وَّأَكْرَمِهِمْ طَبْعًا وَّأَحْسَنِهِمْ صُنْعًا

وَّأَطْيَبِهِمْ فَرْعًا وَّأَكْثَرِهِمْ طَاعَةً وَّسَمْعًا

وَّأَعْلَاهُمْ مَقَامًا وَّأَحْلَاهُمْ كَلَامًا

[illegible]

[illegible]

وَأَزْكَاهُمْ سَلَامًا وَأَجَلِّهِمْ قَدْرًا

[illegible]

وَأَعْظَمِهِمْ فَخْرًا وَأَسْنَاهُمْ فَخْرًا وَ

[illegible]

أَرْفَعِهِمْ فِي الْمَلَإِ الْأَعْلَى ذِكْرًا وَ

[illegible]

أَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَأَصْدَقِهِمْ وَعْدًا

[illegible]

وَأَكْثَرِهِمْ شُكْرًا وَأَعْلَاهُمْ أَمْرًا وَ

[illegible]

أَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَأَحْسَنِهِمْ خَيْرًا وَ

[illegible]

أَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَأَبْعَدِهِمْ مَكَانًا وَأَعْظَمِهِمْ

[illegible]

شَأْنًا وَأَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَأَرْجَحِهِمْ مِيزَانًا

[illegible]

وَأَوَّلِهِمْ إِيمَانًا وَأَوْضَحِهِمْ بَيَانًا وَ

[illegible]

أَفْصَحِهِمْ لِسَانًا وَأَظْهَرِهِمْ سُلْطَانًا

[illegible]

رہا آپ نے کسی شخص کا احسان اور وصف کیا آپ نے اس شخص کو ساتھ شکر کے جب آپ پڑھتے پڑھتے دونوں قدم مبارک سوج گئے عرض کیا لوگوں نے حضور یہ آپ کی حقیقت کیوں اٹھاتے ہیں حالانکہ بخش دیا گیا اگلا اور پچھلا آپ کو آپ نے فرمایا میں اپنے معبود کی کا شکر ادا نہ کروں [illegible] روایت ہے کہ ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ عرض کیا میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طرح معلوم کیا آپ نے کہ نبی ہیں۔ فرمایا آئے [illegible] ایک زمین پر آیا اور دوسرا [illegible] آسمان و زمین کے [illegible] ایک نے دوسرے سے کہا کہ یہ وہی ہیں۔ کہا ہاں وہی ہیں۔ کہا ان کو ایک مرد سے تولو۔ پھر ایک مرد سے تولا گیا میں بڑھ گیا۔ پھر کہا دس آدمیوں سے تولو ان سے بھی میں بڑھ گیا۔ کہا ان کے تو سو سے۔ میں سو سے بھی بڑھ گیا۔ کہا ہزار سے تولو۔ میں ہزار سے بھی بڑھ گیا۔ پھر ایک نے دوسرے سے کہا ان کا پیٹ چیرو۔ پھر چیرا پیٹ میرا کے شیطان کا حصہ اور خون کی پھٹکی نکال کے پھینک دی۔ پھر کہا ان کے پیٹ [illegible] اور چلے گئے [illegible]

[illegible]

الحزب الرابع

من الاحزاب السبعة

[illegible]

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ

مُحَمَّدٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى

وَلَهٗ جَزَآءً وَلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ

وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ

اَجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ

[illegible]

[illegible]

وَرَسُولًا عَنْ أُمَّتِهِ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ

[illegible]

إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّالِحِينَ يَا

[illegible]

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۞ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فَضَائِلَ

[illegible]

صَلَوَاتِكَ وَشَرَائِفَ زَكَوَاتِكَ وَنَوَامِي

[illegible]

بَرَكَاتِكَ وَعَوَاطِفَ رَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ

[illegible]

وَتَحِيَّتِكَ وَفَضَائِلَ آلَائِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ

[illegible]

سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَرَسُولِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ

[illegible]

قَائِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ

[illegible]

سَيِّدِ الْأُمَّةِ ۞ اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

[illegible]

مَحْمُودًا تُزْلِفُ بِهِ قُرْبَهُ وَتُقِرُّ بِهِ

[illegible]

[illegible]

عَيْنَهُ يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ

اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ

وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَ

الْمَنْزِلَةَ الشَّامِخَةَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا

الْوَسِيْلَةَ وَبَلِّغْهُ مَامُوْلَهُ وَاجْعَلْهُ

اَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَوَّلَ مُشَفَّعٍ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ

بُرْهَانَهُ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهُ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهُ

وَارْفَعْ فِيْ اَهْلِ عِلِّيِّيْنَ دَرَجَتَهُ وَ

فِيْ اَعْلَى الْمُقَرَّبِيْنَ مَنْزِلَتَهُ اَللّٰهُمَّ

اَحْيِنَا عَلٰى سُنَّتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهِ

وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِهٖ وَاحْشُرْنَا

اور کر ہمیں ان کے اہل شفاعت سے اور اٹھا ہم کو

فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا مِنْ

ان کے زمرہ میں [illegible]

كَاْسِهٖ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِيْنَ وَلَا

[illegible]

شَاكِّيْنَ وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَلَا مُغَيِّرِيْنَ

[illegible]

وَلَا فَاتِنِيْنَ وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ

[illegible]

الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

[illegible]

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

[illegible]

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ

[illegible]

الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ مَعَ اِخْوَانِهٖ

[illegible]

النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ

[illegible]

ل۱ یعنی محشور کر ہم کو قیامت کے دن جماعت میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی [illegible]

وَسَيِّدِ الْأُمَّةِ وَعَلَىٰ أَبِينَا آدَمَ وَأُمِّنَا

[illegible]

حَوَّاءَ وَمَنْ وَلَدَا مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ

[illegible]

وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَصَلِّ عَلَىٰ

[illegible]

مَلٰئِكَتِكَ أَجْمَعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ

[illegible]

الْأَرَضِينَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

[illegible]

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَلِوَالِدَيَّ وَ

[illegible]

ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا وَلِجَمِيعِ

[illegible]

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ

[illegible]

وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ

[illegible]

وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ رَبِّ

[illegible]

[illegible]

لے اور یہ بیان ہے کہ [illegible] اللہ تعالیٰ ننانوے بیماریوں سے کہ جن میں [illegible] ہے [illegible]

اغفر وارحم وانت خير الراحمين ولا

بخش دے اور رحم کر اور تو ہی ہے اچھا رحم کرنے والوں کا اور

حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم

نہیں طاقت گناہ سے بچنے کی نہ قوت ہے طاعت کی مگر اللہ کی مدد سے جو بلند ہے بڑا ہے

كمل النصف من اول الكتاب

ہے تمام ہوا آدھا حصہ شروع کتاب سے

اللهم صل على سيدنا محمد نور

الٰہی رحمت کر ہمارے سردار حضرت محمد پر جو نور

الانوار وسر الاسرار وسيد الابرار

سب انواروں کے ہیں اور بھید سب بھیدوں کے اور سردار سب نیکوکاروں کے

وزين المرسلين الاخيار واكرم من

اور زینت برگزیدہ پیغمبروں کی اور بزرگ تر سب سے کہ

اظلم عليه الليل واشرق عليه

اندھیری ہوئی ان پر رات اور چمکا ان پر

النهار وعدد ما نزل من اول الدنيا

دن اور بشمار اس کے جو اترا شروع دنیا سے

الى اخرها من قطر الامطار وعدد ما

آخر تک قطرے بارش کے اور بشمار اس کے جو

نبت من اول الدنيا الى اخرها

اگا شروع دنیا سے آخر تک

ہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
سو بیماریوں کی دوا ہے [illegible]
مے حدیث میں ہے [illegible] رغبت
پڑھنے میں لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی
العظیم کے اور آیا ہے کہ وہ [illegible]
جنت اور کلمہ عرش سے اور وہ ایک باب
ہے ابواب جنت سے اور وہ درخت
ہے جنتی اور وہ دوا ہے ننانوے
بیماریوں کی کہ آسان ان کا ہم و غم
ہے اور یہ باقیات صالحات سے ہے
گناہ اس سے جھڑتے ہیں جیسے کہ
پتیاں درخت سے جھڑتی ہیں ۔
مطالع المسرات ۳ یعنی نصف کتاب
اول [illegible] ایک جز لکھنے تھے اور وہ
نسخوں میں اسی طرح ہے اور اکثر نسخوں
میں [illegible] نصف اس
آخر ہے [illegible]
[illegible] ۵ [illegible]
ظاہر ہیں حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ
صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
کو ایسا پایا کہ آپ کے حسن [illegible]
[illegible]
[illegible]
فرماتے ہیں کہ ایک شب حضرت
محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلے اللہ علیہ
وسلم [illegible]
ہوئے چاند کے مقابل [illegible]
تھے ۔ میں نے دیکھا تو [illegible]
کی روشنی [illegible]

ھ شرح مطالع المسرات [illegible]

[illegible]

مِنَ النَّبَاتِ وَالْأَشْجَارِ صَلٰوةً دَائِمَةً

[illegible]

بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۞

[illegible]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

[illegible]

تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُشَرِّفُ بِهَا عُقْبَاهُ وَ

[illegible]

تُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُنَاهُ وَرِضَاهُ هٰذِهِ

[illegible]

الصَّلٰوةُ تَعْظِيْمًا لِحَقِّكَ يَا سَيِّدَنَا

[illegible]

مُحَمَّدُ ثلثا ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

[illegible]

مُحَمَّدٍ خَاتِمِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمِ الْمُلْكِ وَ

[illegible]

دَالِ الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ

[illegible]

الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ كَائِنٌ اَوْ قَدْ

[illegible]

[illegible]

كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

جیسا کہ ہے جب یاد کریں تجھے اور یاد کریں ان کو یاد کرنے والے

وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ

اور جب کہ غافل ہوں تیری یاد سے اور ان کی یاد سے

الْغَافِلُوْنَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ

غفلت کرنے والے ایسا درود کہ ہمیشہ رہے تیری ہمیشگی تک

بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ

باقی رہے تیری بقا تک نہ ہو اس کی انتہا سوا

عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تیرے علم کے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے

ثَلٰثًا [1] ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

هُوَ اَبْهٰى شُمُوْسِ الْهُدٰى نُوْرًا وَّاَبْهَرُهَا

وَاَسْيَرُ الْاَنْبِيَاءِ فَخْرًا وَّاَشْهَرُهَا

وَنُوْرُهٗ اَزْهَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِيَاءِ وَاَشْرَقُهَا

[1] بعض نسخوں میں یہاں پر لفظ ثلثا ثابت ہے اور مسلسل تین مرتبہ پڑھنا ہے اور مراد یہ ہے کہ سارے اس درود کو تین بار پڑھے اور مستحب کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام آفتاب ہدایت کے ہیں اور آفتاب ہدایت ہمارے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت ہی اچھا اور انور ہے کل انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے آفتاب ہدایت سے ... نسخے میں ... تحقیق ...

[illegible]

وَاَوْضَحِهَا وَاَزْكَى الْخَلِيْقَةِ اَخْلَاقًا وَّ

اَطْهَرِهَا وَاَكْرَمِهَا خَلْقًا وَّاَعْدَلِهَا اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدِ الَّذِيْ هُوَ اَبْهٰى مِنَ

الْقَمَرِ التَّامِّ وَاَكْرَمُ مِنَ السَّحَابِ

الْمُرْسَلَةِ وَالْبَحْرِ الْخِضَمِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدِ الَّذِيْ قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ

بِذَاتِهِ وَمُحَيَّاهُ وَتَعَطَّرَتِ الْعَوَالِمُ

بِطِيْبِ ذِكْرِهِ وَرَيَّاهُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

[illegible]

[illegible]

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۞ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ

مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ

عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى

اٰلِ مُحَمَّدٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ

[illegible]

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ

الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا

وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ

وَاجْزِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا

وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَا

اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا

يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى

وَوَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى وَاَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِ

السَّمَآءِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْاَكْرَمِ

الْاَسْلَافِ الْقَآئِمِ بِالْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ

الْمَنْعُوْتِ فِىْ سُوْرَةِ الْاَعْرَافِ الْمُنْتَخَبِ

مِنْ اَصْلَابِ الشِّرَافِ وَالْبُطُوْنِ الظِّرَافِ

الْمُصْطَفٰى مِنْ مُّصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ

عَبْدِ مَنَافٍ الَّذِىْ هَدَيْتَ بِهٖ مِنَ

الْخِلَافِ وَبَيَّنْتَ بِهٖ سَبِيْلَ الْعَفَافِ ۞

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ وَ

بِاَحَبِّ اَسْمَآئِكَ اِلَيْكَ وَاَكْرَمِهَا

عَلَيْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ

مِنَ الضَّلَالَةِ وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ

وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً ق

كَفَّارَةً وَّلُطْفًا وَّمَنًّا مِّنْ اَعْطَائِكَ

فَادْعُوْكَ تَعْظِيْمًا لِاَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا

لِوَصِيَّتِكَ وَمُنْتَجِزًا لِمَوْعُوْدِكَ

لِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِيْ اَدَآءِ حَقِّهٖ قِبَلَنَا اِذْ اٰمَنَّا بِهٖ

وَصَدَّقْنَاهُ وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ الَّذِيْٓ

اور تصدیق کی ہم نے انکی اور پیروی کی ہم نے اس نور کی کہ

أُنْزِلَ مَعَهُ وَقُلْتَ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ
يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ
اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝
وَأَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى نَبِيِّهِمْ
فَرِيضَةً افْتَرَضْتَهَا وَأَمَرْتَهُمْ بِهَا
فَنَسْأَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُورِ
عَظَمَتِكَ وَبِمَا أَوْجَبْتَ عَلٰى نَفْسِكَ
لِلْمُحْسِنِينَ أَنْ تُصَلِّيَ أَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَ
نَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ

خَلْقِكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ

مِنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ

اَرْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَكْرِمْ مَقَامَهٗ وَثَقِّلْ

مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَ

اَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَاَدِمْ كَرَامَتَهٗ

وَاَلْحِقْ بِهٖ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

مَا تُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ وَعَظِّمْهُ فِى النَّبِيِّيْنَ

الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا

اَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَّاَكْثَرَهُمْ وُزَرَآءَ

وَّاَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَّنُوْرًا وَّاَعْلَاهُمْ

دَرَجَةً وَّأَفْسَحِهِمْ فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا ۞

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي السَّابِقِيْنَ غَايَتَهٗ وَ

فِي الْمُنْتَخَبِيْنَ مَنْزِلَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ

دَارَهٗ وَفِي الْمُصْطَفَيْنَ مَنْزِلَهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ

اجْعَلْهُ أَكْرَمَ الْأَكْرَمِيْنَ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَّ

أَفْضَلَهُمْ ثَوَابًا وَّأَقْرَبَهُمْ مَجْلِسًا وَّأَثْبَتَهُمْ

مَقَامًا وَّأَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَّأَنْجَحَهُمْ

مَسْئَلَةً وَّأَفْضَلَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيْبًا وَّ

أَعْظَمَهُمْ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّأَنْزِلْهُ

فِي غُرُفَاتِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ

الْعَلِيِّ الَّتِيْ لَا دَرَجَةَ فَوْقَهَا ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

مُحَمَّدًا اَصْدَقَ قَائِلٍ وَّ اَنْجَحَ سَائِلٍ

وَّاَوَّلَ شَافِعٍ وَّ اَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّشَفِّعْهُ

فِيْ اُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ يَّغْبِطُهٗ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ

وَالْاٰخِرُوْنَ وَاِذَا مَيَّزْتَ عِبَادَكَ بِفَصْلِ

قَضَائِكَ فَاجْعَلْ مُحَمَّدًا فِي الْاَصْدَقِيْنَ

قِيْلًا وَّ الْاَحْسَنِيْنَ عَمَلًا وَّ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ

سَبِيْلًا ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطًا وَّ

اجْعَلْ حَوْضَهٗ لَنَا مَوْعِدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا

اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا

ف فرمایا حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ نزدیک ترین لوگوں کا مجھ سے روز قیامت وہ ہوگا جو کثرت سے درود پڑھتا ہو

فِيْ سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَعَرِّفْنَا

(ان کی پیروی) سنت کی اور مار تو ہم کو ان کے دین پر اور پہچان دے ہم کو

وَجْهَهٗ وَاجْعَلْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَحِزْبِهٖ *

روئے مبارک ان کا اور کر دے ہم کو ان کے جماعت اور گروہ میں

اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ كَمَا

الٰہی اکٹھا کر تو ہم کو ساتھ حضرت کے جیسا کہ

اٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهٗ وَلَا تُفَرِّقْ

ہم لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے بغیر دیکھے ان کو اور جدائی مت کر

بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ

درمیان ہمارے اور درمیان ان کے یہاں تک کہ داخل کرے تو ہم کو ان کی جگہ میں

وَتُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَتَجْعَلَنَا مِنْ

اور پلا دے تو ہم کو ان کے حوض سے اور کر تو ہم کو ان کے

رُفَقَآئِهٖ مَعَ الْمُنْعَمِ عَلَيْهِمْ مِّنَ

ہم صحبتوں کے ساتھ ان لوگوں کے جو انعام کیے ہوئے ہیں ساتھ

النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

انبیاء سے اور صدیقوں سے اور شہیدوں سے

وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا

اور نیکوکاروں سے اور کیا اچھے ہیں یہ لوگ رفاقت میں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

شکر ہے اللہ کا جو پالنے والا ہے تمام عالموں کا

مجھ پر جب محبت حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کی حاصل ہو جاوے نفس کے اندر تو صورت پاک آپ کی بلا ہیبت سے دم بھر بھی غائب نہیں ہوتی اور کوئی شک نہیں کہ درود بھیجنا حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سبب حصول محبت کا ہے جو قلب میں ہوتی ہیں اور تحقیق میں دوستیاں ان کی باطن میں یعنی نفس درود خوانوں کا ایک آئینہ ہو جاتا ہے جس واسطے صورت پاک حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ وہ صورت اس آئینے سے غائب نہیں ہوتی اور یہی حصول مقصود ہے جس میں کچھ شک نہیں واللہ اعلم ف روایت ہے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو ... سے محبت اور ... حال ہوا جب وہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت فرمایا کہ ... تو کس رنگ میں ہے ... ضعیف ہو گیا ... یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مجھ کو اندیشہ ہے کہ قیامت کے دن آپ سے ملاقات ہوگی یا نہیں ... میں ہو یا بہشت میں آپ کے ... [illegible] ... آپ کی ... [illegible] ... ۱۲ ... الخیرات۔

هٰذَا اٰخِرُ النِّصْفِ الْاَوَّلِ

یہ آخر نصف اول کا ہے

مِنْ فَصْلِ الْكَيْفِيَّةِ

فصل کیفیت صلوٰۃ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْهُدٰى وَ
الْقَآئِدِ اِلَى الْخَيْرِ وَالدَّاعِىْ اِلَى الرُّشْدِ
نَبِىِّ الرَّحْمَةِ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ لَا نَبِىَّ بَعْدَهٗ كَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ
وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَتَلَا اٰيَاتِكَ وَاَقَامَ
حُدُوْدَكَ وَوَفٰى بِعَهْدِكَ وَاَنْفَذَ حُكْمَكَ وَ
اَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَ
وَالٰى وَلِيَّكَ الَّذِىْ تُحِبُّ اَنْ تُوَالِيَهٗ وَ

عَادِیْ عَدُوَّكَ الَّذِیْ تُحِبُّ اَنْ تُعَادِیَهٗ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى رُوْحِهٖ

فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى مَوْقِفِهٖ فِى الْمَوَاقِفِ وَ

عَلٰى مَشْهَدِهٖ فِى الْمَشَاهِدِ وَعَلٰى ذِكْرِهٖ اِذَا

ذُكِرَ صَلٰوةً مِّنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا ۞ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا

السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَبَرَكَاتُهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى اَنْبِيَآئِكَ

الْمُطَهَّرِيْنَ وَعَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ

[illegible]

وَعَلٰى حَمَلَةِ عَرْشِكَ وَعَلٰى جِبْرِيْلَ وَ
مِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَ
رِضْوَانَ خَازِنِ جَنَّتِكَ وَمَالِكٍ وَصَلِّ عَلَى
الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ
اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اٰتِ اَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَا
اٰتَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَاجْزِ اَصْحَابَ نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ
اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ

[illegible]

[illegible]

الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَ

الْاَمْوَاتِ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا

غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ

رَّحِيْمٌ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ

صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى

بِهَا عَنَّا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

[illegible]

كَثِيرًا تَسْلِيمًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ جَزِيلًا

[illegible]

جَمِيلًا دَآئِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۞ اَللّٰهُمَّ

[illegible]

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ مِلْءَ

[illegible]

الْفَضَاءِ وَعَدَدَ النُّجُوْمِ فِي السَّمَآءِ صَلٰوةً

[illegible]

تُوَازِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَعَدَدَ مَا

[illegible]

خَلَقْتَ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ

[illegible]

الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

[illegible]

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ

[illegible]

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

[illegible]

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

[illegible]

[illegible]

فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّيْنِ

وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا

بِسَتْرِكَ الْجَمِيْلِ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

بِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ نُوْرِ وَجْهِكَ

الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ وَبِمَا

حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ

وَجَمَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ

وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الَّتِيْ

لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَآ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ

وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِىْ وَضَعْتَهٗ عَلَى

اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى

السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ

وَعَلَى الْجِبَالِ فَاَرْسَتْ وَعَلَى الْبِحَارِ وَالْاَوْدِيَةِ

فَجَرَتْ وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ وَعَلَى السَّحَابِ

فَاَمْطَرَتْ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ

فِىْ جَبْهَةِ اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ

الْمَكْتُوْبَةِ فِىْ جَبْهَةِ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

عَلَى الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

بِالْاَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَاَسْئَلُكَ

[illegible]

بِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ وَأَسْأَلُكَ

اَللّٰهُمَّ بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوبِ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُونِ

اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ

مِنَ الْأَحْزَابِ السَّبْعَةِ

وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الْعِظَامِ الَّتِي

سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ

وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ

بِهَا آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي

دَعَاكَ بِهَا نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا هُودٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

ا۔ جمعرات کی منزل یہاں تک تمام ہوئی جمعرات کو یہاں تک پڑھے
۲۔ جمعہ کے دن دوپہر کے وقت چار رکعت نماز پڑھے ہر جمعہ یا ہر مہینے یا ہر سال میں ایک بار ہرگز ترک نہ کرنا چاہئے اور پڑھے ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور آیت الکرسی اور قل یا ایہا الکفرون اور قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس سب دس دس بار اور بعد سلام کے ستر بار استغفر اللہ اور ستر بار سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کہے جو یہ نماز پڑھے ہرگز فقیر نہ ہووے اور بہشت نصیب ہو اور سب آفات دنیا و دین سے بچا رہے اور [illegible]
[illegible] میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جب چاہا کہ حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمائے [illegible] آدم علیہ السلام [illegible] واللہ اعلم

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَآ اِبْرَاهِیْمُ
عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ
بِهَا صَالِحٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ
الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا یُوْنُسُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ
بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا اَیُّوْبُ عَلَیْهِ
السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
یَعْقُوْبُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ
الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا یُوْسُفُ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا مُوْسٰی
عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

بِهَا هَارُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا اِسْمٰعِيْلُ

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

بِهَا دَاوٗدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سُلَيْمٰنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ

السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا يَحْيٰى

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

بِهَا اَرْمِيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ

[illegible]

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا شَعْيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا اِلْيَاسُ

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

بِهَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا ذُو الْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا يُوْشَعُ

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

بِهَا عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا مُحَمَّدٌ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى جَمِيْعِ

[illegible]

النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهُ مِنْ قَبْلِ

اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً

وَالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَالْجِبَالُ مُرْسَاةً

وَالْبِحَارُ مُجْرَاةً وَالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً

وَالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَالشَّمْسُ مُضْحِيَةً

وَالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَالْكَوَاكِبُ

مُسْتَنِيْرَةً كُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ

لَا يَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ كُنْتَ اِلَّا اَنْتَ

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ۔ اَللّٰهُمَّ

[illegible]

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ وَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَدَدَ نِعْمَتِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْءَ
سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْءَ
اَرْضِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْءَ
عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ زِنَةَ
عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ وَ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ

[illegible]

سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَا أَنْتَ خَالِقٌ فِيْهِنَّ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ
سَمٰوٰتِكَ إِلٰى أَرْضِكَ مِنْ يَوْمِ
خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ
يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَنْ يُّسَبِّحُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُكَبِّرُكَ
وَيُعَظِّمُكَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

[illegible]

[illegible]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ
وَاَلْفَاظِهِمْ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ
كُلِّ نَسَمَةٍ خَلَقْتَهَا فِيْهِمْ مِنْ يَوْمِ
خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ
يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ
الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ
اَلْفَ مَرَّةٍ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَا هَبَّتْ عَلَيْهِ الرِّيَاحُ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ

[illegible]

الْأَغْصَانِ وَالْأَشْجَارِ وَالْأَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ
ٹہنیوں سے اور درختوں سے اور پتیوں سے اور پھلوں سے
وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ عَلٰى أَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ
اور تمام اس چیز سے کہ پیدا کیا تو نے اس کو زمین پر اپنی اور جو درمیان
سَمٰوَاتِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا
اپنے آسمانوں کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو
إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ
قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار
مَرَّةٍ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ
بار اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد پر بقدر ستاروں
السَّمَآءِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى
آسمان کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ
قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْءَ أَرْضِكَ
اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد پر بھر کر زمین اپنی
مِمَّا حَمَلَتْ وَأَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ
اس چیز سے کہ اٹھایا اس نے اور اٹھایا اس کو تیری قدرت نے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ
اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا ہے تو نے

لہ تفسیر روح البیان میں ہے کہ کہا وہب بن منبہ رحمۃ اللہ تعالیٰ نے کہ میں نے اکہتر کتابیں پڑھیں اور پایا میں نے ان سب کتابوں میں کہ اللہ تعالیٰ نے جو دی تمام آدمیوں کو آغاز دنیا سے اس کے ختم ہونے تک متاع عقل بمقابلہ عقل جناب آپ کی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ایسی ہے جیسے ایک دانہ ریت کی نسبت سارے ریگستان دنیا کے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم بہ ترجیح عقل میں اور سب سے بہتر رائے میں ہیں اور روایت ہے کہ عقل کے سو حصے ہیں ننانوے حصے اس میں سے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم میں ہیں اور ایک حصہ اس سے تمام آدمیوں میں۔ سید المرسلین۔

فِيْ سَبْعِ بِحَارِكَ بِمَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا

اَنْتَ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ٭ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِلْءِ سَبْعِ بِحَارِكَ وَ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ زِنَةَ سَبْعِ بِحَارِكَ

بِمَا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ ٭ اَللّٰهُمَّ

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ

مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ٭ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِيْ

مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ
يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ اضْطِرَابِ لِمِيَاهِ الْعَذْبَةِ
وَالْمِلْحَةِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ عَلٰى جَدِيْدِ
اَرْضِكَ فِيْ مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ
شَرْقِهَا وَغَرْبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَ
اَوْدِيَتِهَا وَطَرِيْقِهَا وَعَامِرِهَا وَغَامِرِهَا

إلى سائر ما خلقته عليها وما فيها من
حصاة ومدر وحجر من يوم خلقت
الدنيا إلى يوم القيمة في كل يوم
ألف مرة. اللهم صل على محمد النبي
الأمي عدد نبات الأرض من قبلتها
وشرقها وغربها وسهلها وجبالها
وأوديتها وأشجارها وثمارها و
أوراقها وزروعها وجميع ما يخرج
من نباتها وبركاتها من يوم خلقت
الدنيا إلى يوم القيمة في كل يوم ألف

[illegible]

[illegible]

مَرَّةٍ ❁ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ
وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ❁ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِيْ اَبْدَانِهِمْ
وَفِيْ وُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ مُنْذُ
خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ
يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ❁ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَدَدَ خَفَقَانِ الطَّيْرِ وَطَيَرَانِ الْجِنِّ وَ
الشَّيَاطِيْنِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

[illegible]

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ

بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى وَجْهِ اَرْضِكَ مِنْ

صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ

مَغَارِبِهَا مِنْ اِنْسِهَا وَجِنِّهَا مِمَّا لَا يَعْلَمُ

عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

مَرَّةٍ ۔ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

خُطَاهُمْ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ مِنْ يَوْمِ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

[illegible]

لے حدیث میں ہے کہ [illegible]

[illegible]

سید المرسلین

يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

دن میں ہزار بار اے اللہ اور درود بھیج حضرت محمد پر

عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

شمار ان کے جو درود بھیجتے ہیں ان پر اور درود بھیج حضرت محمد پر

عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

شمار ان کے جو نہیں درود بھیجتے ہیں ان پر اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ وَ

حضرت محمد پر شمار قطروں اور مینہ اور بوٹیوں کے اور

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ۞ اَللّٰهُمَّ

درود بھیج حضرت محمد پر شمار ہر چیز کے اے اللہ

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى وَ

اور درود بھیج حضرت محمد پر رات میں جبکہ کل عالم کو ڈھانک لے اور

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى وَصَلِّ

درود بھیج حضرت محمد پر دن میں جب روشن ہو اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُوْلٰى وَصَلِّ

حضرت محمد پر آخرت میں اور دنیا میں اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ شَابًّا زَكِيًّا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

حضرت محمد پر جوانی میں پاکیزہ اور درود بھیج حضرت محمد پر

كَهْلًا مَّرْضِيًّا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مُّنْذُ

ادھیڑ عمر میں اس وقت کہ جوان تھے پاکیزہ تھے اور درود بھیج حضرت محمد پر

جب سے [illegible] شیر خوار تھے اور درود بھیج حضرت محمد پر جب سے کہ

لے یعنی موجود و معدوم کے اس واسطے کہ کمالات حق تعالیٰ کی نہایت نہیں تو ان کے شمار کی بھی حد نہیں ۱۲ اتحاف

کے اور مفعول اس کا محذوف ہے یعنی دن کو یا آفتاب کو یا زمین کو یا کل ان چیزوں کو جو زمین میں ہیں یا کل ان چیزوں کو جو زمین و آسمان اور زمین کے بیچ میں ہیں ۱۲ شامی

کے شباب تیس برس کی عمر والے کو کہتے ہیں اور کہا لطیف بن رحمۃ اللہ علیہ نے تیس برس اور چالیس برس کے درمیان جو عمر ہوتی ہے اس کو کہتے ہیں ۱۲ مطالع المسرات

کے کہل اور جب تیس برس کے بعد ہے اور کہا گیا چالیس کے بعد چالیس اور ساٹھ برس تک اور کہا گیا جو [illegible] برس [illegible] اور کہا گیا [illegible] برس تک [illegible]

(ص) مراد اس سے [illegible]

[illegible]

كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا وَّصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَيْءٌ ۞ اَللّٰهُمَّ

وَاَعْطِ مُحَمَّدَ نِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ

وَعَدْتَّهُ الَّذِيْ اِذَا قَالَ صَدَّقْتَهُ وَ

اِذَا سَاَلَ اَعْطَيْتَهُ ۞ اَللّٰهُمَّ وَاَعْظِمْ

بُرْهَانَهُ وَشَرِّفْ بُنْيَانَهُ وَاَبْلِجْ

حُجَّتَهُ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهُ ۞ اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ

شَفَاعَتَهُ فِيْ اُمَّتِهِ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهِ

وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهِ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهِ

وَتَحْتَ لِوَائِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُفَقَائِهِ

[illegible]

وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ وَانْفَعْنَا

بِمَحَبَّتِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ وَاَسْاَلُكَ

بِاَسْمَآئِكَ الَّتِيْ دَعَوْتُكَ بِهَا اَنْ تُصَلِّيَ

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَصَفْتَ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ

عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَاَنْ تَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ

عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَ

الْبَلْوَآءِ وَاَنْ تَغْفِرَلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَتَرْحَمَ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَ

اَنْ تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ الْمُذْنِبِ

الْخَاطِي الضَّعِيْفِ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْهِ

[illegible]

اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ

[illegible]

يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

[illegible]

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَاَ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ

[illegible]

مَرَّةً وَّاحِدَةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ

[illegible]

حَجَّةٍ مَّقْبُوْلَةٍ وَّثَوَابَ مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً

[illegible]

مِنْ وُّلْدِ اِسْمٰعِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُ

[illegible]

اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَامَلٰٓئِكَتِيْ هٰذَا

[illegible]

عَبْدٌ مِّنْ عِبَادِيْ اَكْثَرَ الصَّلٰوةَ عَلٰى

[illegible]

حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ فَوَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ وَجُوْدِيْ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وَمَجْدِيْ وَارْتِفَاعِيْ لَاُعْطِيَنَّهٗ بِكُلِّ حَرْفٍ

صَلّٰى بِهٖ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ وَلَيَاْتِيَنِّيْ يَوْمَ

الْقِيٰمَةِ تَحْتَ لِوَآءِ الْحَمْدِ نُوْرُ وَجْهِهٖ

كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَكَفُّهٗ فِيْ كَفِّ

حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ هٰذَا لِمَنْ قَالَهَا فِيْ كُلِّ

يَوْمِ جُمُعَةٍ لَهٗ هٰذَا الْفَضْلُ وَاللّٰهُ ذُو

الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ وَفِيْ رِوَايَةٍ اُخْرٰى

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَا حَمَلَ

كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَقُدْرَتِكَ

وَجَلَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَسُلْطَانِكَ

[illegible]

وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِيْ

سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَنْزَلْتَهٗ فِيْ

كِتَابِكَ وَاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ

الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ

الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا

سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ

الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى

النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ

وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ

[illegible]

فَرَسَتْ وَعَلَى الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ وَعَلٰى مَآءِ

السَّمَآءِ فَسَكَنَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ

وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ

وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اٰدَمُ نَبِيُّكَ وَ

اَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اَنْبِيَآؤُكَ

وَرُسُلُكَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَاَسْئَلُكَ

بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ

[illegible]

السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّ الْاَرْضُ مَطْحِيَّةً وَّ

الْجِبَالُ مُرْسِيَةً وَّ الْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّ

الْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّ الشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّ

الْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّ الْكَوَاكِبُ مُنِيْرَةً . اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

عَدَدَ حِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ اللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ

مِنْ عِلْمِكَ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِىْ اُمِّ

الْكِتٰبِ عِنْدَكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
مقدار جو لکھا ہوا ہے تیرے نزدیک اور درود بھیج حضرت محمد پر اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى
آل حضرت محمد پر بقدر اپنے آسمانوں کے اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ وَ
حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر بقدر زمین اپنی کے اور

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ مَآ
درود بھیج حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر بقدر اس چیز کی کہ

اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى
تو اس کو پیدا کرنے والا ہے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
قیامت کے دن تک الٰہی درود بھیج حضرت محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوْفِ الْمَلٰٓئِكَةِ
آل حضرت محمد پر بشمار فرشتوں کی صفوں کے

وَتَسْبِيْحِهِمْ وَتَقْدِيْسِهِمْ وَتَحْمِيْدِهِمْ
اور ان کی تسبیح کے اور ان کی تقدیس کے اور ان کی تحمید کے

وَتَمْجِيْدِهِمْ وَتَكْبِيْرِهِمْ وَتَهْلِيْلِهِمْ
اور ان کی تمجید کے اور ان کی تکبیر کے اور ان کی تہلیل کے

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

[illegible]

[illegible]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ

عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَالرِّيَاحِ

الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ

مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰۤى اَرْضِكَ وَمَا تَقْطُرُ

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ

وَعَدَدَ مَا تَحَرَّكَتِ الْاَشْجَارُ وَالْاَوْرَاقُ

وَالزَّرْعُ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ فِىْ قَرَارٍ

[illegible]

الحفظ من يوم خلقت الدنيا الى يوم

القيمة ۔ اللهم صل على محمد وعلى

ال محمد عدد القطر والمطر والنبات

من يوم خلقت الدنيا الى يوم القيمة

اللهم صل على محمد وعلى ال محمد

عدد النجوم في السماء من يوم

خلقت الدنيا الى يوم القيمة ۔ اللهم

صل على محمد وعلى ال محمد عدد ما

خلقت في بحارك السبعة مما لا يعلم

علمه الا انت وما انت خالقه الى يوم

[illegible]

[illegible]

الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِىْ
مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا ۞ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمَا
اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ مِنْ
يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

[illegible]

عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَالْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ يَوْمِ

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الطُّيُوْرِ وَالْهَوَآمِّ وَعَدَدَ الْوُحُوْشِ وَ

الْاٰكَامِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَمَآ اَشْرَقَ عَلَيْهِ

النَّهَارُ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَّمْشِىْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَ

مَنْ يَّمْشِىْ عَلٰى اَرْبَعٍ مِّنْ يَّوْمِ خُلِقَتِ

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى

عَلَيْهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ

يَّوْمِ خُلِقَتِ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

مَنْ يُّصَلِّىْ عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

[illegible]

[illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا يَجِبُ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى شَيْءٌ مِّنَ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

کافی ہو یا کافی ہے۔ امام طحاوی کے قول پر یعنی جب ذکر کئے جاویں نبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کسی قوم کے پاس تو فرض ہے ان پر کہ درود بھیجیں پھر جب بعض نے ان لوگوں میں سے درود بھیجا تو ساقط ہو گیا اور واسطے حصول مقصود یعنی تعظیم و اظہار حضرت آپ کے وقت ذکر نام پاک حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور مراد اس سے واجب ہے ۲۔ صورت دوسری ۴۵ لکھی ہے جب قاری آیات حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر گزرے جس طرح ما کان محمد ابا احد میں جب کہ پڑھنے والا قرآن شریف کے پڑھنے میں مشغول ہو نام پاک آپ کا تو درود اور سلام اس پر واجب نہیں قرأت کو قطع نہ کرے قرآن شریف پڑھنے میں مشغول رہے اس واسطے کہ قرآن شریف کا پڑھنا اور اس کا نظم اور تالیف کے افضل ہے۔ صلوٰۃ بھیجنے سے پھر جب قرآن مجید کے پڑھنے سے فارغ ہو بعد اس کے اگر درود بھیجے تو بہتر ہے اور اگر نہ بھیجے تو کچھ گناہ نہیں۔ اس پر فتویٰ ہے اس کو ۳ صلوٰۃ دوسری حدیث میں ہے جو کوئی زیادہ سے زیادہ چاہے اس کو ان کے واسطے جو چاہیے

وقت کے واسطے اللہ تعالیٰ اور ۔۔۔ درود بھیجے گا اور اس میں بھی اسی طرح ہے

اور بعض میں اس سے آگے یہ جملہ الی یوم الدین والحمد للہ رب العالمین بھی ہے

اَلْحِزْبُ السَّادِسُ

مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا ِالَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۞ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَاْنَهٗ وَبَيِّنْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِيْ اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَيَا رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ

[illegible]

[illegible]

وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاسْقِنَا بِكَأْسِهٖ وَانْفَعْنَا

اور اس کے جھنڈے کے نیچے اور پلا ہم کو ان کے پیالہ سے اور نفع دے ہم کو

بِمَحَبَّتِهٖ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ

ان کی محبت کو قبول کر اے پروردگار تمام عالموں کے اے اللہ اے

يَارَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا اَفْضَلَ السَّلَامِ وَ

اے پروردگار پہنچا ان کو ہماری طرف سے بہترین سلام اور

اجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا عَنْ

بدلہ دے ان کو ہماری طرف سے بہتر بدلہ جو تو نے کسی نبی کو دیا ہو

اُمَّتِهٖ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ

اس کی امت کی طرف سے اے پروردگار تمام جہانوں کے اے اللہ اے

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِيْ وَتَرْحَمَنِيْ

پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو بخش دے مجھ کو اور رحم کر

وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ

اور مجھ کو توبہ دے اور عافیت دے مجھ کو

جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ الْخَارِجِ مِنَ

تمام بلاؤں سے اور آفتوں سے نکلنے والی

الْاَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ السَّمَآءِ اِنَّكَ

زمین سے اور اترنے والی آسمان سے بیشک تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ

سب چیزوں پر قدرت رکھنے والا ہے اپنی رحمت سے اور یہ کہ

[illegible]

تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ

الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

وَالْاَمْوَاتِ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ اَزْوَاجِهِ

الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ

اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَمَصَابِيْحِ الدُّنْيَا

وَعَنِ التَّابِعِيْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ

لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ • اَللّٰهُمَّ

رَبَّ الْاَرْوَاحِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ

[illegible]

أَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْأَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ
مانگتا ہوں میں تجھ سے بواسطہ بندگی اور روحوں پھرنے والی کے
إِلَى أَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْأَجْسَادِ
طرف جسموں ان کے کے اور بوسیلہ طاعت جسموں
الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوقِهَا وَبِكَلِمَاتِكَ
ملنے والے کے طرف اپنی رگوں کے اور بواسطہ تیرے کلموں
النَّافِذَةِ فِيهِمْ وَأَخْذِكَ الْحَقَّ
جاری ہونے والے کے ان میں اور لینے تیرے کے حق کو
مِنْهُمْ وَالْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ
ان سے اور لوگ سب سامنے تیرے
يَنْتَظِرُونَ فَصْلَ قَضَائِكَ
انتظار کرتے ہیں فیصلہ حکم تیرے کو
وَيَرْجُونَ رَحْمَتَكَ وَيَخَافُونَ
اور امید رکھتے ہیں مہربانی تیری کی اور ڈرتے ہیں
عِقَابَكَ أَنْ تَجْعَلَ النُّورَ فِي بَصَرِي
تیرے عذاب سے یہ کر دے تو روشنی میری آنکھ میں
وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلَى
اور ذکر اپنا بیچ رات اور دن کے اوپر
لِسَانِي وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِي
میری زبان کے اور نیک عمل بس عطا فرما دے مجھ کو

لے فرمایا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے کہ شیطان دلوں پر بنی آدم کے لپٹا ہے جب بنی آدم ذکر اللہ تعالیٰ سے غافل ہو جاتے ہیں تو شیطان ان کے دل کو لقمہ کرتا ہے یعنی اس پر تصرف اور قابض ہو جاتا ہے اور مکائد خبیثہ وسوسہ اور آرزوئے فاسدہ اور تکلیف ناشائستہ اور تحصیل اقوال ناپسندیدہ میں اس کو مشغول کرتا ہے اور جب بنی آدم ذکر حق سبحانہ وتعالیٰ کا کرتے ہیں تو شیطان بھاگ جاتا ہے ۱۲ جمع ستایس ۱۲۳ فرمایا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے کہ پیش کئے جاتے ہیں اعمال بندوں کے ہر دوشنبہ اور پنجشنبہ کے روز کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے پاس اور پیش کئے جاتے ہیں انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور ماں اور باپ کے پاس جمعہ کے روز تو خوش ہوتے ہیں وہ لوگ ان کی نیکیوں سے اور ان کے منہ چہروں پر چمک اور رونق زیادہ ہو جاتی ہے پس خوف کرو تم لوگ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے اور مت اذیت دو اپنے مردوں کو ۱۲ رواہ الحکیم الترمذی

[illegible]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى
اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
صَلَوَاتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰٓى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

[illegible]

[illegible]

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

وَالْمُسْلِمَاتِ ۚ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ

عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ

بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَدُوْمُ

بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۚ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ

اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْعِظَامِ مَا عَلِمْتُ

مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِىْ

سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا

[illegible]

[illegible]

وَمَالَمْ اَعْلَمْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا

[illegible]

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ

[illegible]

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

[illegible]

تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ

[illegible]

مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَةً وَّالْعُيُوْنُ

[illegible]

مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ

[illegible]

مُشْرِقَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْـئًا وَّالْكَوَاكِبُ

[illegible]

مُسْتَنِيْرَةً وَّالْبِحَارُ مُجْرِيَةً وَّالْاَشْجَارُ

[illegible]

مُثْمِرَةً ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

[illegible]

عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ

[illegible]

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ وَ

[illegible]

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ فَضْلِكَ

[illegible]

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ جُوْدِكَ

[illegible]

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ سَمٰوَاتِكَ

[illegible]

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَرْضِكَ

[illegible]

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

[illegible]

فِيْ سَبْعِ سَمٰوَاتِكَ مِنْ مَّلٰٓئِكَتِكَ

[illegible]

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

[illegible]

فِيْ اَرْضِكَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَ

[illegible]

[illegible]

غَيْرِهِمَا مِنَ الْوَحْشِ وَالطَّيْرِ وَغَيْرِهِمَا

[illegible]

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ

[illegible]

الْقَلَمُ فِىْ عِلْمِ غَيْبِكَ وَمَا يَجْرِىْ بِهٖ اِلٰى

[illegible]

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ

[illegible]

وَالْمَطَرِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ

[illegible]

يَحْمَدُكَ وَيَشْكُرُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُمَجِّدُكَ

[illegible]

وَيَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ وَصَلِّ عَلٰى

[illegible]

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ اَنْتَ وَ

[illegible]

مَلٰٓئِكَتُكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

[illegible]

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى

[illegible]

[illegible]

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ مِنْ

خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الْجِبَالِ وَالرِّمَالِ وَالْحَصٰى وَصَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ وَاَوْرَاقِهَا

وَالْمَدَرِ وَاَثْقَالِهَا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ وَّمَا تَخْلُقُ فِيْهَا وَمَا يَمُوْتُ

فِيْهَا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَخْلُقُ

كُلَّ يَوْمٍ وَّمَا يَمُوْتُ فِيْهِ اِلٰى يَوْمِ

الْقِيٰمَةِ ، اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

السَّحَابِ الْجَارِيَةِ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ

وَالْاَرْضِ وَمَا تَمْطُرُ مِنَ الْمِيَاهِ وَصَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ الْمُسَخَّرَاتِ

فِىْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَ

جَوْفِهَا وَقِبْلَتِهَا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَاءِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِىْ بِحَارِكَ مِنَ الْحِيْتَانِ

وَالدَّوَابِّ وَالْمِيَاهِ وَالرِّمَالِ وَغَيْرِ

ذٰلِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

النَّبَاتِ وَالْحَصٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

عَدَدَ النَّمْلِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
پانیوں شیریں کے اور درود بھیج حضرت محمد پر
عَدَدَ الْمِيَاهِ الْمِلْحَةِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
بشمار پانیوں کھاری کے اور درود بھیج حضرت محمد پر
عَدَدَ نِعْمَتِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ
بشمار اپنی نعمتوں کے تمام اپنی مخلوق پر
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِقْمَتِكَ
اور درود بھیج حضرت محمد پر بشمار اپنے عذاب
وَعَذَابِكَ عَلٰى مَنْ كَفَرَ بِمُحَمَّدٍ
اور اپنے عذاب کے اس پر جو انکار کرے حضرت محمد کا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلِّ عَلٰى
رحمت نازل فرمائے خدا ان پر اور سلام اور درود بھیج
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الدُّنْيَا وَ
حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ جب تک دنیا اور
الْاٰخِرَةُ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ
آخرت ہے اور درود بھیج حضرت محمد پر بشمار
مَا دَامَتِ الْخَلَائِقُ فِي الْجَنَّةِ وَصَلِّ
اس کے کہ جب تک مخلوقات رہیں بہشت میں اور رحمت نازل فرما
عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَائِقُ
حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ جب تک مخلوقات رہیں

لے یعنی سمندر کا کہ اس کا پانی شور ہو اور ایک نسخہ میں الملیح ہے ۱۲ [illegible] عٰہ اور کہا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف توریت میں وحی کی کہ اے موسیٰ کیا تم چاہتے ہو کہ میں نزدیک تر ہو جاؤں تم سے تمہارے کلام سے بہ نسبت تمہاری زبان کے اور وسوسوں دل کو تمہارے سے جو تمہارے دل سے نزدیک ہے اور تمہاری روح سے جو تمہارے بدن سے نزدیک ہے اور تمہاری نظر سے جو تمہاری آنکھ سے نزدیک ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا ہاں اے اللہ فرمایا تو درود بھیجا کرو ہمارے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر اور کہو [illegible] سے کہ جو آتے گا میرے پاس اور درود بھیجا ہو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم پر تو شفیع کروں گا میں اس پر [illegible] کو آپ [illegible] کے والے ہو

فِي النَّارِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَلٰى

قَدْرِ مَا تُحِبُّهٗ وَتَرْضَاهُ وَصَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا يُحِبُّكَ وَ

يَرْضَاكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَبَدَ

الْاٰبِدِيْنَ وَاَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ

عِنْدَكَ وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ

الْفَضِيْلَةَ وَالشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ

الرَّفِيْعَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ

وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۔ اَللّٰهُمَّ

اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ مَالِكِيْ وَسَيِّدِيْ

[illegible]

وَمَوْلَايَ وَثِقَتِيْ وَرَجَائِيْ أَسْأَلُكَ

اور مولیٰ میرا اور بھروسہ میرا اور امید میری مانگتا ہوں تجھ سے

بِحُرْمَةِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ

الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَقَبْرِ نَبِيِّكَ

عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْ تَهَبَ لِيْ مِنَ الْخَيْرِ

مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهُ إِلَّا أَنْتَ وَتَصْرِفَ عَنِّيْ

مِنَ السُّوْءِ مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهُ إِلَّا أَنْتَ

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ وَهَبَ لِآدَمَ شِيْثَ

وَلِإِبْرَاهِيْمَ إِسْمٰعِيْلَ وَإِسْحٰقَ وَرَدَّ

يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ وَيَا مَنْ كَشَفَ

الْبَلَاءَ عَنْ أَيُّوْبَ وَيَا مَنْ رَدَّ مُوْسٰى

لِيْ اُمِّهٖ وَيَا زَائِدَ الْخَضِرِ فِيْ عِلْمِهٖ وَ

يَا مَنْ وَهَبَ لِدَاوٗدَ سُلَيْمَانَ وَ

لِزَكَرِيَّا يَحْيٰى وَلِمَرْيَمَ عِيْسٰى وَ

يَا حَافِظَ ابْنَةِ شُعَيْبٍ اَسْئَلُكَ اَنْ

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَ

الْمُرْسَلِيْنَ وَيَا مَنْ وَهَبَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ

الرَّفِيْعَةَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَسْتُرَ لِيْ

عُيُوْبِيْ كُلَّهَا وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ

وَتُوْجِبَ لِيْ رِضْوَانَكَ وَاَمَانَكَ

[illegible]

وَغُفْرَانِكَ وَإِحْسَانِكَ وَتُمَتِّعَنِي فِي

جَنَّتِكَ مَعَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ

وَالصَّالِحِيْنَ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

مَا أَزْعَجَتِ الرِّيَاحُ سَحَابًا رُكَامًا

وَّذَاقَ كُلُّ ذِيْ رُوْحٍ حِمَامًا وَّ

أَوْصِلِ السَّلَامَ لِأَهْلِ السَّلَامِ فِيْ

دَارِ السَّلَامِ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا اَللّٰهُمَّ

أَفْرِدْنِيْ لِمَا خَلَقْتَنِيْ لَهٗ وَلَا تَشْغَلْنِيْ بِمَا

[illegible]

تَكَفَّلْتَ لِيْ بِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِيْ وَاَنَا

اَسْئَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ

ثَلٰثًا • اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

عَلٰٓى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ • اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى

عِنْدَكَ يَا حَبِيْبَنَا يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ

اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا

عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ

الطَّاهِرُ • اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا بِجَاهِهٖ

عِنْدَكَ (ثَلٰثًا) وَاجْعَلْنَا مِنْ خَيْرِ

[illegible]

الْمُصَلِّيْنَ وَالْمُسَلِّمِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ

درود اور سلام بھیجنے والوں سے اور

خَيْرِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ وَالْوَارِدِيْنَ

بہترین مقربین انکے آگے والوں سے

عَلَيْهِ وَمِنْ اَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْهِ

ان کے خوش بیانہ اور بہت اچھے دوست داروں سے ان کے

وَالْمَحْبُوْبِيْنَ لَدَيْهِ وَفَرِّحْنَا بِهٖ فِيْ

اور بہت اچھے پیاروں سے ان کے نزدیک اور خوش کر ہم کو ان کے

عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ وَاجْعَلْهُ لَنَا دَلِيْلًا

میدان قیامت میں اور کر ان کو ہمارے لئے رہنما

اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ بِلَا مَؤُوْنَةٍ وَّلَا مَشَقَّةٍ

بہشت نعمت کی طرف بلا محنت اور مشقت کے

وَّلَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا

اور بغیر کٹ کتی حساب کے اور کر ان کو توجہ کرنے والا

عَلَيْنَا وَلَا تَجْعَلْهُ غَاضِبًا عَلَيْنَا

ہم پر اور نہ کر تو انہیں غصے والا ہم پر

وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ

اور بخش دے ہم کو اور ہمارے والدین کو اور سب

الْمُسْلِمِيْنَ الْاَحْيَاۗءِ مِنْهُمْ وَالْمَيِّتِيْنَ

مسلمانوں کو جو زندہ ہوں ان میں سے اور مردہ ہوں

لے عرصات عرصہ کی جمع ہے اور عرصہ فراخ جگہ اور مکان والے ہوتے ہیں اور ... کے ساتھ پڑھنا جائز ہے اور وہ ... [illegible]

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَآ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اِبْتِدَآءُ الرُّبْعِ الرَّابِعِ

فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ

يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ٥

اَسْئَلُكَ بِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ

وَجَلَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ

وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ

الْمُطَهَّرَةِ الَّتِيْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ

خَلْقِكَ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلٰى

[illegible]

اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَ

عَلَى السَّمٰوَاتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى

الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْبِحَارِ

فَانْفَجَرَتْ وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ

وَعَلَى السَّحَابِ فَأَمْطَرَتْ وَأَسْئَلُكَ

بِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ جِبْرِيْلَ

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ

فِيْ جَبْهَةِ إِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَى

جَمِيْعِ الْمَلَائِكَةِ وَأَسْئَلُكَ بِالْأَسْمَاءِ

الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَبِالْأَسْمَاءِ

[illegible]

روایت ہے کہ جب پیدا کیا حق تعالیٰ نے آدم کو اور الہام کیا ان کو تو کہا انہوں نے اے رب کیوں کنیت کی تو نے میری ابو محمد

فرمایا حق تعالیٰ نے اے آدم اپنا
سر اٹھاؤ آدم نے اپنا سر
اٹھایا تو دیکھا کہ نور محمد کا
سرادق عرش میں چمک رہا ہے
عرض کیا خداوندا یہ کیسا نور ہے
فرمایا یہ نور ایک نبی کا ہے تیری اولاد
میں سے کہ نام ان کا آسمان پر احمد
کے ساتھ مشہور ہے اور زمین پر محمد
[illegible]

لَمُحْتَوِ بِهِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

لگے ہوئے ہیں گرد کرسی کے اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اسم

الْعَظِيمِ الَّذِي سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ وَأَسْأَلُكَ

بزرگ تیرے کے جس کے ساتھ تو نے اپنا نام رکھا ہے اور مانگتا ہوں تجھ سے

بِحَقِّ أَسْمَآئِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ

بحق تیرے سب ناموں کے جو جانتا ہوں میں ان میں سے اور جو نہیں جانتا

وَأَسْأَلُكَ بِالْأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ

آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ

آدم علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے

بِهَا نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِي

ان ناموں کے ساتھ نوح علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

دَعَاكَ بِهَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَآءِ

دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ صالح علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا يَعْقُوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ یعقوب علیہ السلام نے اور

بِالْأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا يُوسُفُ عَلَيْهِ

بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ یوسف علیہ

السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا يُونُسُ

السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی ان کے ساتھ یونس

[illegible]

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

بِهَا هَارُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ

دَعَاكَ بِهَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَآءِ

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

بِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا اِسْمٰعِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا دَاوٗدُ عَلَيْهِ

السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

سُلَيْمٰنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

بِهَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ

دَعَاكَ بِهَا يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ

پکارا تجھے ان کے ساتھ یحییٰ علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا يُوْشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

کہ پکارا تجھ سے ان کے ساتھ یوشع علیہ السلام نے اور

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا الْخَضِرُ عَلَيْهِ

بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ سے ان کے ساتھ خضر علیہ

السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھے ان کے ساتھ

اِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

الیاس علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

دَعَاكَ بِهَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ

کہ پکارا تجھے ان کے ساتھ الیسع علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا ذُو الْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ ذوالکفل علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا عِيْسٰى عَلَيْهِ

اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھے ان کے ساتھ عیسیٰ علیہ

السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھے

بِهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ان کے ساتھ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے

نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ

يَا مَنْ قَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ

وَمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَلَا يَصْدُرُ عَنْ اَحَدٍ

مِنْ عَبِيْدِهٖ قَوْلٌ وَّلَا فِعْلٌ وَّلَا

حَرَكَةٌ وَّلَا سُكُوْنٌ اِلَّا وَقَدْ سَبَقَ فِيْ

عِلْمِهٖ وَقَضَائِهٖ وَقَدَرِهٖ كَيْفَ يَكُوْنُ

كَمَا اَلْهَمْتَنِيْ وَقَضَيْتَ لِيْ بِجَمْعِ

هٰذَا الْكِتَابِ وَيَسَّرْتَ عَلَيَّ فِيْهِ

الطَّرِيْقَ وَالْاَسْبَابَ وَنَفَيْتَ عَنْ قَلْبِيْ

فِيْ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ الشَّكَّ وَالْاِرْتِيَابَ

[illegible]

وَغَلَبَتْ حُبُّهٗ عِنْدِيْ عَلٰى حُبِّ جَمِيْعِ

اور غالب کر دی تو نے محبت ان کی مجھ پر سب کنبے والے

الْاَقْرِبَاءِ وَالْاَحِبَّاءِ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ

اور دوستوں کی محبت سے مانگتا ہوں تجھ سے اے اللہ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْ تَرْزُقَنِيْ وَكُلَّ مَنْ

اے اللہ اے اللہ یہ کہ روزی کر دے مجھے اور ان کو جو آپ کو

اَحَبَّهٗ وَاتَّبَعَهٗ شَفَاعَتَهٗ وَمُرَافَقَتَهٗ

دوست رکھتے ہیں اور اتباع کرتے ہیں ان کی شفاعت اور رفاقت

يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ مُنَاقَشَةٍ وَّلَا

حساب کے روز بغیر جھگڑے اور

عَذَابٍ وَّلَا تَوْبِيْخٍ وَّلَا عِتَابٍ وَّاَنْ

عذاب کے اور بغیر جھڑکی اور بغیر عتاب کے اور یہ کہ

تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَسْتُرَ عُيُوْبِيْ يَا وَهَّابُ

بخش دے تو میرے گناہ اور ڈھانک دے تو میرے سب عیب اے بخشنے

يَا غَفَّارُ وَاَنْ تُنَعِّمَنِيْ بِالنَّظَرِ اِلٰى

والے بڑے معاف کرنے والے اور یہ کہ نعمت دے تو مجھے دیکھنے کی طرف

وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِيْ جُمْلَةِ الْاَحْبَابِ يَوْمَ

روز [illegible] سب دوستوں کے زیادہ

الْمَزِيْدِ وَالثَّوَابِ وَاَنْ تَتَقَبَّلَ مِنِّيْ

زیادتی اور ثواب کے دن اور یہ کہ قبول کرے مجھ سے

لے احباب جمع حبیب کی ہے اور بعض
مترجمین نے جملۃ الاحباب سے اولیاء و مومنین
مراد لیے ہیں [illegible]
اور مصاحب [illegible]
[illegible]
تعالیٰ کا دیدار جنت میں مومنوں کے واسطے
اہل سنت والجماعت کے نزدیک
ثابت ہے قرآن اور حدیث سے
اور وہ سب نعمتوں سے بڑی نعمت ہے
اور کشف الاسرار میں ہے کہ عام
مومنین جنت کے اندر [illegible]
[illegible]
حضرت رب العزت مستغرق ہوں گے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور [illegible] جنت سے [illegible] المزید
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ۱۲ [illegible]

عَمَلِيْ وَاَنْ تَعْفُوَ عَمَّا اَحَاطَ عِلْمُكَ بِهٖ مِنْ

[illegible]

خَطِيْئَتِيْ وَنِسْيَانِيْ وَزَلَلِيْ وَاَنْ تُبَلِّغَنِيْ

[illegible]

مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِهٖ وَالتَّسْلِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى

[illegible]

صَاحِبَيْهِ غَايَةَ اَمَلِيْ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَ

[illegible]

جُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ

[illegible]

يَا وَلِيُّ وَاَنْ تُجَازِيَهٗ عَنِّيْ وَعَنْ كُلِّ مَنْ

[illegible]

اٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

[illegible]

الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اَفْضَلَ وَاَتَمَّ وَ

[illegible]

اَعَمَّ مَا جَازَيْتَ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ

[illegible]

يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيُّ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ

[illegible]

[illegible]

بِحَقِّ مَا وَسَّلْتُ بِهٖ عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً

وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ عُلْوِيَّةً وَّ

الْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْبِحَارُ مُسَخَّرَةً وَّالْاَنْهَارُ

مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ

مُضِيْئًا وَّالنَّجْمُ مُنِيْرًا وَّلَا يَعْلَمُ اَحَدٌ

حَيْثُ تَكُوْنُ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ كَلَامِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ

ان پر اور ان کی آل پر بشمار ہے آیتوں قرآن کے

وَحُرُوفِهٖ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اور آپ کے حروف کی گنتی کے اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر اور آپ کی آل پر

عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

شمار ان کے کہ درود بھیجتے ہیں آپ پر اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَ

اور آپ کی آل پر بشمار ان کے کہ نہیں درود بھیجا جنہوں نے آپ پر اور

اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ مِلْءَ اَرْضِكَ

یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر اور آپ کی آل پر بمقدار بھرتی اپنی زمین کے

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا

اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار اس کے کہ

جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ وَاَنْ

جاری ہوا ساتھ اس کے قلم لوح محفوظ میں اور یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

درود بھیجے تو آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے

فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

اپنے ساتوں آسمانوں میں اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهِنَّ

اور آپ کی آل پر بشمار اس کے کہ تو ان کا پیدا کرنے والا ہے ان میں

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے دن تک ہر دن ہزار مرتبہ

[illegible]

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ قَطْرِ

الْمَطَرِ وَكُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَآئِكَ

اِلٰى اَرْضِكَ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

اَلْحِزْبُ السَّابِعُ

مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ

سَبَّحَكَ وَقَدَّسَكَ وَسَجَدَ لَكَ وَعَظَّمَكَ

مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ

[illegible]

عَلٰٓی اٰلِہٖ عَدَدَ کُلِّ سَنَةٍ خَلَقْتَهُمْ فِيْهَا مِنْ يَّوْمِ
خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ
اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ
السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى
اٰلِهٖ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ
الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ
اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ
عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ عَلَيْهِ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ
الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَالْاَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ
وَالْاَزْهَارِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ عَلٰى قَرَارِ

[illegible]

اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَّوْمِ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ

عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَّوْمِ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اٰلِهٖ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى وَكُلِّ حَجَرٍ وَّ

مَدَرٍ خَلَقْتَهٗ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ

مَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

[illegible]

فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

وَعَلَىٰ آلِهِ عَدَدَ نَبَاتِ الْأَرْضِ فِي

قِبْلَتِهَا وَجَوْفِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَ

سُهُولِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ شَجَرٍ وَثَمَرٍ وَ

أَوْرَاقٍ وَزَرْعٍ وَجَمِيعِ مَا أَخْرَجَتْ وَمَا

يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ نَبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَوْمِ

خُلِقَتِ الدُّنْيَا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ

يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ

آلِهِ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ

وَالشَّيَاطِينِ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهُ مِنْهُمْ إِلَىٰ

له ... کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی سو رحمتیں ہیں،
ایک رحمت اس سو میں سے دنیا میں
انس اور جن اور چارپایوں اور حشرات
الارض میں ... کے
ہے کہ اسی ایک رحمت کے سبب
سے آپس میں پیار اور شفقت کرتے
ہیں اور اسی رحمت کے باعث سے
وحشی جانور سب اپنے بچوں کو پیار
کرتے ہیں اور ننانوے رحمتیں پیچھے
کے لئے چھوڑی ہیں کہ ان سے رحم کرے گا
اور اپنے بندوں پر قیامت کے دن
...
جنت میں ... دیکھیں گے ...
اور ان میں سے بعض کو ثواب ہوگا
اور بعض کو عذاب ہوگا موافق ان کے
اعمال کے ...
ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
کہ شیاطین جایا کرتے تھے آسمانوں
پر اور خبریں وہاں کی لا کے کاہنوں
سے ... کرتے تھے پھر جب عیسیٰ
علیہ السلام پیدا ہوئے تو تین آسمانوں
پر جانے سے روک دیئے گئے پھر
جب پیدا ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم پیدا ہوئے تو سب
آسمانوں سے روک دیئے گئے
تو اب اگر کوئی شیطان ان سے
استراق سمع کرنا چاہتا ہے تو
شہاب یعنی شعلہ آتش سے مارا ...

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ
قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ
تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ
درود بھیجے تو اُن پر اور ان کی آل پر بشمار سب بالوں کے
فِيْ اَبْدَانِهِمْ وَوُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ
جو ان کے بدنوں میں اور ان کے منہوں میں اور ان کے سروں پر ہیں
مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ
اس وقت سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک
كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ
ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور
عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ
ان کی آل پر بشمار ان کے سانسوں اور ان کے لفظوں
وَاَلْحَاظِهِمْ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا
اور ان کی نگاہوں کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ
قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار اور
وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ
یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور ان کی آل پر بشمار
طَيَرَانِ الْجِنِّ وَخَفَقَانِ الْاِنْسِ مِنْ يَّوْمِ
اُڑنے جنوں کے اور حرکتوں انسانوں کے اس دن سے

لہ سفر دو قسم کا ہوتا ہے ایک سفر دنیا کا ہوتا ہے کہ آدمی اپنے مکان سے کہیں سفر کو جائے اس سفر کا توشہ اپنے ہمراہ لے جانا چاہئے اور دوسرا سفر آخرت کا ہوتا ہے اور توشہ اس کا پہلے جانے کے پہلے بھیجا چاہیے ۱۲

لکھ کعب الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے موسیٰ علیہ السلام کو جناب باری کا پیغام آیا کہ اے موسیٰ اگر میرے حامد نہ ہوں تو ایک بوند پانی کی زمین پر آسمان سے ہم نہ بھیجیں اور ایک دانہ اور گھاس نہ اگائیں سب کو نہایت معطل فرما دیں۔ اے موسیٰ مجھ کو منظور ہے کہ میں تجھ سے ایسا نزدیک ہو جاؤں جس طرح تیرا کلام اور زبان متصل ہے۔ یا جیسے جان اور کالبد یا جس طرح آنکھ اور نور بصر۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا خداوندا مجھے ایسی صفت عنایت فرما۔ ارشاد ہوا اے موسیٰ اگر تو میری صفت چاہتا ہے تو میرے مطلوب اور میرے محبوب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر درود بہت پڑھا کیجیو۔ اے موسیٰ جو ان پر درود پڑھا کرے گا میں وقت درود کے اسی طرح نزدیک

[illegible]

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ
يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَ
عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى
اَرْضِكَ صَغِيْرَةٍ وَّكَبِيْرَةٍ فِىْ مَشَارِقِ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِمَّا عُلِمَ وَمِمَّا لَا
يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ
الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ
مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ
عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ لَّمْ
يُصَلِّ عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ يُّصَلِّىْ عَلَيْهِ

[illegible]

إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ عَدَدَ

اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر اور ان کی اولاد پر بقدر

الْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ

زندوں اور مردوں کے اور بقدر اس کے جو پیدا کیا تو نے

مِنْ حِيتَانٍ وَطَيْرٍ وَنَمْلٍ وَنَحْلٍ وَ

مچھلیوں سے اور پرندوں اور چیونٹیوں اور شہد کی مکھیوں اور

حَشَرَاتٍ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ

زمین کے کیڑوں مکوڑوں سے اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر اور ان کی آل پر

فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ

رات میں جب کہ اندھیری ہو اور دن میں جب کہ روشن ہو

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ فِي الْآخِرَةِ

اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر اور ان کی آل پر آخرت میں

وَالْأُولَىٰ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ

اور دنیا میں اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر اور ان کی آل پر

مُنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا إِلَىٰ أَنْ

اس وقت سے کہ تھے گہوارہ میں لڑکے یہاں تک کہ

صَارَ كَهْلًا مَهْدِيًّا فَقَبَضْتَهُ إِلَيْكَ

ہوئے ادھیڑ عمر ہدایت یافتہ پس بلا لیا تو نے آپ کو اپنی طرف

سلف آل نبی وہ ہے جن پر زکوٰۃ حرام ہے جس طرح بنی ہاشم اور بنی مطلب اور کہا گیا ہے کہ آل نبی آپ کی آل میں اور کہا گیا ہے

عَبْدًا مَرْضِيًّا لِتَبْعَثَهُ شَفِيْعًا حَفِيًّا وَ
بندہ پسندیدہ اور تاکہ اٹھاوے تو اس کو شفاعت کرنے والا اور

اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ
یہ کہ رحمت بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر بشمار

خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ
اپنی مخلوق کے اور خوشنودی اپنی ذات کے اور بوزن اپنے عرش کے

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَاَنْ تُعْطِيَهُ الْوَسِيْلَةَ
اور بمقدار اپنے کلمات کے اور یہ کہ عطا کرے تو ان کو وسیلہ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَ
اور فضیلت اور درجہ بلند اور

الْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَ
حوض جائے ورود گاہ اور مقام محمود اور

الْعِزَّ الْمَمْدُوْدَ وَاَنْ تُعَظِّمَ بُرْهَانَهٗ وَ
عزت بڑھی ہوئی اور یہ کہ بزرگ کرے تو دلیل ان کی اور

اَنْ تُشَرِّفَ بُنْيَانَهٗ وَاَنْ تَرْفَعَ مَكَانَهٗ وَ
یہ کہ بلند کرے تو عمارت ان کی اور یہ کہ اونچا کرے تو مکان ان کا اور

اَنْ تَسْتَعْمِلَنَا يَا مَوْلَانَا بِسُنَّتِهٖ وَاَنْ
یہ کہ عمل کرائے تو ہم کو اے مولا ہمارے ان کی سنت پر اور یہ کہ

تُمِيْتَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاَنْ تَحْشُرَنَا فِيْ
موت دے تو ہم کو ان کے مذہب پر اور یہ کہ حشر کرے تو ہم کو

آل سے اللہ اور ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ مراد ہیں حرام ہے اور ۱۲ المعجم الکبیر للطبرانی ۱۲ ملتقط سکے حوض حقیقی ہے حضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کے اور اس میں اختلاف ہے بعض کہتے ہیں وہ ایک نہر ہے جنت میں اور یہی مشہور ہے اور بعض کہتے ہیں وہ حوض ہے ۱۲ مطالع المسرات سکے روایت کی دارقطنی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مرفوعاً کہ جو چاہے کہ سنے آواز کوثر کی تو دونوں انگلیاں اپنی اپنے کانوں میں کرے کہا حافظ جلال الدین سیوطی نے یعنی مراد یہ ہے کہ سنے مثل آواز کوثر کی تو کرے دونوں انگلیاں اپنی اپنے دونوں کانوں میں ۱۲ زرقانی سکے ممدود یعنی دائم باقی جن کو کبھی فنا نہیں ۱۲ اکامی سکے مکان شامل ہے حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے مرتبہ کو یعنی بڑھا تو مرتبہ حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا اور شامل ہے مکان حسی کو حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وازواجہ واتباعہ واولیاء امتہ اجمعین کے کہ وہ جنت میں ہے ۱۲ اکامی سکے فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھوڑتا ہوں میں تمہارے واسطے دو امر کہ جب تک تم ان کے ساتھ تمسک کرتے رہو گے ہرگز ہرگز گمراہ نہ ہو گے ایک کتاب اللہ اور دوسری سنت اس کے رسول کی ۱۲ مرقاۃ

۱ روایت ہے انس بن مالک سے کہا کہ فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بے شک میرے واسطے ایک حوض ہے

زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنْ

ان کے زمرہ میں اور ان کے نشان کے نیچے اور یہ کہ کر دے تو ہم کو

رُفَقَآئِهٖ وَاَنْ تُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَاَنْ

رفیقوں سے ان کے اور یہ کہ اتارے تو ہم کو ان کے حوض کوثر پر اور یہ کہ

تَسْقِيَنَا بِكَاسِهٖ وَاَنْ تَنْفَعَنَا

پلادے تو ہم کو ان کے پیالے سے اور یہ کہ فائدہ دے تو ہم کو

بِمَحَبَّتِهٖ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْنَا وَاَنْ

ان کی محبت کا اور یہ کہ توبہ قبول کرے تو ہماری اور یہ کہ

تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ

بچاوے تو ہم کو سب بلاؤں سے ۲ اور آفتوں ۳ سے

وَالْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَنْ

اور فتنوں سے ۴ جو ظاہر ہوئے ان سے اور جو پوشیدہ ہیں اور یہ کہ

تَرْحَمَنَا وَاَنْ تَعْفُوَ عَنَّا وَتَغْفِرَ لَنَا وَ

رحم کرے تو ہم پر اور یہ کہ معاف کرے تو ہم کو اور بخشے تو ہم کو اور

لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ

مومن مردوں اور مومن عورتوں اور

الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے

وَالْاَمْوَاتِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور مردوں اور سب تعریف ہے خدا کو جو پروردگار ہے تمام عالموں کا ۵

ماننده بهشت پر جہاں تک کہ پہونچے وہ محبت کو روایت کیا اس کو طبرانی نے ۱۲ ۲ فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس شخص پر کوئی بلا نازل ہو تو اسے چاہیے کہ تلاوت کرے قرآن پاک نفس کی جیسی مثال ہے البلاء الآخر اور ہے اور ایک نسخہ میں البلایا ہے جمع بلیہ کی وہ تاکید ہے ۳ البلوا کے ساتھ ہے اور بعض نسخوں میں ہے والنا س ۴ فتن جمع فتنہ کی ہے یعنی ہر ضلال اور اثم و کفر و معصیت و عذاب و قتل و شدت و مرض و مصیبت و فساد اختیار و حب مال و جاہ ان کے ہے ۱۲ ۵ حمد صفت کرنا ہے خوبی اختیاری پر وہ صفت ہو یا غیر صفت اور مدح تعریف کرنا ہے خوبی پر مطلقا اور کہا گیا کہ حمد اور مدح دونوں برابر ہیں اور شکر مقابلہ میں نعمت کے ہے قولا اور فعلا اور اعتقادا تو یہ اعم ہے دونوں سے اور حمد اور نقص ہے مورد سے اور وہم نقیض حمد کی ہے اور کفران نقیض شکر ہے ۱۲ تفسیر عزیزی ۵ عالم وہ ہے جو ما سوا اللہ کے ہے اور کہا گیا ہے عالم سارے مخلوق کا نام ہے یا جس کو یقین خالق ماوی ہے اور

مصباح میں ہے کہ عالم خلق ہے اور کہا گیا مختص ہے ساتھ ذوی العقول کے ۱۲ مرقات

وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّا

سَجَعَتِ الْحَمَآئِمُ وَحَمَتِ الْحَوَآئِمُ وَ

سَرَحَتِ الْبَهَآئِمُ وَنَفَعَتِ التَّمَآئِمُ وَ

شُدَّتِ الْعَمَآئِمُ وَنَمَتِ النَّوَآئِمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

مَّا اَبْلَجَ الْاَصْبَاحُ وَهَبَّتِ الرِّيَاحُ وَ

دَبَّتِ الْاَشْبَاحُ وَتَعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَ

الرَّوَاحُ وَتَقَلَّدَتِ الصِّفَاحُ وَاعْتُقِلَتِ

اِلَیْہِمَا وَصَحَّتِ الْاَجْسَادُ وَالْاَرْوَاحُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج اوپر حضرت محمدؐ کے اور آل حضرت محمدؐ پر

مَا دَارَتِ الْاَفْلَاكُ وَدَجَتِ الْاَحْلَاكُ وَ

جب تک کہ گردش میں رہیں آسمان اور تاریک رہیں راتیں اندھیری اور

سَبَّحَتِ الْاَمْلَاكُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

تسبیح کیا کریں فرشتے الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

اور آل حضرت محمدؐ پر جس طرح درود بھیجا تو نے ابراہیمؑ پر

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اور برکت دے حضرت محمدؐ کو اور آل حضرت محمدؐ کو جس طرح

بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ

برکت دی تو نے ابراہیمؑ کو تمام عالم کے بیچ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

تحقیق تو ہے تعریف کیا گیا بزرگی والا الٰہی درود بھیج حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ

محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر جب تک کہ طلوع کرے آفتاب

وَمَا صُلِّيَتِ الْخَمْسُ وَمَا تَاَلَّقَ بَرْقٌ وَّ

اور جب تک پڑھی جائیں پانچوں نمازیں اور جب تک کہ چمکے بجلی اور

لہ روایت ہے حضرت ابو بکر صدیقؓ سے کہ درود بھیجنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر [illegible] کر دیتا ہے گناہوں کو [illegible] آگ کو اور سلام بھیجنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر [illegible]
[illegible]

تَدَفَّقَ وَدْقٌ وَّمَا سَبَّحَ رَعْدٌ ؕ اَللّٰهُمَّ
برسے مینہ اور جب تک کہ تسبیح کرے کڑک ۔ الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ
درود بھیج آنحضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر بقدر بھرنے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا
آسمانوں اور زمین کے اور بقدر اس کے جو ان دونوں کے درمیان ہے

وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ؕ اَللّٰهُمَّ
اور جس قدر کہ چاہے تو ہر چیز سے اس کے بعد ۔ الٰہی

كَمَا قَامَ بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ وَاسْتَنْقَذَ
جس طرح مستعد ہوئے حضرت ساتھ بوجھ اٹھانے رسالت کے اور نکالا

الْخَلْقَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَجَاهَدَ اَهْلَ
لوگوں کو نادانی سے اور لڑے

الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ وَدَعَا اِلٰى تَوْحِيْدِكَ
کافروں اور گمراہوں سے اور پکارا لوگوں کو تیری توحید کی طرف

وَقَاسَى الشَّدَائِدَ فِيْ اِرْشَادِ عَبِيْدِكَ
اور جھیلیں بڑی بڑی سختیاں ہدایت کرنے میں تیرے بندوں کے

فَاَعْطِهِ اللّٰهُمَّ سُؤْلَهٗ وَبَلِّغْهُ مَاْمُوْلَهٗ
پس دے تو الٰہی ان کو سوال ان کا اور پہنچا ان کو ان کے مقصد پر

وَاٰتِهِ الْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ
اور دے تو ان کو بزرگی اور وسیلہ اور درجہ

ا؎ حدیث شریف میں آیا ہے کہ رعد ایک فرشتہ ہے جو مینہ پر مامور ہے۔ اس کے ہاتھ میں ایک کوڑا ہے آگ کا جسے بدلیاں ہنکاتے ہیں وہ اس کوڑے سے بادلوں کو ہانکتا ہے۔ چمکنا بجلی کا اسی سے مراد ہے وہ حساب ۔ ۲؎ [illegible] رسول وہ ہے کہ مبعوث کرے اُسے اللہ تعالیٰ واسطے تبلیغ احکام کے وہ فرشتہ ہو یا آدمی اور اسی طرح [illegible] پر کہ وہ مختص ہے ساتھ انسان کے (اشعۃ اللمعات) ۳؎ [illegible]

[illegible] حضرت کے وقت میں [illegible] اور [illegible] حضرت تشریف لے گئے ہیں۔ ستائیس ہیں اور ان میں سے جو صحابی کے ساتھ ہوئے قتال اور کشت و خون ہوا [illegible] نمایاں تھیں۔ اور حضرت نے بذات خاص قتال نہ فرمایا لیکن جنگ احد میں اور [illegible] دشمنوں پر [illegible] جنگ حنین اور احد میں [illegible] حضرت کو کسی جنگ میں [illegible] میں اور جن لڑائیوں میں حضرت نے اپنے اصحاب کو بھیجا ہے وہ ستائیس لڑائیاں تھیں اور جن لڑائیوں میں حضرت خود تشریف لے گئے ہیں اس کو غزوہ کہتے ہیں اور جن میں اصحاب کو بھیجا ہے اس کو سریہ کہتے ہیں ۱۲ سیرت محمدیہ

لیے یعنی اللہ والوں سے کہ آپ [illegible] حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ان کے لئے ایک صفت اور کیفیت راسخ ہوجاتی ہے کہ ان سے

الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي

بلند اور اٹھا تو ان کو مقام محمود میں جس

وَعَدْتَهُ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۞ اَللّٰهُمَّ

کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے بیشک تو خلاف وعدہ کے نہیں کرتا الٰہی

وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِينَ لِشَرِيعَتِهِ

کر دے ہم کو پیروی کرنے والوں میں سے ان کی شریعت کے

الْمُتَّصِفِينَ بِمَحَبَّتِهِ الْمُهْتَدِينَ بِهَدْيِهِ

متصف ہونے والوں میں ساتھ ان کی محبت کے راہ پانے والوں میں ساتھ ان کی ہدایت

وَسِيرَتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلَى سُنَّتِهِ وَلَا تَحْرِمْنَا

اور ان کی خصلت کے اور مار تو ہم کو ان کے طریقہ پر اور نہ محروم کر ہم کو

فَضْلَ شَفَاعَتِهِ وَاحْشُرْنَا فِي أَتْبَاعِهِ

بزرگی سے ان کی شفاعت کی اور اٹھا ہم کو ان کے پیروؤں میں

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَأَشْيَاعِهِ السَّابِقِينَ وَ

جن کی پیشانی اور ہاتھ پاؤں چمکتے ہوں گے اور گروہوں میں ان کے جو آگے بڑھنے والے

أَصْحَابِ الْيَمِينِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۞

اور ان لوگوں میں جن کے اعمالنامے داہنے ہاتھ میں ہوں گے اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مَلَائِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِينَ وَ

اے اللہ درود بھیج اپنے فرشتوں پر اور مقربوں پر اور

عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى أَهْلِ

سب نبیوں پر اپنے اور رسولوں پر اور سب اہل

جدا نہیں ہوتی دوام ہی تک حضرت
کے اقوال اور افعال اور کل احوال
میں محبت کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
[illegible] کے پاس سے [illegible] ہیں
اور کہا بعض نے معنی محبت کے ہمیشہ
ذکر محبوب کا ہے اور کہا بعض نے
اختیار کرنا محبوب کا ہے اس کے [illegible]
پر اور کہا بعض نے محبت دل کو لگاؤ
ہے محبوب کی طرف ۱۲ نسیم الریاض
شرح شفاء القاضی عیاض میں انس سے
روایت ہے کہ ایک مرد نے
پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم قیامت کب ہوگی حضرت نے فرمایا
تو نے قیامت کا کیا سامان کیا ہے جو
پوچھتا ہے اس نے کہا کچھ سامان
نہیں [illegible] ہے مگر [illegible]
ہے اللہ اور اس کے رسول سے
محبت رکھتا ہوں تب حضرت نے

یہ حضرت نے فرمایا انت مع من احببت
یعنی قیامت میں تو محبت کے سبب
ہمارے ساتھ ہوگا ۱۲ مشارق ۵۳
گروہ [illegible] لوگوں سے سبقت
[illegible] حضرت صلی اللہ علیہ و
سلم کے ساتھ ہجرت کی [illegible]
کی جانب [illegible]
رسالت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مدینہ طیبہ میں تشریف لائے تو ستر
مہینے تک بیت المقدس کی طرف نماز
پڑھتے رہے [illegible]

[illegible] کعبہ شریف کے حاضر ہوا [illegible] حضرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منہ کعبہ شریف
کیا [illegible]

[illegible]

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَاجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ
عَلَيْهِ مِنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ مِنْ تِهَامَةَ وَالْاٰمِرِ
بِالْمَعْرُوْفِ وَالْاِسْتِقَامَةِ وَالشَّفِيْعِ لِاَهْلِ
الذُّنُوْبِ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ ۚ اَللّٰهُمَّ
اَبْلِغْ عَنَّا نَبِيَّنَا وَشَفِيْعَنَا وَحَبِيْبَنَا
اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ
الْمَحْمُوْدَ الْكَرِيْمَ وَاٰتِهِ الْفَضِيْلَةَ
وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ الَّتِيْ
وَعَدْتَّهٗ فِي الْمَوْقِفِ الْعَظِيْمِ وَصَلِّ اَللّٰهُمَّ

[illegible]

عَلَيْهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّتَّصِلَةً تَتَوَالٰى وَ

آپ پر ایسا درود کہ ہمیشہ ہونے والا ملا ہوا پے درپے اور

تَدُوْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

ہمیشہ رہے الٰہی درود بھیج آپ پر اور آپ کی آل پر

مَا لَاحَ بَارِقٌ وَّذَرَّ شَارِقٌ وَّوَقَبَ

جب تک کہ چمکا کرے بجلی اور نکلا کرے سورج اور اندھیری ہوا کرے

غَاسِقٌ وَّانْهَمَرَ وَادِقٌ وَّصَلِّ عَلَيْهِ وَ

رات اور برسا کرے ابر اور درود بھیج آپ پر اور

عَلٰى اٰلِهٖ مِلْءَ اللَّوْحِ وَالْفَضَآءِ وَمِثْلَ

آپ کی آل پر بقدر بھرنے لوح اور فضا کے اور مثل

نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَعَدَدَ الْقَطْرِ وَالْحَصٰى

ستاروں آسمان کے اور شمار بوندوں اور کنکریوں کے

وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً لَّا تُعَدُّ

اور درود بھیج آپ پر اور آپ کی آل پر ایسا درود کہ شمار

وَلَا تُحْصٰى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ زِنَةَ

اور گنتی میں نہ آسکے الٰہی درود بھیج تو آپ پر برابر وزن

عَرْشِكَ وَمَبْلَغَ رِضَاكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

تیرے عرش کے اور بقدر انتہائے تیری خوشنودی کے اور بقدر روشنائی تیری باتوں کے

وَمُنْتَهٰى رَحْمَتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ

اور نہایت رحمت تیری کے الٰہی درود بھیج تو آپ پر

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَبَارِكْ

اور ان کی آل پر اور ان کی بیبیوں پر اور ان کی اولاد پر اور برکت دے

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

ان کو اور ان کی آل کو اور ازواج کو اور اولاد کو

كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ

جس طرح درود بھیجا تو نے اور برکت دی تو نے ابراہیم کو

عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

آل ابراہیم کو بے شک تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

وَجَازِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا

اور جزا دے تو ان کو ہماری طرف سے بہتر اس سے کہ جزا دی تو نے کسی نبی کو

عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ

ان کی امت کی اور کر ہم کو ہدایت پائے ہوؤں میں

بِمِنْهَاجِ شَرِيْعَتِهٖ وَاهْدِنَا بِهَدْيِهٖ وَ

ان کی راہ شریعت سے اور ہدایت کر ہم کو ان کی ہدایت سے اور

تَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ

اور موت دے ہم کو ان کی ملت پر اور اٹھا ہم کو [illegible] دن

الْاَكْبَرِ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَ

بڑے کے امن والوں میں ان کے گروہ میں اور

اَمِتْنَا عَلٰى حُبِّهٖ وَحُبِّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

مار تو ہم کو ان کی محبت پر اور ان کی آل کی اور اصحاب کی محبت پر

لے ازواج مطہرات حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی افضل ہیں ساری نساء امت پر اور افضل ازواج مطہرات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدیجہ اور عائشہ رضی اللہ عنہما ہیں اور افضلیت میں ان دونوں کے باہم ایک دوسرے پر اختلاف ہے اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گیارہ بیبیاں تھیں علی الاتفاق یعنی خدیجہ و عائشہ و حفصہ و ام حبیبہ و ام سلمہ و سودہ رضی اللہ عنہن و میمونہ و جویریہ و زینب بنت جحش و زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہن اور ایک [illegible] صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا [illegible] کے طور پر [illegible] گمان [illegible] حضرت کے ذکر کا [illegible] بھی [illegible] یعنی ثبوت علم الٰہی [illegible] اور مبارک وہ ہے [illegible] ہمیشہ [illegible] جیسا جناب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible] مقبول ہے [illegible] صفات اور افعال میں [illegible] دوستوں کی اور حقیقت میں وہی حامد ہے اور وہی محمود ہے اور وہی مجید ہے یعنی وہی عظیم ہے اور وہی کریم ہے

وَذُرِّيَّتِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور اولاد کی محبت پر الٰہی درود بھیج حضرت محمد پر

اَفْضَلِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ

جو بزرگ زیادہ تیرے سب نبیوں سے ہیں اور بزرگ تر

اَصْفِيَآئِكَ وَاِمَامِ اَوْلِيَآئِكَ

تیرے سب برگزیدوں سے اور پیشوا تیرے سب دوستوں کے

وَخَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ وَحَبِيْبِ رَبِّ

اور ختم کرنے والے تیرے سب نبیوں کے اور پیارے پروردگار

الْعَالَمِيْنَ وَشَهِيْدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ

عالم کے اور گواہ رسولوں کے اور

شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَسَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ

شفیع گنہگاروں کے لئے اور سردار سب اولاد آدم کے

اَجْمَعِيْنَ مَرْفُوْعِ الذِّكْرِ فِى الْمَلٰٓئِكَةِ

جن کا ذکر بلند کیا گیا ہے درمیان فرشتگان کے

الْمُقَرَّبِيْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ

مقرب کے نیک خوشخبری دینے والے ڈرانے والے چراغ

الْمُنِيْرِ الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ

روشن سچے امانت دار حق کے ظاہر کرنے والے

الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ الْهَادِىْ اِلَى الصِّرَاطِ

نہایت مہربان رحم والے ہدایت کرنے والے طرف راہ

ف فرمایا حضرت نے میں سردار
اولاد آدم کا ہوں اور تخصیص اولاد
آدم کی نہیں ہے واسطے احتراز کے
تو آپ افضل ہیں سب سے حتیٰ کہ سب
فرشتوں سے اجماعاً اور وہ افضل ہیں اس
میں آدم بھی واسطے کہ ان کی اولاد
میں ان سے افضل ہیں جس طرح کہ
حضرت ابراہیم و موسیٰ اللہ تعالیٰ کے خلیل
انبیاء اور رسل تھے اور ان کے واسطے
سے اللہ تعالیٰ کے محمد حبیب وغیرہ
میں اسی طرح ہے اور سات شعروں میں
میں سے فی الملاء الاعلیٰ یاد ہے اور
مراد ان سے ملائکہ ہیں اور مراد ان سے
ایک ہی ہیں ۲ اللہ تعالیٰ کے خوشخبری
دینے والے امتوں کے ساتھ ثواب
اور بہشت کی اور مغفرت اور رضوان
اور ڈرانے والے ۳ مرجع الخلائق
ف مقدم کیا رؤف کو رحیم پر حالانکہ
ابلغ ہے رحیم واسطے کہ رؤف میں شدت
رحمت کے ہے اور واسطے محافظت کے
فواصل پر ۴ یعنی دین شریعت
صحیح کہ باقی رہے گی اللہ تعالیٰ نے
واسطے اس کے بچانے ہیں سے کسی کے
واسطے سوائے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے اور اسی کے تفسیر کی گئی
الشریعہ۔

الْمُسْتَقِيمِ الَّذِي اٰتَيْتَهُ سَبْعًا مِّنَ

الْمَثَانِي وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

وَهَادِي الْاُمَّةِ اَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ

الْاَرْضُ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَالْمُؤَيَّدِ

بِجِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ الْمُبَشَّرِ بِهِ فِي

التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيلِ الْمُصْطَفَى الْمُجْتَبَى

الْمُنْتَخَبِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِينَ الَّذِينَ

يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ

لے سبعا یعنی سورۂ فاتحہ اس واسطے کہ اس میں سات آیتیں ہیں بالاتفاق اور مثانی اس واسطے ہے کہ وہ مکرر پڑھی جاتی ہے نمازوں میں یا اس واسطے کہ وہ مکرر ہے اور دو دفعہ نازل ہوئی ہے ایک دفعہ مکہ میں جبکہ وہ نازل ہوئی مکہ میں وقت فرض نماز کے اور مدینہ میں وقت تحویل قبلہ کے ۱۲ بیضاوی شریف ۔ ۲ فرمایا حضرت نے سب سے پہلے قبر سے میں نکلوں گا اور اس کا کچھ فخر نہیں پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ نکلیں گے پھر عمر رضی اللہ عنہ پھر آؤں گا اہل جنت البقیع کے پاس پھر وہ ساتھ میرے اٹھیں گے پھر انتظار کروں گا اہل مکہ کا ... درمیان حرمین کے حشر ہوگا اس میں بڑی مبارکبادی ہے مرنے والوں کو اور خوشخبری ہے وہاں سے نکلنے میں اور یہ عام ہے ہر زمانے میں ۱۲ زرقانی ۔ ۳ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حق تعالیٰ نے مجھ کو میرے چار وزیروں سے مدد کی دو اہل آسمان سے جبرئیل اور میکائیل اور دو اہل زمین سے ابوبکر اور عمر ۱۲ ... ۴ مستدرک میں ہے ... کہ میں دعوت ہوں اپنے باپ ابراہیم کی اور بشارت ہوں عیسیٰ علیہ السلام کی ... الصلوٰۃ والسلام ۱۲ زرقانی ۔ ۵ ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب ... ۱۲ مشرح السنۃ

[illegible]

وَلَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا

يُؤْمَرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ

سُفَرَآءَ اِلٰى رُسُلِكَ وَاُمَنَآءَ عَلٰى وَحْيِكَ

وَشُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخَرَقْتَ لَهُمْ

كُنُفَ حُجُبِكَ وَاَطْلَعْتَهُمْ عَلٰى

مَكْنُوْنِ غَيْبِكَ وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ خَزَنَةً

لِجَنَّتِكَ وَحَمَلَةً لِعَرْشِكَ وَجَعَلْتَهُمْ

مِنْ اَكْثَرِ جُنُوْدِكَ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْوَرٰى

وَاَسْكَنْتَهُمُ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَنَزَّهْتَهُمْ

عَنِ الْمَعَاصِىْ وَالدَّنَآءَاتِ وَقَدَّسْتَهُمْ

[illegible]

عَنِ النَّقَائِصِ وَالْاٰفَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ

نقصانوں اور آفتوں سے پس بھیج درود ان پر تو اے رب

صَلٰوةً دَآئِمَةً تَزِيْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا

[illegible]

وَتَجْعَلُنَا لِاسْتِغْفَارِهِمْ بِهَآ اَهْلًا

[illegible]

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ

[illegible]

وَرُسُلِكَ الَّذِيْنَ شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ

[illegible]

وَاَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ وَطَوَّقْتَهُمْ

[illegible]

نُبُوَّتَكَ وَاَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ

[illegible]

وَهَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ وَدَعَوْا اِلٰى

[illegible]

تَوْحِيْدِكَ وَشَوَّقُوْا اِلٰى وَعْدِكَ وَ

[illegible]

خَوَّفُوْا مِنْ وَّعِيْدِكَ وَاَرْشَدُوْا اِلٰى

[illegible]

لے درود اور لوگوں پر بھیج حضرت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے [illegible]
[illegible]
[illegible] انبیاء پر درود [illegible]
[illegible]
[illegible]
علیہ السلام والصلوٰۃ [illegible]
[illegible]
[illegible]
روایت ہے ابوہریرہ سے کہ فرمایا
رسول خدا صلے اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے
کہ درود بھیجو انبیاء پر اللہ تعالیٰ کے اور
ان کے رسولوں پر اس واسطے کہ
حق تعالیٰ نے ان کو بھیجا جیسے [illegible]
[illegible] انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ و
آلہ وسلم نے کہ جب سلام بھیجو تم پر
تو سلام بھیجو اور رسولوں پر ۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ علیہم الصلوٰۃ والسلام [illegible]

[illegible]

سَبِيلِكَ وَقَامُوا بِحُجَّتِكَ وَدَلِيلِكَ

وَسَلِّمِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ تَسْلِيمًا وَهَبْ

لَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

صَلٰوةً دَائِمَةً مَقْبُولَةً تُؤَدِّي بِهَا عَنَّا

حَقَّهُ الْعَظِيمَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ وَالْبَهْجَةِ

وَالْكَمَالِ وَالْبَهَاءِ وَالنُّورِ وَالْوِلْدَانِ

وَالْحُورِ وَالْغُرَفِ وَالْقُصُورِ وَاللِّسَانِ

الشَّكُورِ وَالْقَلْبِ الْمَشْكُورِ وَالْعِلْمِ

[illegible]

الْمَشْهُوْرِ وَالْجَيْشِ الْمَنْصُوْرِ وَالْبَنِيْنَ وَ
مشہور کے اور صاحب لشکر منصور کے اور صاحب بیٹوں اور

الْبَنَاتِ وَالْأَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ وَ
بیٹیوں کے اور بیبیوں پاک کے اور

الْعُلُوِّ عَلَى الدَّرَجَاتِ وَالزَّمْزَمِ وَ
صاحب بلند درجوں بہشت کے اور زمزم اور

الْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاجْتِنَابِ
مقام اور مشعر حرام کے اور پرہیز کرنے والے

الْآثَامِ وَتَرْبِيَةِ الْأَيْتَامِ وَالْحَجِّ وَتِلَاوَةِ
گناہوں سے اور پرورش کرنے والے یتیموں کے اور صاحب حج اور تلاوت

الْقُرْآنِ وَتَسْبِيْحِ الرَّحْمٰنِ وَصِيَامِ
قرآن کے اور تسبیح رحمٰن اور روزہ رکھنے

رَمَضَانَ وَاللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ وَالْكَرَمِ
رمضان کے اور نیزہ بندھے ہوئے کے اور صاحب بزرگی

وَالْجُوْدِ وَالْوَفَاءِ بِالْعُهُوْدِ صَاحِبِ
اور بخشش اور وفا عہدوں کے صاحب

الرَّغْبَةِ وَالتَّرْغِيْبِ وَالْبَغْلَةِ وَ
توجہ نیک کام کے اور رغبت دلانے کے اور صاحب خچر اور

النَّجِيْبِ وَالْحَوْضِ وَالْقَضِيْبِ النَّبِيِّ
گھوڑے نجیب تام اور حوض اور عصا کے نبی

لہ [illegible] حج کے بعد ہجرت کے [illegible] اس سے قبل تھا اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبل ہجرت [illegible] کیا کرتے تھے۔ [illegible] [illegible]

[illegible] فرض [illegible] اور بعد ہجرت کے [illegible] کہ [illegible] قبل حج کے اور [illegible] [illegible] العلو [illegible] دلائل الخیرات [illegible] [illegible] پڑھنا قرآن [illegible] اور [illegible] اللہ تعالیٰ کی حضور میں [illegible] وقت اور [illegible]

[illegible] سے حضرت [illegible] [illegible] قیامت تک [illegible] کتب کے [illegible] [illegible] مسلمان ہو جاوے [illegible] [illegible] اسلام [illegible] [illegible] تورات [illegible]

مسلمان ہو گیا [illegible] سال [illegible] ہجرت [illegible] حضرت [illegible] رمضان کے فرض ہوئے اور [illegible] [illegible]

واجب ہوا [illegible] دلائل الخیرات [illegible] صاحب [illegible] [illegible] شرح دلائل الخیرات۔

الْأَوَّابِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوْتِ

[illegible]

فِي الْكِتَابِ النَّبِيِّ عَبْدِ اللهِ النَّبِيِّ كَنْزِ

[illegible]

اللهِ النَّبِيِّ حُجَّةِ اللهِ النَّبِيِّ مَنْ أَطَاعَهُ

[illegible]

فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ

[illegible]

عَصَى اللهَ تَعَالَى النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ

[illegible]

الزَّمْزَمِيِّ الْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ صَاحِبِ الْوَجْهِ

[illegible]

الْجَمِيْلِ وَالطَّرْفِ الْكَحِيْلِ وَالْخَدِّ

[illegible]

الْأَسِيْلِ وَالْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيْلِ قَاهِرِ

[illegible]

الْمُضَادِّيْنَ مُبِيْدِ الْكٰفِرِيْنَ وَقَاتِلِ

[illegible]

الْمُشْرِكِيْنَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ إِلَى

[illegible]

[illegible]

جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَجَوَارِ الْكَرِيْمِ صَاحِبِ

جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُوْلِ رَبِّ

الْعَالَمِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَغَايَةِ

الْغَمَامِ وَمِصْبَاحِ الظَّلَامِ وَالْقَمَرِ التَّمَامِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُصْطَفَيْنَ

مِنْ اَطْهَرِ جِبِلَّةٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً عَلَى الْاَبَدِ

غَيْرِ مُضْمَحِلَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

صَلٰوةً يَتَجَدَّدُ بِهَا حُبُوْرُهٗ وَيُشْرِفُ بِهَا

فِي الْمِيْعَادِ بَعْثُهٗ وَنُشُوْرُهٗ فَصَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْاَنْجُمِ الطَّوَالِعِ صَلٰوةً

له یہ شیخ ابی عبد اللہ ... سے مروی ہے کہ
جبرئیل علیہ السلام آدم علیہ السلام کے
پاس بارہ بار آئے اور نوح کے پاس
... بار اور ابراہیم کے پاس بیالیس
بار اور یوسف کے پاس چار بار اور
موسیٰ کے پاس ... بار اور عیسیٰ
... اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے پاس چوبیس ہزار بار ...
۲ے غایت ...

تَجُوْدُ عَلَيْهِمْ أَجْوَدَ الْغُيُوْثِ الْهَوَامِعِ أَرْسَلَهٗ

[illegible]

مِنْ أَرْجَحِ الْعَرَبِ مِيْزَانًا وَأَوْضَحِهَا

[illegible]

بَيَانًا وَأَفْصَحِهَا لِسَانًا وَأَشْمَخِهَا إِيْمَانًا وَ

[illegible]

أَعْلَاهَا مَقَامًا وَأَحْلَاهَا كَلَامًا وَأَوْفَاهَا

[illegible]

ذِمَامًا وَأَصْفَاهَا رَغَامًا فَأَوْضَحَ الطَّرِيْقَةَ

[illegible]

وَنَصَحَ الْخَلِيْقَةَ وَشَهَرَ الْإِسْلَامَ وَكَسَرَ

[illegible]

الْأَصْنَامَ وَأَظْهَرَ الْأَحْكَامَ وَحَظَرَ الْحَرَامَ

[illegible]

وَعَمَّ بِالْإِنْعَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

[illegible]

اٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَحْفِلٍ وَمَقَامٍ أَفْضَلَ الصَّلٰوةِ

[illegible]

وَالسَّلَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَوْدًا

[illegible]

[illegible]

وَبَدْءُ صَلٰوةً تَكُوْنُ ذَخِيْرَةً وَّوِرْدًا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً تَامَّةً

زَاكِيَةً وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

صَلٰوةً يَّتْبَعُهَا رَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّيَعْقُبُهَا

مَغْفِرَةٌ وَّرِضْوَانٌ وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

اَفْضَلِ مَنْ طَابَ مِنْهُ النِّجَارُ وَسَمَا بِهِ

الْفَخَارُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ جَبِيْنِهِ الْاَقْمَارُ

وَتَضَاءَلَتْ عِنْدَ جُوْدِ يَمِيْنِهِ الْغَمَائِمُ

وَالْبِحَارُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

بِبَاهِرِ اٰيَاتِهٖ اَضَاءَتِ الْاَنْجَادُ وَ

الْاَغْوَارُ وَبِمُعْجِزَاتِ اٰيَاتِهٖ نَطَقَ الْكِتٰبُ

گہرے اور ساتھ آیات کے معجزات نبوت کے ناطق ہوئی کتاب

وَتَوَاتَرَتِ الْاَخْبَارُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اور پے در پے آئیں خبریں درود بھیجے اللہ ان پر اور

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا

ان کی آل اور اصحاب پر جو وہ ایسے ہیں کہ انھوں نے ہجرت کی

لِنُصْرَتِهٖ وَنَصَرُوْهُ فِيْ هِجْرَتِهٖ فَنِعْمَ

آپ کی مدد کے لیے اور مدد کی انھوں نے آپ کی ہجرت میں پس کیا اچھے

الْمُهَاجِرُوْنَ وَنِعْمَ الْاَنْصَارُ صَلٰوةً

مہاجرین تھے اور کیا اچھے انصار تھے ایسا درود

نَامِيَةً دَائِمَةً مَّا سَجَعَتْ فِيْ اَيْكِهَا

کہ بڑھنے والا ہمیشہ رہنے والا جب تک کہ چہچہایا کریں جنگلوں میں

الْاَطْيَارُ وَهَمَعَتْ بِوَبْلِهَا الدِّيْمَةُ الْمِدْرَارُ

پرندے اور جب تک کہ برسا کرے زور شور کے ساتھ [illegible]

ضَاعَفَ اللّٰهُ عَلَيْهِ دَائِمَ صَلَوَاتِهٖ

زیادہ کرے اللہ ان پر ہمیشہ درود اپنے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور ان کی

اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الْكِرَامِ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً

آل پر جو پاک ہیں بزرگ ایسا درود جو ملا ہوا ہے

۱؎ حضرت قاضی عیاض نے کتاب الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ میں لکھا ہے کہ کلام اللہ میں باعتبار بلاغت کے سات ہزار سے کچھ زیادہ معجزے ہیں اور [illegible] محققین علماء نے لکھا ہے کہ کلام اللہ [illegible] سورۃ انا اعطیناک [illegible] ہجرت [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

دائمة الاتصال بدوام ذي الجلال

اور ہمیشہ ملا ہوا ہے ہمیشہ رہنے تک اللہ بزرگی

والاکرام ۞ اللھم صل علی محمد

اور بخشش والے کے خدایا درود بھیج حضرت محمد پر جو

الذي هو قطب الجلالة وشمس

بزرگی کے اور آفتاب

النبوة والرسالة والهادي من

نبوت کے اور رسالت کے اور رہنما

الضلالة والمنقذ من الجهالة صلی

گمراہی سے اور چھڑانے والے جہالت سے درود

الله علیه وسلم صلوة دائمة

بھیجے اللہ آپ پر اور سلام ایسا درود ہمیشہ

الاتصال والتوالي متعاقبة بتعاقب

ملا رہے اور پے در پے ہونے ایک بعد دوسرے کے مثل

الایام واللیالي

پیچھے آنے دنوں اور راتوں کے

الثامن

اللھم صل علی محمد النبي الزاهد

خدایا درود بھیج حضرت محمد پر جو نبی تارک الدنیا ہیں

لے مطلب بقا سے دنیا تک ہے اور دنیا فانی ہے بر خلاف
تیاس کے اور دلیل واحد ہے
بعض نسخ کے اور دو مدار کا سبب
ہے یہیں سے اور دوسرا دن
لے فرمایا ۔۔۔
کہ یہاں سے ۔۔۔
اور بعد ۔۔۔ حزب دوشنبہ
اور یہ دو ۔۔۔ کتاب تک
پہنچے اور ۔۔۔ کتاب
سے ۔۔۔
لے ۔۔۔
۔۔۔
بیان ۔۔۔
استعمال ۔۔۔ اللھم صل
علی محمد وعلی آل محمد ۔۔۔
اور ۔۔۔
سے ۔۔۔
سے ۔۔۔
ہیں گے ۔۔۔ کتاب
آخر ۔۔۔
۔۔۔
۔۔۔
آں حضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم
۔۔۔ حزب ۔۔۔
۔۔۔
۔۔۔ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
حق میں اور حکایت کی صاحب ۔۔۔
۔۔۔

لے محمد بن واسع سے ۔۔۔ کیا دنیا کی کیا ۔۔۔

رَسُوْلِ الْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَائِمَةً اِلٰى

مُنْتَهَى الْاَبَدِ بِلَا انْقِطَاعٍ وَّلَا انْفَادٍ

صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ

الْمِهَادُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ صَلٰوةً

لَا يُحْصٰى لَهَا عَدَدٌ وَّلَا يُعَدُّ لَهَا مَدَدٌ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا

مَثْوَاهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ

الشَّفَاعَةِ رِضَاهُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

النَّبِیِّ الْاَصِیْلِ السَّیِّدِ النَّبِیْلِ الَّذِیْ

جَآءَ بِالْوَحْیِ وَالتَّنْزِیْلِ وَاَوْضَحَ بَیَانَ

التَّاْوِیْلِ وَجَآءَهُ الْاَمِیْنُ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ

السَّلَامُ بِالْکَرَامَةِ وَالتَّفْضِیْلِ وَاَسْرٰی

بِهِ الْمَلِکُ الْجَلِیْلُ فِی اللَّیْلِ الْبَهِیْمِ

الطَّوِیْلِ فَکَشَفَ لَهٗ عَنْ اَعْلَی الْمَلَکُوْتِ

وَاَرَاهُ سَنَآءَ الْجَبَرُوْتِ وَنَظَرَ اِلٰی

قُدْرَةِ الْحَیِّ الدَّآئِمِ الْبَاقِی الَّذِیْ لَا

یَمُوْتُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً

مَّقْرُوْنَةً بِالْجَمَالِ وَالْحُسْنِ وَالْکَمَالِ

[illegible]

وَالْخَيْرِ وَالْاَفْضَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور بہتر اور بزرگیوں سے اے اللہ رحمت نازل کر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَقْطَارِ

حضرت محمد پر اور ان کی آل پر بشمار قطروں بارش کے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اور درود بھیج حضرت محمد اور آل محمد پر بشمار

وَرَقِ الْاَشْجَارِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

پتوں درختوں کے اور درود بھیج حضرت محمد پر اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ زَبَدِ الْبِحَارِ وَصَلِّ عَلٰى

آل حضرت محمد پر بشمار جھاگ دریاؤں کے اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَنْهَارِ وَ

حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر بشمار نہروں کے اور

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

درود بھیج حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر بشمار

رَمْلِ الصَّحَارٰى وَالْقِفَارِ وَصَلِّ عَلٰى

ریت جنگلوں کے اور میدانوں چٹیل کے اور رحمت نازل کر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ ثِقْلِ الْجِبَالِ

حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر بشمار بوجھ پہاڑوں

وَالْاَحْجَارِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اور پتھروں کے اور رحمت نازل کر حضرت محمد پر اور آل

[illegible]

مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَهْلِ النَّارِ وَصَلِّ

محمد پر شمار بہشتیوں کے اور دوزخیوں کے شمار کے اور رحمت نازل کر

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَبْرَارِ

حضرت محمد اور آل محمد پر بقدر نیک بندوں اور

الْفُجَّارِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ

بدکاروں کے اور رحمت نازل کر حضرت محمد اور آل محمد پر شمار

مَا اخْتَلَفَ بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ

ان چیزوں کے کہ بدلتے ہیں بسبب ان کے رات اور دن اور کر اے اللہ

صَلَاتَنَا عَلَيْهِ حِجَابًا مِّنْ عَذَابِ النَّارِ وَسَبَبًا

ہماری درود کو اوپر ان کے پردہ عذاب دوزخ سے اور سبب

لِاِبَاحَةِ دَارِ الْقَرَارِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ

جانے ہمارے کے جنت میں تحقیق تو ہی ہے سب پر غالب بڑا بخشنے والا

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ

اور رحمت نازل کرے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد پر اور ان کی آل پر

الطَّيِّبِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ الْمُبَارَكِيْنَ وَصَحَابَتِهِ

جو پاک ہیں اور ان کی اولاد پر جو برکت والی ہیں اور ان کے اصحاب پر

الْاَكْرَمِيْنَ وَاَزْوَاجِهِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ

جو بزرگ ہیں اور ان کی بیبیوں پر جو مائیں ہیں سب مسلمانوں کی درود

صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً تَتَرَدَّدُ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

ایسا درود جو ملا ہوا ہو لوٹتا رہے قیامت تک

ف ابن عباس سے روایت ہے کہ بہشت سات ہیں۔ دارالجلال، جنت عدن، جنت النعیم، دار الخلد، جنت الماویٰ، دار السلام، دار المقام اور اسی طرح سے دوزخ بھی سات ہیں۔ یا جس کو چاہے اللہ تعالیٰ سوائے ان دونوں کے اور نیک بہشت اور بدکار اور جو دوزخ میں جائیں گے اور وہ لوگ کہ ان دونوں سے نکلے یا اعراف میں رہیں گے اس سے یا اس سے ان کے درجے مطالع المسرات میں روایت ہے ابن مسعود سے کہ فرمایا حضرت علی اور حضرت آدم اور ان کی اولاد سے قیامت کے دن اور دن ہے قیامت کا جس میں سو برس کے برابر ستر ہزار فرشتے ہوں گے کہ ان باگوں سے دوزخ کو کھینچیں گے صحیح مسلم میں اور اختلاف رات اور دن سے ہے روشنی اور تاریکی ہے اور گرمی سردی اور بیماری اور تندرستی اور نقص اور زیادتی اور موسم جیسے شرح دلائل الخیرات میں ہے جس طرح صحت ہے اور مرض اور خوشی اور رنج اور عزت اور ذلت اور ساعات اور جیسے اہل ایمان اور کفر اور اہل سعادت کے مختلف احوال اور زمانے اور مکان اور حیوان اور انسان سے ہوتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ

الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ وَاَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ

اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ

يَا ذَا الْمَنِّ الَّذِىْ لَا يُكَافِىْ اِمْتِنَانَهٗ وَالطَّوْلِ

الَّذِىْ لَا يُجَازٰى اِنْعَامُهٗ وَاِحْسَانُهٗ نَسْاَلُكَ

بِكَ وَلَا نَسْاَلُكَ بِاَحَدٍ غَيْرِكَ اَنْ تُطْلِقَ

اَلْسِنَتَنَا عِنْدَ السُّؤَالِ وَتُوَفِّقَنَا لِصَالِحِ

الْاَعْمَالِ وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْاٰمِنِيْنَ يَوْمَ الرَّجْفِ

وَالزَّلَازِلِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَلَالِ اَسْاَلُكَ

يَا نُوْرَ النُّوْرِ قَبْلَ الْاَزْمِنَةِ وَالدُّهُوْرِ

[illegible]

أَنْتَ الْبَاقِيْ بِلَا زَوَالٍ الْغَنِيُّ بِلَا مِثَالٍ

الْقُدُّوْسُ الطَّاهِرُ الْعَلِيُّ الْقَاهِرُ الَّذِيْ

لَا يُحِيْطُ بِهٖ مَكَانٌ وَّلَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَمَانٌ

اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا وَبِاَعْظَمِ

اَسْمَآئِكَ اِلَيْكَ وَاَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً

وَّاَجْزَلِهَا عِنْدَكَ ثَوَابًا وَّاَسْرَعِهَا مِنْكَ

اِجَابَةً وَّبِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ

الْجَلِيْلِ الْاَجَلِّ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ الْعَظِيْمِ

الْاَعْظَمِ الَّذِيْ تُحِبُّهٗ وَتَرْضٰى عَمَّنْ دَعَاكَ

بِهٖ وَتَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَآءَهٗ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

[illegible]

بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ

[illegible]

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

[illegible]

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ وَ

[illegible]

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْٓ اِذَا

[illegible]

دُعِيْتَ بِهٖٓ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖٓ اَعْطَيْتَ

[illegible]

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ يَذِلُّ لِعَظَمَتِهِ

[illegible]

الْعُظَمَآءُ وَالْمُلُوْكُ وَالسِّبَاعُ وَالْهَوَامُّ

[illegible]

وَكُلُّ شَيْءٍ خَلَقْتَهٗ يَآ اَللّٰهُ يَا رَبِّ اسْتَجِبْ

[illegible]

دَعْوَتِيْ يَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ

[illegible]

يَاذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ يَا مَنْ هُوَ حَيٌّ لَّا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

يَمُوْتُ سُبْحَانَكَ رَبِّ مَا أَعْظَمَ شَأْنَكَ وَ

مرتا نہیں پاک ہے تو اے پروردگار کیا بڑی شان ہے تیری اور

أَرْفَعَ مَكَانَكَ أَنْتَ رَبِّيْ يَا مُتَقَدِّسًا فِيْ

کیا بڑا مرتبہ ہے تیرا تو میرا رب ہے اے پاک

جَبَرُوْتِهٖ إِلَيْكَ أَرْغَبُ وَإِيَّاكَ أَرْهَبُ

اپنی صفات میں تیری ہی طرف رغبت کرتا ہوں اور تجھ ہی سے ڈرتا ہوں

يَا عَظِيْمُ يَا كَبِيْرُ يَا جَبَّارُ يَا قَادِرُ يَا

اے بزرگ اے بڑے اے بڑی شان والے اے قدرت والے

قَوِيُّ تَبَارَكْتَ يَا عَظِيْمُ تَعَالَيْتَ يَا عَلِيْمُ

قوت والا بزرگ ہے تو اے بزرگ والا شان برتر ہے تو اے دانا پاک ہے

سُبْحَانَكَ يَا عَظِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا جَلِيْلُ

تو اے بزرگ پاکی کے ساتھ یاد کرتا ہوں تجھے اے بزرگ

أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ التَّامِّ الْكَبِيْرِ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام بزرگ کے وسیلے سے جو کامل ہے بزرگ ہے

أَنْ لَا تُسَلِّطَ عَلَيْنَا جَبَّارًا عَنِيْدًا وَّلَا

یہ کہ مسلط نہ کرے تو ہم پر کسی سرکش جھگڑالو کو اور نہ

شَيْطَانًا مَّرِيْدًا وَّلَا إِنْسَانًا حَسُوْدًا

کسی شیطان سرکش کو اور نہ کسی آدمی حسد والے کو

وَّلَا ضَعِيْفًا مِّنْ خَلْقِكَ وَلَا شَدِيْدًا وَّلَا

اور نہ کسی کمزور کو اپنی مخلوق میں سے اور نہ کسی سخت کو اور نہ

سلہ جبار یعنی جبار جن کا حکم روا ہو اور سب خلق اس کے جاری ہوں۔ قہر اور زور کی راہ سے بندوں پر اور یعنی عظیم الشان کے اور یعنی متکبر کے اور کہا گیا جبار وہ ہے جو ٹوٹے ہوئے کو جوڑے اور اصلاح امور کی کرے اپنے احسان و کرم سے ۱۲ قاسی

سکہ قادر یعنی قدرت رکھنے والا کل ان چیزوں پر متعلق ہے ساتھ ان کے ارادہ و مشیت خداوند تعالیٰ جو ذکر کی حرز الامان۔

سکہ یہ نسخہ حصین وغیرہ میں ہے اور متن دونوں نسخوں میں نہیں ہے ۱۲ قاسی

سکہ علیم بروزن فعیل ہو واسطے مبالغہ کے یعنی عالم ہر چیز کا، کل کا جزئی کا موجود کا معدوم کا، ممکن کا محال کا اور اس کا جو کچھ نہ ہوا یعنی اگر ہو سے تو کس طرح ہوئے ۱۲ حرز الامان

سکہ بقول امام محمد غزالی عظیم راجع ہے طرف کمال ذات کے اور کبیر راجع ہے طرف کمال صفات کے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

سکہ عنید یعنی خلاف کرنے والا حق سے یعنی نفس اور یہ اعظم الجبابرۃ والمعاندین ہے اور حیثیت مرید ہے شیاطین سے بیک تر شیطانوں سے اور اگر نفس نہ ہوتا تو شیطانوں کا آدمی کے ساتھ کچھ قرب نہ ہوتا۔ خدا اس کے شر سے ہم کو بچائے ۱۲ الاسی

[illegible]

بَارًّا وَّلَا فَاجِرًا وَّلَا عَتِيْدًا وَّلَا عَنِيْدًا

[illegible]

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فَاِنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ

[illegible]

اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ

[illegible]

الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ

[illegible]

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ یَا هُوَ یَا مَنْ لَّا هُوَ اِلَّا هُوَ

[illegible]

یَا مَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَا اَزَلِیُّ یَا اَبَدِیُّ یَا

[illegible]

دَهْرِیُّ یَا دَیْمُوْمِیُّ یَا مَنْ هُوَ الْحَیُّ الَّذِیْ

[illegible]

لَا یَمُوْتُ یَا اِلٰهَنَا وَاِلٰهَ كُلِّ شَیْءٍ اِلٰهًا وَّاحِدًا

[illegible]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۚ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ

[illegible]

الْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الرَّحِيْمُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الدَّيَّانُ الْحَنَّانُ

نہایت رحم والے زندہ ہمیشہ قائم بدلہ دینے والے بڑے مہربان بڑے

الْمَنَّانُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ ذَا الْجَلَالِ وَ

احسان کرنے والے قبروں سے مُردوں کو اٹھانے والے وارث صاحب بزرگی و

الْاِكْرَامِ قُلُوْبُ الْخَلَآئِقِ بِيَدِكَ نَوَاصِيْهِمْ

بخشش کے دل لوگوں کے تیرے ہاتھ میں ہیں پیشانیاں ان کی

اِلَيْكَ فَاَنْتَ تَزْرَعُ الْخَيْرَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ وَتَمْحُوْ

تیری طرف ہیں پس تو ہی بوتا ہے نیکی ان کے دلوں میں اور مٹاتا ہے

الشَّرَّ اِذَا شِئْتَ مِنْهُمْ فَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

برائی کو جب چاہتا ہے ان سے پس سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ

اَنْ تَمْحُوَ مِنْ قَلْبِيْ كُلَّ شَيْءٍ تَكْرَهُهٗ وَ

یہ کہ مٹا دے تو میرے دل سے وہ چیز جس کو برا جانتا ہے تو اور

اَنْ تَحْشُوَ قَلْبِيْ مِنْ خَشْيَتِكَ وَمَعْرِفَتِكَ

یہ کہ بھر دے تو میرے دل کو اپنے ڈر سے اور اپنی معرفت سے

وَرَهْبَتِكَ وَالرَّغْبَةِ فِيْمَا عِنْدَكَ وَالْاَمْنَ

اور اپنے خوف سے اور رغبت سے ان چیزوں کی جو تیرے پاس ہیں اور امن

وَالْعَافِيَةَ وَاعْطِفْ عَلَيْنَا بِالرَّحْمَةِ وَ

اور عافیت سے اور مہربانی کر ہم پر رحمت اور

الْبَرَكَةِ مِنْكَ وَاَلْهِمْنَا الصَّوَابَ وَالْحِكْمَةَ

برکت کے ساتھ اپنی طرف سے اور دل میں ڈال ہمارے صواب اور حکمت

ے دیان کے معنی ہیں حاکم اور قہار اور حاکم اور جزا دینے والے کے ہیں جو کسی عمل کو ضائع نہ کرے بلکہ نیکی و بدی دونوں کی جزا دے ۔ مرقاۃ ۱۲ منہ
حنان کے معنی بہت مہربان بندہ نواز قرابادین ۱۲ حرز ثمین الحسنات
ت منان کے معنی احسان کرنے والا [illegible] کو وہ [illegible] تک [illegible] جو کرتا ہے کسی کو [illegible] اور [illegible] میں [illegible] اور [illegible] کے [illegible] ہے وہ [illegible] اپنے خوف [illegible] ہو اور اس واسطے فرمایا حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتے لیکن بندے اس کے جو علم ہیں اور اسی واسطے ہے ۔ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جس میں اللہ تعالیٰ کا خوف نہ ہو اور کہا ابن عطاء اللہ نے کہ بہتر علم وہ ہے جس کے ساتھ خوف الٰہی ہو علم کے ساتھ اگر خوف الٰہی ہو تو وہ علم تیرے نفع کے لئے ہے اور نہیں تو تیرے ضرر کے لئے ہے ۔ مطالع المسرات ت معرفت علماء کی زبان میں ہے اور وہ علم ہے تو سب علم معرفت ہے اور ہر معرفت علم ہے ۔ اور ہر عالم باللہ تعالیٰ عارف ہے اور ہر عارف عالم ہے اور کہا گیا جس نے پہچانا اللہ تعالیٰ کو آرام سے کٹی اس کی تنگی اور ظاہر ہے اس سے ہر چیز اور جاتا رہتا ہے اس سے مخلوق کا ڈر اور انس پکڑتا ہے وہ ساتھ اللہ تعالیٰ کے ۔ رسالۂ قشیریہ

[illegible]

فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ عِلْمَ الْخَائِفِيْنَ وَاِنَابَةَ

پس طلب کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ علم ڈرنے والوں کا اور رجوع ہونا

الْمُخْبِتِيْنَ وَاِخْلَاصَ الْمُوْقِنِيْنَ وَشُكْرَ

خشوع کرنے والوں کے اور اخلاص یقین والوں کا اور شکر

الصَّابِرِيْنَ وَتَوْبَةَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَنَسْئَلُكَ

صبر کرنے والوں کا اور توبہ صدیقوں کی اور سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے

اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَاَ اَرْكَانَ

اے اللہ بوسیلہ نور ذات تیری کے جس نے بھر دیا گوشوں کو تیرے

عَرْشِكَ اَنْ تَزْرَعَ فِيْ قَلْبِيْ مَعْرِفَتَكَ

عرش کے یہ کہ بو دے تو میرے دل میں اپنی معرفت

حَتّٰى اَعْرِفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ كَمَا يَنْبَغِيْ

یہاں تک کہ پہچانوں میں تجھ کو حق پہچاننے کا جیسا کہ مناسب ہے

اَنْ تُعْرَفَ بِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

کہ تو پہچانا جائے اس سے اور رحمت نازل کرے اللہ ہمارے سردار

وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ

اور نبی اور مولا حضرت محمد پر جو ختم کرنے والے ہیں انبیاء کے اور

اِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ

امام رسولوں کے اور ان کی آل پر اور اصحاب پر اور

سَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

سلام بھیجے سلام اور سب تعریف اللہ کو ہے جو پالنے والا ہے تمام عالموں کا

[illegible]

[illegible]

وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ

[illegible]

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

[illegible]

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِهٖ وَارْحَمْهُ وَاجْعَلْهُ

[illegible]

مِنَ الْمَحْشُوْرِيْنَ فِيْ زُمْرَةِ النَّبِيِّيْنَ وَ

[illegible]

الصِّدِّيْقِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِفَضْلِكَ يَا رَحْمٰنُ

[illegible]

وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِمَشَايِخِنَا وَ

[illegible]

لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ

[illegible]

الْمُسْلِمٰتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

[illegible]

هٰذِهِ الصَّلَوٰاتُ الْاَرْبَعُ

ثُمَّ اَرْبَعَ عَشْرَةَ مَرَّاتٍ فَاِنَّ فِيْ قِرَاءَتِهَا فَضْلًا

[illegible]

[illegible]

عَظِيْمًا وَّبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَدْرِ التَّمَامِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

نُوْرِ الظَّلَامِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ ۞

وَلْيَقْرَأِ الْاَبْيَاتَ الْمَنْسُوْبَةَ اِلَى الْغَوْثِ

وَهِيَ هٰذِهٖ

يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ اِنِّيْ خَائِفٌ وَّجِلٌ

يَا نِعْمَةَ اللّٰهِ اِنِّيْ مُفْلِسٌ عَانٍ

وَلَيْسَ لِيْ عَمَلٌ اَلْقَى الْعَلِيْمَ بِهٖ

سِوٰى مَحَبَّتِكَ الْعُظْمٰى وَاِيْمَانِيْ

فَكُنْ أَمَانِي مِنْ شَرِّ الْحَيٰوةِ وَمِنْ

پھر تو ہو جا میرے بچاؤ برائی زندگی سے اور

شَرِّ الْمَمَاتِ وَمِنْ إِحْرَاقِ جُثْمَانِي

برائی موت اور جلنے میرے بدن سے

وَكُنْ غِنَايَ الَّذِي مَا بَعْدَهُ فَلَسٌ

اور ہو جا میری تونگری کہ جو بعد اس کے محتاجی

وَكُنْ فِكَاكِي مِنْ أَغْلَالِ عِصْيَانِي

اور ہو جا میری رہائی طوقوں گناہ میرے سے

تَحِيَّةُ الصَّبِّ الْمَوْلٰى وَرَحْمَتُهُ

تحفہ درود خدا اور اس کی رحمت

مَا غَنَّتِ الْوُرْقُ فِي أَوْرَاقِ أَغْصَانِ

جب تک گاویں قمریاں پتوں شاخوں پہ

عَلَيْكَ يَا عُرْوَتِي الْوُثْقٰى وَيَا سَنَدِي

تجھ پر اے دستہ مضبوط اور اے سند کامل

الْأَوْفٰى وَمَنْ مَدْحُهُ رُوحِي وَرَيْحَانِي

اور وہ کہ تعریف اس کی میری زندگی اور میرا پھول ہے

وَلَهُ أَيْضًا نَفَعَنَا اللّٰهُ بِهِ

اور اسی کا ہے نفع دے اللہ ہم کو اس سے

نَبِيَّ الْهُدٰى ضَاقَتْ بِيَ الْحَالُ فِي الْوَرٰى

اے نبی ہدایت کے تنگ ہوا حال میرا دنیا میں

[illegible]

وَاَنْتَ لِمَا اَمَّلْتُ فِيْكَ جَدِيْرٌ

فَسَلْ خَالِقِيْ تَفْرِيْجَ كَرْبِيْ فَاِنَّهٗ

عَلٰى فَرَجِيْ دُوْنَ الْاَنَامِ قَدِيْرٌ

هٰذَا الدُّعَاءُ يُقْرَأُ عَقِيْبَ حِزْبِ دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ صُدُوْرَنَا وَ

يَسِّرْ بِهَا اُمُوْرَنَا وَفَرِّجْ بِهَا هُمُوْمَنَا وَاكْشِفْ

بِهَا غُمُوْمَنَا وَاغْفِرْ بِهَا ذُنُوْبَنَا وَاقْضِ بِهَا

دُيُوْنَنَا وَاَصْلِحْ بِهَا اَحْوَالَنَا وَبَلِّغْ بِهَا اٰمَالَنَا وَ

تَقَبَّلْ بِهَا تَوْبَتَنَا وَاغْسِلْ بِهَا حَوْبَتَنَا وَانْصُرْ بِهَا

حُجَّتَنَا وَطَهِّرْ بِهِمَا أَلْسِنَتَنَا وَآنِسْ بِهِمَا وَحْشَتَنَا

وَارْحَمْ بِهِمَا غُرْبَتَنَا وَاجْعَلْهُمَا نُوْرًا بَيْنَ أَيْدِيْنَا

وَمِنْ خَلْفِنَا وَعَنْ أَيْمَانِنَا وَعَنْ شَمَائِلِنَا وَمِنْ

فَوْقِنَا وَمِنْ تَحْتِنَا وَفِيْ حَيَاتِنَا وَمَوْتِنَا وَفِيْ

قُبُوْرِنَا وَحَشْرِنَا وَنَشْرِنَا وَظِلًّا فِي الْقِيٰمَةِ عَلٰى

رُءُوْسِنَا وَثَقِّلْ بِهِمَا مَوَازِيْنَ حَسَنَاتِنَا وَأَدِمْ

بَرَكَاتِهِمَا عَلَيْنَا حَتّٰى نَلْقٰى نَبِيَّنَا وَسَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ اٰمِنُوْنَ

مُطْمَئِنُّوْنَ فَرِحُوْنَ مُسْتَبْشِرُوْنَ وَلَا تُفَرِّقْ

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهُ وَتُؤْوِيَنَا

لہ زبان کو روکنے کے بہت فضائل احادیث میں وارد ہیں۔ چنانچہ بخاری شریف میں سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنی اس چیز کا جو دونوں جبڑوں کے درمیان ہے یعنی زبان اور جو دونوں پیروں کے درمیان ہے یعنی شرمگاہ، ضامن ہو جائے میں اس کے لئے جنت کا ضامن ہوتا ہوں اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ترمذی میں روایت ہے کہ انہوں نے کہا فرمایا آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص جھوٹ کو چھوڑ دے اور وہ باطل ہے تو بنا یا جاتا ہے اس کے لئے جنت کے کنارہ میں گھر اور جو جھگڑا چھوڑ دے اور وہ حق پر ہو بنایا جاتا ہے اس کے لئے وسط جنت میں گھر اور جو اپنا خلق نیک کرے اللہ تعالیٰ اس کے لئے اعلیٰ جنت میں گھر بناتا ہے اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا جانتے ہو کہ کون چیز بہت لوگوں کو جنت میں داخل کرے گی۔ تقویٰ اللہ کا اور نیک خلق اور تم جانتے ہو کہ کیا چیز بہت لوگوں کو دوزخ میں داخل کرے گی دو کھوکھلی چیزیں منہ اور شرمگاہ۔ اس حدیث کو ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا اور عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چپ رہا اس نے نجات پائی اس حدیث کو احمد اور ترمذی اور دارمی اور بیہقی نے روایت کیا اور [illegible] حدیث ہے [illegible] روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا [illegible] بغیر فکر کے [illegible]

إِلَى جِوَارِهِ الْكَرِيْمِ مَعَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَ

الصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ أُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۝ اَللّٰهُمَّ

إِنَّا آمَنَّا بِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَرَهُ

فَمَتِّعْنَا اللّٰهُمَّ فِي الدَّارَيْنِ بِرُؤْيَتِهٖ وَثَبِّتْ

قُلُوْبَنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ

وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهِ

النَّاجِيَةِ وَحِزْبِهِ الْمُفْلِحِيْنَ وَانْفَعْنَا بِمَا

انْطَوَتْ عَلَيْهِ قُلُوْبُنَا مِنْ مَحَبَّتِهٖ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ لَا أَهْلَ وَلَا مَالَ وَلَا

بِنَبِيِّنَا وَأَوْرِدْنَا حَوْضَهُ الْأَصْفٰى وَاسْقِنَا

بِكَأْسِهِ الْأَوْفٰى وَيَسِّرْ عَلَيْنَا زِيَارَةَ

حَرَمِكَ وَحَرَمِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُمِيْتَنَا

وَأَدِمْ عَلَيْنَا الْإِقَامَةَ بِحَرَمِكَ وَ

حَرَمِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى أَنْ

نَتَوَفّٰى ۞ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِهِ إِلَيْكَ

إِذْ هُوَ أَوْجَهُ الشُّفَعَاءِ إِلَيْكَ وَنُقْسِمُ

بِهِ عَلَيْكَ إِذْ هُوَ أَعْظَمُ مَنْ أُقْسِمَ

بِحَقِّهِ عَلَيْكَ وَنَتَوَسَّلُ بِهِ إِلَيْكَ إِذْ هُوَ

أَقْرَبُ الْوَسَائِلِ إِلَيْكَ نَشْكُوْ إِلَيْكَ يَا

چاہئے گا اور وہ ہماری شفاعت قبول فرمائے گا ... کہ ہم کو اس دن کی ... سے راحت دے تو آدم علیہ السلام کے پاس آویں گے اور کہیں گے کہ اے آدم ہمارے باپ ہیں آپ کو اللہ نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور اپنی جنت میں جگہ دی اور آپ کے سامنے تمام فرشتوں سے سجدہ کرایا اور آپ کو اللہ نے تمام چیزوں کے نام تعلیم فرمائے ہمارے لئے شفاعت کیجئے کہ ہم کو اس ...

[illegible]

رَبِّ قَسْوَةَ قُلُوبِنَا وَكَثْرَةَ ذُنُوبِنَا وَطُولَ

اَمَالِنَا وَفَسَادَ اَعْمَالِنَا وَتَكَاسُلَنَا عَنِ

الطَّاعَاتِ وَهُجُومَنَا عَلَى الْمُخَالِفَاتِ

فَنِعْمَ الْمُشْتَكٰى اِلَيْهِ اَنْتَ بِكَ نَسْتَنْصِرُ

عَلٰى اَعْدَائِنَا وَاَنْفُسِنَا فَانْصُرْنَا وَعَلٰى

فَضْلِكَ نَتَوَكَّلُ فِىْ صَلَاحِنَا فَلَا تَكِلْنَا

اِلٰى غَيْرِكَ يَا رَبَّنَا وَاِلٰى جَنَابِ رَسُوْلِكَ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَسِبُ فَلَا تُبْعِدْنَا

وَبِبَابِكَ نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا وَاِيَّاكَ نَسْاَلُ

فَلَا تُخَيِّبْنَا اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ تَضَرُّعَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا

[illegible]

وَتَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا وَاَصْلِحْ اَحْوَالَنَا وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ

اشْتِغَالَنَا وَاِلَى الْخَيْرِ مَآلَنَا وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ

اٰمَالَنَا وَاخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ اٰجَالَنَا هٰذَا ذُلُّنَا ظَاهِرٌ

بَيْنَ يَدَيْكَ وَحَالُنَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ اَمَرْتَنَا

فَتَرَكْنَا وَنَهَيْتَنَا فَرَكِبْنَا وَلَا يَسَعُنَا اِلَّا عَفْوُكَ

فَاعْفُ عَنَّا يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ وَّاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ اِنَّكَ

عَفُوٌّ غَفُوْرٌ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

سَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

تمت

مؤلف حزب البحر کی سوانح عمری اور حزب البحر کے پڑھنے کے طریقے !

[illegible]

[illegible]

پہلا خط

[illegible]

حزب البحر

[illegible]

[illegible]

صحیح نسخہ دُعا

[illegible]

کتاب بھی ہے جس کا نام لطائف المنن فی مناقب ابی العباس و شیخہ ابی الحسن ہے اور وہ مصر میں چھپ بھی گئی ہے اس میں یہ دعا اسی طرح [illegible]
جس طرح میرے والد [illegible] ذرا بھی فرق نہیں ہے۔ ابن عطاء اللہ نے [illegible] حضرت ابو الحسن سے نقل کیا ہے اس میں [illegible]
ہے۔ لطائف المنن [illegible] ۔ الغرض میں کہہ سکتا ہوں کہ ہمارا [illegible] اختلافات [illegible]
اختلافات [illegible] حضرت شیخ [illegible] الحاج [illegible]
موصوف نے حضرت شیخ ابو الحسن شاذلی کے خاص ایک بزرگ سید زین العابدین [illegible] اجازت حاصل کی [illegible]
اہل البیت [illegible] اختلافات [illegible] اور جو نسخہ حزب البحر کا [illegible]
ہے وہ حضرت شیخ ابو الحسن کے اصل نسخہ کے مطابق ہے اور مجملہ روایتوں کے مطابق ہے اور درود پڑھنے کے وقت [illegible]
نے یہ ادب بتایا ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے اسمائے گرامی پر علیہ السلام کہنا چاہیے [illegible] علیہ السلام
ہے جیسا کہ دلائل الخیرات میں پڑھا جاتا ہے۔ نسخہ لطائف المنن میں نہیں ہے مگر [illegible]
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علیحدہ ذکر کی ضرورت نہیں۔ تمام حزب البحر کا [illegible] کا اثر ہے۔

سیدنا موسیٰ و سیدنا ابراہیم و سیدنا داؤد و سیدنا سلیمان علیہم السلام سب کو ان [illegible] کے ذریعہ سے [illegible]
[illegible] ۔ ظاہر ہیں ان کے تم [illegible] قرآن کے [illegible]
والے تو ہیں علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام ابراہیم علیہ السلام سب میں ان ہی کو دیکھتے ہیں۔ اور جہاں [illegible]

در مجمع جہاں [illegible] محمد را + [illegible] محمد را
در کسوت [illegible] + [illegible] محمد را
اے نفس [illegible] + [illegible] محمد را

اس مبارک حزب کے فوائد و برکات کیا ہیں۔ اس وقت [illegible] اللہ [illegible]
و مصائب سے [illegible] ۔ خود حضرت سید ابو الحسن شاذلی [illegible]
[illegible] ۔ یعنی اہل بغداد میں اس حزب البحر کو جاری رکھتے تو کبھی [illegible]

اور بیسیوں فوائد ہیں اور سینکڑوں برکات ہیں جو اس حزب کے مداوم کو حسب صلاحیت شامل حال ہوتی ہیں۔ مجھے
بھی اس کا تجربہ و معائنہ و مشاہدہ ہے۔ والحمد للہ علیٰ ذالک ۔

رحمانی عکسی رنگین

مجموعہ مناجات مقبول

اسس مقبول عام مجموعہ میں تمام دعائیں قرآن مجید اور احادیث شریف سے جمع کر کے [illegible] کے لئے علیحدہ علیحدہ
سات منزلوں میں تقسیم کی گئی ہیں اور ان کا منظوم اردو ترجمہ بھی ساتھ منزلوں میں [illegible] اس نسخہ میں [illegible]
حزب البحر [illegible] [illegible] ضروری [illegible]
صفحہ کا [illegible] میں آفسٹ کے ذریعہ چھپا ہوا ہے [illegible] تیار کروایا [illegible]

ہدیہ مجلد رنگین [illegible]

مدینہ بک ڈپو ۔ اردو بازار ، جامع مسجد دہلی

[illegible]

دُعائے اعتصام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ

اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ

اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ

[illegible]

دوسرا خط

[illegible]

[illegible]

قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ
[illegible]
بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
[illegible]
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ
[illegible]
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
[illegible]
يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ
[illegible]
كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ
[illegible]
مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
[illegible]
النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ایک بار اِعْتَصَمْتُ
[illegible]
بِاللّٰهِ الْفَتَّاحِ الْقَابِضِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ
[illegible]
الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ

[illegible]

يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ

[illegible]

رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ

[illegible]

سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ

[illegible]

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَ

[illegible]

لِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ○ قُلْ اِنِّيْ

[illegible]

نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

[illegible]

اللّٰهِ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ

[illegible]

اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ○ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ

[illegible]

الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(یعنی جو دو رسالہ لکھو ہو سکے اور یوں کہا کہ [illegible] ولایت [illegible] کی ایک [illegible] ہے [illegible])

وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ

اور ایک جماعت کو ان کے نفسوں نے [illegible]

غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا

[illegible] کرتے تھے [illegible] کہتے تھے کیا ہمارے لیے

مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۗ

کوئی بھی [illegible] کہہ دو کہ سب کام اللہ کے ہاتھ میں ہے

يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۖ يَقُوْلُوْنَ

[illegible] اپنے دلوں میں وہ بات [illegible] جو تم سے ظاہر نہیں کرتے

لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۗ

وہ کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کچھ اختیار ہوتا تو یہاں ہم نہ مارے جاتے

قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ

کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو بھی وہ لوگ جن کے حق میں لکھا تھا

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ

[illegible] اپنے مقتل کی طرف نکل پڑتے اور یہ اس لیے ہوا کہ اللہ [illegible]

مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ

[illegible] جو تمہارے دل میں ہے اور خالص کرے جو دل میں ہے اور اللہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۗ

[illegible] دلوں کو خوب جانتا ہے [illegible] رسول

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ

ہے اور جو لوگ اس کے ساتھ ہیں کفار کے مقابلے میں سخت ہیں [illegible] میں

جو ملکوں میں ایک خادم ہوتا ہے جس کی
جو ان کے لئے ایک تحفہ ہے واللہ اعلم
بالصواب [illegible] کتب سے جو
صفر [illegible] مرشد عالم مرشدی و
مخدومی مولانا شاہ وجیہ الدین چشتی
قادری سجادہ نشین پھلواری شریف
کو [illegible] قرآن مجید [illegible] کیا جاتا ہے
جس میں [illegible] کی اجازت کے
ساتھ چند خاص طریقے اس کے
عمل کے تعلیم فرماتے ہیں۔ میں
نہیں چاہتا کہ ان نقشوں کو اپنے
مخصوص اور مخفی رکھوں اس واسطے
کتاب میں درج کرتا ہوں تاکہ ہر
طالب [illegible] اور حاجت مند
مقاصد دینی و دنیاوی [illegible] کے
حضرت اقدس کا [illegible] یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا و
مولانا محمد و آلہ و اصحابہ وسلم [illegible]
حسبنا اللہ [illegible]
و اجازت حضرت حاجی امداد اللہ
صاحب [illegible] قدس اللہ سرہ
جس نے [illegible] تھا [illegible]
کہ آج آپ کی خدمت میں [illegible]
کرتا ہوں [illegible]
آپ کو اجازت پڑھنے کی [illegible]
[illegible]
کی اجازت [illegible]
اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو اس [illegible]

کی تاثیر و منافع سے [illegible] مجھے اپنے پیر و مرشد حضرت مولانا شاہ [illegible]
حبیب قادری [illegible] عطا فرمائیے)

پھر ... سے پہلے اس کے نصاب میں تو ترکِ حیوانات اور ... کے دوسرے مرحلے میں فقط گائے کا گوشت ترک

بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ

اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ

كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْأَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى

سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ

اَجْرًا عَظِيْمًا ○ اَلِفْ بَا تَا ثَا جِيْمْ حَا خَا دَالْ ذَالْ

رَا زَا سِيْنْ شِيْنْ صَادْ ضَادْ طَا ظَا عَيْنْ غَيْنْ

فَا قَافْ كَافْ لَامْ مِيْمْ نُوْنْ وَاوْ هَا يَا يَارَبِّ

سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَارَبِّ

ہے مجھے سفر میں بھی اس زمانے میں اتفاقاً دو سفر ہوا ... رجال الغیب کی سمت بھی تھی غریب ... میرے گھر ہوتا تھا کسی طرف سے ... گائے کا گوشت نہیں کھاتا ہوں شاید کی بات معلوم ہوتی تھی اس نے اس کے ... کے ... کا اور ... نہیں کیا کہ ... میں جب حضرت حارث باشرع ... سرہ سے پہلے اس کی اجازت ایسی تھی جس میں نصاب کے اندر بھی حیوانات کا ترک نہیں اور بعد میں بھی گائے کے گوشت سے پرہیز نہیں ... سے ... شریعت کے اندر ہی اس کا نصاب دیا اور ... کے بعد ... پر بھی ... نصف نصاب دیا اور ... سال ... عشر میں پورا نصاب دینے لگے اور ... آدمی خالفت ... کی وجہ سے نصاب دیا کرتے ہیں۔

طریقہ ورد

ہمارا ... قدیم ... طریقہ نصاب ... کا ... اور اپنی حاجات میں ... پڑھتا ہوں ... کہہ دیتا ہوں۔

نصاب تو ... آسان طریقہ سے ورد کیجئے اور دوسروں سے ورد کرائیے اور جب ضرورت حاجات میں اس طریقہ سے پڑھئے ... نصاب کا قدیم طریقہ جو کہ تمام ہندوستان کے ... (...)

[illegible]

دعائے حزب البحر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

یا اللہ یا علی یا عظیم یا حلیم یا علیم انت

[illegible]

ربی وعلمہ حسبی فنعم الرب ربی ونعم

[illegible]

الحسب حسبی تنصر من تشاء وانت العزیز

[illegible]

الرحیم ○ نسئلک العصمۃ فی الحرکات و

[illegible]

السکنات والکلمات والارادات و

[illegible]

الخطرات من الظنون والشکوک و

[illegible]

الاوھام الساترۃ للقلوب عن مطالعۃ

[illegible]

الغیوب فقد ابتلی المؤمنون وزلزلوا

[illegible]

[illegible]

(بقیہ صفحہ گزشتہ) ... بار کے حساب سے نصاب کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ سال بھر تک روزانہ ایک بار پڑھ لیا کرے۔

زِلْزَالًا شَدِيْدًا ؕ جب یہ الفاظ یعنی شَدِيْدًا

کے بہت سخت ہلائے جاتے

پڑھ چکے تو اپنی انگشت شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ

کرے وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ

اور جب کہ کہتے تھے منافق اور وہ لوگ جن کے

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا

دلوں میں مرض ہے کہ جو ہم سے اللہ اور رسول نے وعدہ کیا تھا مگر دھوکے

غُرُوْرًا فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا اس جگہ یعنی وَانْصُرْنَا

کا پس ہم کو ثابت قدم رکھ اور غلبہ دے

پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال کرے وَسَخِّرْ لَنَا

اور ہمارے کام میں

هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ

کر دے اس دریا کو جیسا کہ کام میں کر دیا تھا دریا کو موسیٰ کے

السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ

السلام کے لیے اور کام میں کر دیا تھا آگ کو ابراہیم

السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ

السلام کے لیے اور کام میں کر دیا تھا پہاڑوں اور لوہے کو داؤد

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيٰطِيْنَ وَ

علیہ السلام کے لیے اور کام میں کر دی تھی ہوا اور شیاطین اور

اور سوائے گوشت کے گوشت
کے کبھی حلال چیز سے پرہیز نہیں
ہے نصاب کے بعد ہر روز ایک
بار عصر کی نماز کے بعد پڑھا کرے
اور گوشت کے گوشت سے پرہیز
پرہیز رکھے اگر حصول دولت
و مال اور اپنے کاموں کے ثبات و
استقلال کی غرض سے پڑھے تو
پہلے تین بار ... مستحق ...
سے آخر سورہ تک پڑھ لیا کرے
اور اگر کسی پڑی مہم کے سر اور
آسان ہونے کے واسطے پڑھے تو
حزب البحر کے بعد اور کلام اللہ کی
یہ آیتیں ہیں اور جس سورت کی آیت
ہوں وہاں سے تمام سورت تک
تمام کرکے پڑھے دشمن کے گزند
کرنے کو اول تین بار سورۂ اذا
زلزلت الارض پڑھ کر سب
... کے ...
سے آیت کریمہ ... کفروا
... سے العالمین تک تین
بار سورۂ ... تین بار سورۂ
تین بار سورۂ ... تین بار سورۂ
تین بار پڑھے۔ کسی کو اپنی طرف مائل
کرنے اور محبت و تسخیر کے لئے
چالیس بار پڑھ کر ... غالب
ہو گئے ... جیسا اس مقام پر
لکھے رہیں ... اور کہیا
... تو اس آیت کو ستر بار

پڑھے ... کے بعد ... سورۂ ... کا تمام ...
تین بار پڑھے بعد اس کے ... کو تمام کرے ... پڑھ کر ... غالب ... کرے ... پڑھنے کے بعد
کسی ... جب مطلب سے ... کو ملاقات کرنا ہو ... (بقیہ آئندہ)

وظیفہ ... تو اس وقت کو ... کر اپنے منہ اور ہاتھوں پر لگائے اور دفع اعداء کے لئے ہر روز ۲۲ بار پڑھے اور جب

الْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ

جنوں کو سلیمان علیہ السلام کے لئے اور ہمارے لئے تابع کر دے

بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمُلْكِ وَ

ہر ایک اس دریا کو جو زمین میں ہے اور آسمان میں اور ملک

الْمَلَكُوتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْآخِرَةِ وَسَخِّرْ

جہان پنہاں کو اور دنیا کے دریا کو اور آخرت کے دریا کو اور ہمارے لئے

لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ

کر دے ہر چیز کو اے وہ ذات کہ اس کے قبضہ میں ہے حکومت ہر چیز کی

كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ اس کلمہ

کاف ہا یا عین صاد کاف ہا یا عین صاد کاف ہا یا عین صاد

کو تین بار لکھا گیا اسلئے کہ تین بار پڑھا جاتا ہے اور اسکے

اول لفظ پڑھنے میں ہر حرف کے انگلیاں اپنے ہاتھوں کی بند کرے اسطرح

کہ اول حرف کے ساتھ چھنگلیا پھر دوسرے حرف کیساتھ

چھنگلیا کے قریب کی انگشت تیسرے حرف کیساتھ

بیچ کی انگلی چوتھے کیساتھ انگلی شہادت کی پانچویں کیساتھ انگوٹھا

اس مقام پر پہنچے ... تو اس اسم کو ستر بار پڑھے یا قاہر ذوالبطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاہر اس کے بعد کہے ... فلاں بن فلانہ ... فقطع دابر القوم الذین ظلموا والحمد للہ رب العالمین ایک بار ... کی شفا کے واسطے ہر روز پچیس بار پڑھے اور جب اس آیت پر پہنچے بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئ ... تو اس آیت ... کو ستر بار پڑھے وننزل من القرآن ما ہو شفاء ورحمۃ للمؤمنین اور کہے یا ... [illegible] ... کے لئے سفر کرتے ہوئے بارہ بار پڑھے اور جب اس مقام پر پہنچے ... القدیر علینا تو ستر بار پڑھے یا حفیظ احفظنی من جمیع الآفات یا ارحم الراحمین بادشاہ اور حکام اور دولت مند کی تسخیر کی نیت سے ہر روز ... بار پڑھے ... [illegible] ... اس کے بعد تین بار سورۃ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر پڑھے اس کے تمام کرنے کے بعد اس بادشاہ و حاکم یا دولت مند وغیرہ کے سامنے جا کر دور سے سلام کرے اور ... کے واسطے ہر روز ... بار پڑھے اور جب اس جگہ پہنچے ... کو ستر بار پڑھے ... [illegible] ... (اس کی تفصیل ... صفحہ ... پر ملاحظہ فرمائیے)

بند کرے اور اسی طرح بند رکھے پھر دوسرے کرتے کہیعص ۲ کے

ساتھ اسی ترتیب سے کھولے پھر میرے کہیعص ۲

کے ساتھ بند کرے اُنْصُرْنَا یہاں پر یعنی اُنْصُرْنَا

ہماری مدد کر

پڑھنے میں پہلی انگلی یعنی چھنگیا کھولے فَاِنَّكَ خَيْرُ

کیونکہ تو سب سے

النَّاصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا یہاں اسی طرح دوسری انگلی

بہتر مدد کرنے والا ہے اور ہمیں فتح دے

کھول دے فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا

کیونکہ تو سب سے بہتر فتح دینے والا ہے اور بخش ہم کو

یہاں تیسری انگلی کھول دے فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ

کیونکہ تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے

وَارْحَمْنَا یہاں چوتھی انگلی کھول دے فَاِنَّكَ خَيْرُ

اور رحم کر ہم پر کیونکہ تو سب سے

الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا یہاں پانچویں انگلی کھولے

بہتر رحم کرنے والا ہے اور ہم کو رزق دے

اور ترتیب کھولنے کی وہی ہے جو بند کرنے کی ہے فَاِنَّكَ خَيْرُ

کیونکہ تو سب سے بہتر

اثر صفحہ ۲۵۹ (فتح باب رزق کے لئے اکتیس بار مجرب ہے پڑھ کر ... اگر کام نہ ہو تو ... پانی جو طلوع آفتاب سے پہلے لایا گیا ہو اس پر پڑھے اور ہر بار جب اس مقام پر پہنچے (انتج لنا) کہے خیر الفاتحین تو ... پڑھے۔ قل اللہم مالک الملک سے بغیر حساب تک پڑھے اور اس طرح ... پانی دم کرے ... سے اپنے دونوں ہاتھ اور منہ دھوئے۔ دعائے حزب البحر کی ... میں ... پڑھنے والے کو ضروری ہے ... پاکی طہارت نیت خالص ... رزق حلال نیت مراد طلب ذکر ... اشارات حسب ... اگر کہیں ... ہو جائے تو ... حزب البحر ... ۱۳۳۳ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ والصلوٰۃ ... خواص نقصاب حزب البحر کی ... کرامات ... کے لباس اور ... کے پینے میں ... مقامات ... کے دوسری کسی ... سے ... ہیں ... سات ... بار ... اور مسجد میں اعتکاف کرے اور ہر روز تین بار پڑھے۔ چاشت کے وقت ایک بار مغرب عصر کے ... تین دن تک روزوں کے

کے بعد ایک بار ... کے وقت ایک بار (بقیہ صفحہ آئندہ پر ملاحظہ فرمائیے)

الرَّازِقِينَ وَاحْفَظْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِينَ

روزی دینے والا ہے اور ہماری حفاظت کر کیونکہ تو بہترین حفاظت کرنے والا ہے

وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ وَهَبْ لَنَا

اور ہم کو ہدایت کر اور ہم کو ظالموں کی قوم سے بچا اور عطا کر ہم کو

مِنْ لَّدُنْكَ رِيحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ

اپنے پاس سے ایک اچھی ہوا جیسی کہ وہ تیرے علم میں ہے

وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا

اور پھیلا اس کو ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں میں سے اور ہم کو

بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ

اس کے ذریعے سے بڑی عزت کا اور مع سلامتی اور

فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

اور عافیت کے دین اور دنیا اور آخرت میں کیونکہ تو ہر

شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا یہاں پر

چیز پر قادر ہے اے اللہ آسان کر ہمارے لئے ہمارے کام

یعنی اُمُورَنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال رکھے

مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَأَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ

راحت اور چین کے ساتھ ہمارے دلوں اور بدنوں کے اور سلامتی اور

الْعَافِيَةِ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ صَاحِبَنَا

عافیت کے ساتھ ہمارے دین اور دنیا میں اور ہو ہمارا ساتھی

رہتی ہے حاشیہ صفحہ ۲۵۹ دیکھیں یا جیسے کہ وہ صحت و غروب آفتاب کے بیچ میں [illegible] روز کے امکانات کی نیت سے [illegible] اور ایک بار [illegible] اگر بعد نصاب کے روزانہ پڑھنے کو وقت مقرر [illegible] اور اگر وہ بھی وقت [illegible] اور اس کی اجازت [illegible] حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی قدس سرہ [illegible] اور بیٹی کو اجازت دینے کے وقت [illegible] ہی معمول ہے اس طریقہ کی اجازت [illegible] سے اجازت لی گئی پڑھنے کے

طریقہ نصاب میں سورۂ [illegible]

فِیْ سَفَرِنَا وَخَلِیْفَۃً فِیْ اَھْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰی

وُجُوْھِہِمْ اس جگہ یعنی وجوہ پڑھنے میں تصور اعداء اپنے ہاتھ

کی مٹھی باندھ کر نیچے کو اشارہ کرے اور کھولے اَعْمِلْ اَیْنَا

وَامْسَخْھُمْ عَلٰی مَکَانَتِہِمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ

الْمُضِیَّ وَلَا الْمَجِیْءَ اِلَیْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا

عَلٰٓی اَعْیُنِہِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰھُمْ عَلٰی مَکَانَتِہِمْ فَمَا

اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ ۝ یٰسٓ ۝

وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ

الرَّحِيمِ ۝ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ

غَافِلُونَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ

لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا

فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا

مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝ شَاهَتِ

الْوُجُوهُ شَاهَتِ الْوُجُوهُ شَاهَتِ الْوُجُوهُ

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ طس طسم

بقیہ صفحہ ... نظر کرکے اس دعا کو اول تا آخر ... ہو جائے گا قریب جلد کامل عمل حاصل ہو جائے گا اگر یہ چار دن پانچوں طریقے میسر

حٰمٓ ۚ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۙ بَيْنَهُمَا

حمعسق — دو دریا دونوں کو ایک ساتھ ملتے ہیں — اور ان کے بیچ میں

بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۚ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

ان کے ایک پردہ ہے کہ اپنی حد سے تجاوز نہیں کرتے — حم حم حم حم حم حم حم

کیونکہ سات مرتبہ پڑھا جاتا ہے اس لئے سات جگہ لکھا گیا ہے

بار پڑھ کر دائیں طرف پھونک مارے اور دوسری بار
پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار
پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار
پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر
دونوں ہاتھ پر اندر کی طرف دم کرکے
تمام بدن پر ملے

حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا

ختم ہوا کام اور آگئی مدد پس وہ ہم پر

يُنْصَرُوْنَ ۞ حٰمٓ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ

فتح نہیں پا سکتے — حم — اس کتاب کا اتارنا اللہ کی طرف سے ہے

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ

جو غالب ہے اور دانا ہے — گناہ کو بخشنے والا — اور توبہ کا قبول کرنے والا

شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ

سخت عذاب والا — بڑے اختیار والا — کوئی معبود اس کے سوا نہیں

ہو جائیں تعلق نہ کرو پانچویں طریق
پر عمل کر لیا جائے تو مقصد بالکل
حاصل ہو جائے گا۔ وہ نہ کرے کم
سے کم دو طریقے ہی مخصوص
وظیفہ کا معمول کر لینا ہے جس
کے بعد میں مطلب پورا ہو گا جو
ضرور ہو گا انشاء اللہ کرو وہی دعا
کے ساتھ چالیس روز تک اسی اعتقاد
سے پڑھے انشاء اللہ مطلب
پورا ہو جائے گا اور اگر خدا
نخواستہ حصول مقصد میں کچھ دیر
ہو تو چاہیے کہ دوبارہ تین روز تک
پھر پڑھے عمل میں ان سات
چیزوں کی رعایت رکھنی چاہیے
اول یہ کہ جب ... پر پہنچے تو پھر
پر پہنچے تو اس کے لفظ کے ...
زبان سے ادا کرنے کے وقت
اپنی ... کو ... دل میں ... سے
دوسری ... پر پہنچے تو ...
کرے اور پھر ... اور ...
ہاتھ کی انگلی کو حلقہ بنایا جائے ...
انگلی کو ... کرنے کرے اور جب حم
عسق پر پہنچے تو ان حلقہ ... انگلیاں
کو ترتیب کے ساتھ ایک ایک ... کر
جائے یعنی جب ... پر پہنچے ...
اور اس کو ... کے تو پہلے ...
ہاتھ کی چھوٹی انگلی کو حلقہ بنائے
اور اس کے بعد ... کی چھوٹی انگلی
کو حلقہ اسی ترتیب سے کہ اول ...

پھر دائیں کو بند کرے اور اس کے بعد اس کی ... والی انگلی کو اسی ترتیب سے اور جب حمعسق پر پہنچے تو اسی ترتیب سے ان کو کھولا
بتایا تھا اسی صورت سے ایک ایک کر کے ان کو کھولے (بقیہ صفحہ آئندہ پر ملاحظہ فرمایئے)

إِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا

اسی کی طرف لوٹنا ہے — بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے تبارک الذی ہماری دیواریں

يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ (یہاں داہنے ہاتھ کی

ہماری چھت ہے یٰسین ہماری چھت ہے کھٰیٰعص

انگلیاں بند کرے چھنگلیا سے شروع کرے انگوٹھے پر

ختم کرے اول حرف پڑھنے میں چھنگلیا بند کرے دوسرے

پر اس کے پاس والی تیسرے پر درمیانی چوتھے پر انگشت

شہادت، پانچویں پر انگوٹھا۔ ہر حرف کے پڑھنے کے

ساتھ ہی انگلی بند کرے) كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ (یہاں

ہماری کفایت حم عسق ہے

انگلیاں کھولے ہر حرف کے

ساتھ اسی ترتیب کے جس طرح

بند کی تھیں) حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ

ہماری پناہ ہے پس عنقریب کافی ہوگا ان کے مقابلہ میں تم کو اللہ اور وہ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا

سننے والا جاننے والا ہے — عرش کا پردہ ہم پر لٹکا ہوا ہے

وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ

اور اللہ کی آنکھ ہماری طرف دیکھ رہی ہے اللہ کی قوت سے ہم پر قابو نہیں پایا جا سکتا

لے ستر العرش الخ تک ورد ختم کرنا ہے
اس کا احاطہ ہے جس سے
سات حصے سہولت کے لئے کر
دیا گیا ہے۔

(بقیہ صفحہ ۲۶۲) یعنی اول چھنگلیا اس
کے بعد والی پھر اس کے پاس والی
کھولے (۲) یہ کہ کی طرف پر
پہنچے تو یعنی مراد کا تصور کرے (۳) یہ
کہ جب شاہ جب الخ کے مقام پر آئے
تو اپنے دشمنوں کا خیال کرے (۴) یہ
کہ جب اس مقام پر پہنچے جہاں ختم ہوتا
ہے انگلی جانب سے کر لیں
ختم ہو کر یعنی دائیں جانب دم کرے
یعنی پھونکے اور دوسرے بائیں
طرف اور تیسری بار آگے کے رخ
پھونکے اور چوتھی بار پشت اور پانچویں
بار ...
...
تمام جسم پر اس کے بعد ...
کرے ... دونوں ہتھیلیوں پر دم کرے اس کو
تمام بدن پر پھیرے ... یہ کہ جب کھٰیٰعص
کفایتنا حٰم عسق ... تو ...
... انگلیوں کو کھولے
... سے ... یہ کہ جب ... تمام
... کرنے ...
... اور بائیں ہاتھ ...
... وظیفہ
... سے پہلے ...
... بعد اور ...
... پڑھا کرے۔

رقیہ محفوظ ہو جاؤں کے درمیان رکھنا چاہیے۔ حضرت مولانا محمد علی صاحب کے مرشد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دست مبارک سے

عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ
اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا
سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ
نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا سِتْرُ
الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا
بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ
عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا
يُقْدَرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ
عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ
عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ

تحریر فرمایا ہے کہ صبح کی نماز سے پہلے پڑھنا ہو سکے تو عصر کی نماز کے بعد ایک بار سورۃ حزب شریف اور فاتحہ و آیۃ الکرسی اور تین بار سورۃ اخلاص پڑھ کر صاحب حزب شریف اور اللہ کی حرمت کی سلسلہ کی ارواح کو بخشے اور ان کی برکت سے اپنی مراد و مدعا کی دعا مانگے۔ روایت ہے کہ اگر ہر روز یا ہر شب میں ایک بار اس دعا کو پڑھے ورد رکھے تو ہمیشہ خدا تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا اور حفاظت بالخیر ہو گا۔ اگر کوئی بادشاہ یا کوئی دشمن دیکھے آتا ہو تو اس دعا کو ایک بار پڑھ کر دم کرے اور ہاتھوں کو تمام اعضا پر پھیرے تو خدائے تعالیٰ [illegible] تو بادشاہ اور دشمن [illegible] ہو جائے گا اور اگر دشمنوں کا خوف ہو تو جاتا رہے گا اور اگر کسی مصیبت میں ہو تو ایک ساعت میں [illegible] کے مکان میں [illegible] برکت [illegible] اس دعا کو [illegible] بار پڑھے مشکل آسان ہو گی۔ اس دعا کو حزب البحر بھی کہتے ہیں [illegible] عالم اس کے تابع فرمان رہے گی۔ [illegible]

[illegible] **طریق دعوت** | اب دعوت عمل کے طریقے کو معلوم کرنا چاہیے۔ [illegible]

اللہِ نَاظِرَةٌ اِلَیۡنَا بِحَوۡلِ اللہِ لَا یَقۡدِرُ عَلَیۡنَا

ہماری طرف متوجہ ہے اللہ تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پا سکے گا

وَاللہُ مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ مُّحِیۡطٌ ۝ بَلۡ هُوَ قُرۡاٰنٌ

اور اللہ ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے بلکہ یہ ایک باعزت قرآن

مَّجِیۡدٌ فِیۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ۝ فَاللہُ خَیۡرٌ حٰفِظًا

مجید ہے لوح محفوظ میں پس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے

وَّهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ۝ فَاللہُ خَیۡرٌ حٰفِظًا

اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے پس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے

وَّهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ۝ فَاللہُ خَیۡرٌ حٰفِظًا

اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے پس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے

وَّهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ۝ اِنَّ وَلِیِّ َۧ اللہُ الَّذِیۡ

اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے بے شک میرا مددگار اللہ ہے جس نے

نَزَّلَ الۡکِتٰبَ ۖ وَهُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیۡنَ ۝ اِنَّ

اتاری کتاب اور وہی مدد کرتا ہے نیکوں کی بے شک میرا مددگار

وَلِیِّ َۧ اللہُ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡکِتٰبَ ۖ وَهُوَ یَتَوَلَّی

اللہ ہے جس نے اتاری کتاب وہی مدد کرتا ہے

الصّٰلِحِیۡنَ ۝ اِنَّ وَلِیِّ َۧ اللہُ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡکِتٰبَ

نیکوں کی بے شک میرا مددگار اللہ ہے جس نے اتاری کتاب

وَهُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیۡنَ ۝ حَسۡبِیَ اللہُ لَآ اِلٰهَ

اور وہی مدد کرتا ہے نیکوں کی کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی

(بقیہ صفحہ ...) [illegible]
[illegible]
[illegible] اللہ والا [illegible]
[illegible] پڑھے اور [illegible]
[illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible] کے ساتھ [illegible]
[illegible]
[illegible] کے سامنے [illegible]
[illegible]

إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا

هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيمِ ○ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○ حَسْبِيَ

اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ
مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ
لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا
فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ بِسْمِ
اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی
الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

دعا علاوہ حصول البحر عند طلب شدید

دعائے ختم

يَا اللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ

اَكْسِنِيْ مِنْ نُوْرِكَ وَعَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ

وَفَهِّمْنِيْ عَنْكَ وَاَسْمِعْنِيْ مِنْكَ وَاَبْصِرْنِيْ

بِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يَا سَمِيْعُ

يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ اِسْمَعْ دُعَائِيْ

بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ آمِيْنَ آمِيْنَ آمِيْنَ

میری دعا ... سے آمین آمین آمین

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ

میں خدا کے تمام کلموں کے وسیلے ان تمام مخلوقات کے شر سے پناہ مانگتا ہوں

مَا خَلَقَ ۝ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا

جن کو اس نے پیدا کیا ہے پناہ مانگتا ہوں خدا کے کامل احکام کے ذریعے

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ يَا عَظِيْمَ السُّلْطَانِ ○ يَا

ان تمام کے شر سے جن کو اس نے پیدا کیا ہے اے عظیم الشان بادشاہ اے

قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ ○ يَا دَائِمَ النِّعَمِ يَا بَاسِطَ

قدیم سے احسان کرنے والے اے ہمیشہ سے نعمت دینے والے اے کشادہ

الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَا يَا دَافِعَ الْبَلَايَا يَا

روزی کرنے والے اے زیادہ عطیات والے اے آفتوں کو دفع کرنے والے اے

حَاضِرًا لَيْسَ بِغَائِبٍ يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ

حاضر غائب نہ ہونے والے اے سختیوں کے وقت مدد کرنے والے

يَا جَمِيْلَ السِّتْرِ يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ

اے جمیل ستر والے پوشیدہ مہربانی والے عمدہ کاریگری والے

يَا حَلِيْمًا لَّا يَعْجَلُ يَا جَوَادًا لَّا يَبْخَلُ اِقْضِ

اے بردبار جو جلدی نہیں کرتا اے سخی جو بخل نہیں کرتا پوری کر

حَاجَتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

میری حاجت پوری کر دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ

اے خدا میں تجھ سے تیرے اس نام کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں جو محفوظ ہے پوشیدہ

الْمَكْنُوْنِ السَّلَامِ الْمُتَنَزِّلِ الْقُدُّوْسِ الطُّهْرِ

[illegible]

الطَّاهِرِ يَا دَهْرُ يَا دَيْهَارُ يَا دَيْهُوْرُ يَا اَزَلُ

[illegible]

يَا اَبَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

[illegible]

كُفُوًا اَحَدٌ يَا مَنْ لَّمْ يَزَلْ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ

[illegible]

مَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَا كَانُ يَا كَيْنَانُ يَا رُوْحُ

[illegible]

يَا كَائِنُ بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ اِهْيًا اَشَرَاهِيًا

[illegible]

اَدُوْنِیْ اَصْبَاؤُتُ يَا مُجْلِیَ عَظَائِمِ

[illegible]

الْاُمُوْرِ سُبْحَانَكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ

[illegible]

قُدْرَتِكَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ

[illegible]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

سوا اور کوئی خدا نہیں ہے اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّ

کا مالک ہے جس کی مثل کوئی چیز نہیں اور

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

وہ سب کچھ سنتا ہے اور جانتا ہے اے خدا محمد اور ان کے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

اہل پر رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے رحمت نازل کی تھی

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

ابراہیم اور ان کے اہل پر یقینا تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى

تعریف والا بزرگ ہے اے خدا برکت نازل کر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

محمد پر اور ان کے اہل پر جیسا کہ تو نے برکت نازل کی تھی

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

ابراہیم اور ان کی اہل پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

یقینا تو تعریف والا بزرگ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قصیدہ بردہ

مصنف کی مختصر سرگذشت اور قصیدہ کی تصنیف کی وجہ اور اس کے پڑھنے و ورد کرنے کے تجربہ شدہ برکات و شرائط ورد کا بیان۔

الحمد للہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ۔ اس خادم نے قصیدہ بردہ جس کا اصلی نام کواکب دریہ فی مدح خیر البریہ ہے اور جو تمام مخلوق سے بہتر (محمد مصطفیٰ) کی تعریف میں ہے صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] عربی اور فارسی میں [illegible] اور قصیدہ بردہ کے بہت سے نسخے مطبوعہ و غیر مطبوعہ دیکھے مگر ترتیب [illegible] غلطیوں سے خالی تھے اور اکثر مقامات پر زیر زبر کا فرق تھا جس کی وجہ اصحاب مطالعہ کی [illegible] ہوتی تھی اس خادم کو ایک مدت سے ایک نہایت صحیح نسخہ چھپوانے کا ارادہ تھا جس میں خدا نے مجھے کامیاب کیا ایک نسخہ مطبوعہ مصر [illegible] جو نہایت صحیح اور ترتیب ابیات [illegible] غلطیوں سے آزاد تھا اس کو پوری صحت کے ساتھ طبع کرایا اور عوام کے لئے ترجمہ بامحاورہ اردو و خواص و مختصر شرح کا اضافہ کیا جس کے صلہ میں ناظرین سے امید ہے کہ اس خادم کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

خادم العلماء عطاء الرحمٰن خان شروانی

سبب تصنیف

جب اس کے مصنف یعنی حضرت امام علامہ شرف الدین ابو عبد اللہ محمد بن سعید البوصیری رحمۃ اللہ علیہ فالج کی بیماری میں مبتلا ہوئے اور ان کا نصف بدن بیکار ہو گیا [illegible] اور حکیموں کے علاج سے مایوس ہو گئے تب عالم مایوسی میں اس قصیدہ کو رسول کریم کی شان میں تحریر کیا اور [illegible] حضور میں اپنے مرض کے ازالہ کے لئے [illegible] ایک واقعہ بعد [illegible] جمعہ کی رات [illegible] اس قصیدہ [illegible] پڑھنا شروع کیا یہاں تک کہ ان پر نیند غالب آگئی اور خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا [illegible] حضور نے اپنے مبارک ہاتھوں کو شیخ کے چہرہ پر پھیرا تو خدائے تعالیٰ نے حضور کی برکت سے ان کو شفائے کامل عطا فرمائی۔

جب صبح کو شیخ [illegible] کسی حاجت کے لئے [illegible] ان کے سامنے ایک درویش نے السلام علیکم [illegible] وہ قصیدہ [illegible] جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح ہے [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں [illegible] قصیدے لکھے ہیں آپ کون سا قصیدہ [illegible] شیخ نے تعجب [illegible] قصیدہ

سے کوئی شخص مطلع نہیں ہوا۔ تم کہاں تم نے کس سے سنا ہے۔ درویش نے کہا خدا کی قسم میں نے اس کو کل رات
تم پڑھتے تھے جب تم نے اس کو خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور پڑھا تھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
اس کے سننے میں ایسے متوجہ ہوتے تھے کہ جس کی برکت سے خداوند تعالیٰ نے تم کو شفاء کامل عنایت فرمائی۔ جب
شیخ نے یہ قصیدہ درویش کو دیا تو یہ راز لوگوں پر کھل گیا اور اس کی برکت عام طور پر ظاہر ہونے لگی۔ رفتہ رفتہ
یہ قصیدہ صاحب بہاؤ الدین ملک ظاہر کے وزیر کے پاس پہنچا اور وہ اس قصیدہ کو تبرک سمجھتے تھے کہ ہمیشہ سر
برہنہ کھڑے ہو کر سنتے تھے۔ اور یہ بھی مروی ہے کہ سعد الدین فارقی جو وزیر موصوف کے کاتب تھے آنکھ
سے نابینا ہو گئے، خواب میں ایک بزرگ نے ان سے فرمایا کہ بہاؤ الدین سے قصیدہ بردہ لے کر اپنی دونوں آنکھوں
پر رکھو۔ صبح کے وقت سعد الدین نے وزیر موصوف کی خدمت میں جا کر اس خواب کو بیان کیا اور اس قصیدہ کو
انہوں نے بحسن عقیدت و خلوص نیت اپنی دونوں آنکھوں پر رکھا خداوند تعالیٰ نے اس کی برکت سے ان کو شفاء کامل
عطا فرمائی۔ فقط

فضائل و خواص قصیدہ بردہ

معلوم ہونا چاہیئے کہ اس قصیدہ متبرکہ کے فضائل و خواص اس سے شمار میں [illegible] بطور اختصار جو کتب میں مشہور ہیں وہ یہاں بیان ہوتے ہیں (۱) گھر میں برکت ہونے کے واسطے ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے (۲) رفع بلا کے واسطے [illegible] مرتبہ پڑھے (۳) دفع قحط کے واسطے تین سو مرتبہ (۴) تونگری اور دولت مندی کے واسطے سات سو مرتبہ [illegible] پیدا ہونے کے لئے ایک سو دس بار پڑھے (۵) ہر مشکل کام کی آسانی کے واسطے سات سو اکتر مرتبہ (۶) جو ہر روز ایک بار پڑھے وہ ہر قسم [illegible] سے محفوظ رہے (۷) جو ہر روز ایک بار پڑھے گا اولاد پر دم کرے محفوظ رہے (۸) [illegible] (۹) جو شب جمعہ کو [illegible] سات جمعہ تک پڑھے نیک بخت اور دولت مند ہو جائے (۱۰) جو [illegible] جس مطلب کے واسطے پڑھے اس کا مطلب خواب میں معلوم ہو جائے گا (۱۱) جو شخص [illegible] اکتالیس [illegible] پڑھے دشمن اس کا ہلاک ہو جائے (۱۲) جو کتاب پر ہر روز ایک مرتبہ پڑھ کر سات [illegible] کسی کو پلا دے اس کا حافظہ خوب ہو جاوے (۱۳) جسے کوئی مشکل پیش آئے تین روزے رکھے [illegible] اکیس بار پڑھے (۱۴) جو شخص [illegible] سے خوف کرے [illegible] سے محفوظ رہے۔

(۱۵) جس گھر میں ہر روز تین مرتبہ پڑھا جاوے گا [illegible] (۱۶) اگر کوئی مطلب ہو تو انیس مرتبہ پڑھے شب جمعہ کو اور [illegible] (۱۷) جس گھر میں یہ قصیدہ ہو وہ [illegible] سے محفوظ رہے (۱۸) جو [illegible] سات [illegible] پڑھے اس کی عمر سو برس کی ہو جائے (۱۹) جو کتاب [illegible] پڑھ کر [illegible] (۲۰) اگر سفر میں ہو ہر روز ایک بار پڑھا کرے سفر کے مصائب سے محفوظ رہے۔

(۲۱) جو قرضدار ہو زیادہ مرتبہ پڑھے۔

(۲۲) جس مطلب کے واسطے شب جمعہ کو اکتالیس بار [illegible] پڑھے [illegible] مطلب اس کا حاصل ہو جائے
(۲۳) جس گھر میں یہ قصیدہ پڑھا کرے [illegible] سے محفوظ رہے۔ [illegible]

تعبیر سے علیحدہ ہے۔ یہ ترجمہ آنکھوں کی بیماری سے یا آنکھوں کی حرارت سے بچنے کے لیے [illegible]
ہے۔ [illegible] اس کو ہمیشہ پڑھا کرے [illegible] جو دولت سے [illegible] ہو [illegible]
دولت و نصیحت [illegible] محمد صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] (۲۴) جو اس کی مداومت کرے
گا سعادت دارین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہو۔ جو کوئی نقصان اس کو چاہے تو اس کا بھی نقصان نہ ہو بلکہ اسی
چاہنے والے کا نقصان ہو۔

(۲۵) جو چاہے کہ نفع نقصان سفر کا معلوم ہو جائے وہ تین بار پڑھے اول و آخر بار درود شریف پڑھے اس کو خواب میں سفر
کا نفع نقصان معلوم ہو جائے گا۔ آنحضرت ﷺ اس کو آگاہ کر دیں گے۔

(۲۶) جو کوئی مسافر کا حال معلوم کرنا چاہے وہ شب جمعہ کو تین بار پڑھے اور درود شریف بھی پڑھے معلوم ہو جائے گا۔

(۲۷) جس درخت کے [illegible] سیب کے لیے ایک بار روز چالیس دن تک پڑھے اور دم کرے۔

(۲۸) جو کوئی بچہ پیدا ہو تو [illegible] بار دریا کے پانی پر دم کر کے نہلائے وہ بچہ ہر بلا سے امن میں رہے گا۔

(۲۹) درد زہ کے واسطے تین بار گلاب کے پانی پر دم کر کے پانی میں ملا کر پلائے جلد خلاصی ہو اور [illegible]

(۳۰) جو شخص [illegible] ایک بار پڑھے حوالات بھی ہو تو دفع ہو جائے۔

(۳۱) جو [illegible] سے [illegible] ہو جائے۔

(۳۲) جس کی زمین میں کھیتی نہ ہوتی ہو جو تخم پر دم کر کے بوئے برکت پیدا ہو۔

(۳۳) جس کھیتی پر ٹڈی [illegible] سات بار پڑھ کر [illegible] پر دم کر کے ڈالے [illegible]
[illegible]
اس پر مداومت کرے۔

[illegible] یہ [illegible] ایک مقام [illegible] کے حاصل اس بیت [illegible]
[illegible] عاشق [illegible] جو تیری آنکھوں سے [illegible]
[illegible] یاد کرتی ہے [illegible]
[illegible] کی جانب سے ظاہر ہو کر تجھے [illegible] ہیں۔

[illegible] آنکھوں اور دل کو کیا ہو گیا [illegible]
گے اور تیری نصیحت نہیں سنتے۔

حاصل [illegible] عاشق کو [illegible] عشق [illegible] پوشیدہ ہے حالانکہ آنکھوں سے [illegible]
[illegible] چھپ سکتا ہے۔

حاصل اس کا [illegible] عشق [illegible]
[illegible] عشق سے انکار [illegible] ہے۔

بیت [illegible] عاشق [illegible] عشق [illegible]

عاشق [illegible] عشق [illegible]
بھی کھل جائے گا اور [illegible] عشق [illegible] پوشیدہ رہتا۔

یعنی حاصل اس بیت کا اور مابعد کا یہ ہے کہ اگرچہ تیری نصیحت سچی ہے لیکن میں کب سنتا ہوں کیونکہ عاشق نے خیال میں نہیں رہتا مگر جب میں نے بڑھاپے کی نصیحت نہ مانی اور اس کی نصیحت میں کسی قسم کی بدگمانی بھی نہیں تھی پس تیری نصیحت کی طرف نہ مائل ہوتی ہے کیونکہ مشغول ہے ۱۲

(بقیہ صفحہ ۲۷۵) ملہ حاصل ان دو بیت کا یہ ہے کہ ناشائستہ کام جو مجھ سے صادر ہوتے ہیں میرے نفس سرکش کی شرارت ہے جو خود وہ نصیحت نہ مانی سکا میرے ان پے ناگہ نکتے سفید بالوں کی نصیحت کو قبول نہیں کیا اور ان کو معزز و محترم نہیں جانا کاش اگر یہ جانتا کہ مجھ سے ان سفید بالوں کا حق تعظیم ادا نہیں ہوگا تو میں ان کی سفیدی کو چھپا دیتا مگر جو بھا خضاب چھپا تا اب کیا فائدہ ادھم القلوب ہی عاقبت بدبختی ہے ہو کوئی اصلاح کی نہیں ۱۲

ف یہ درود شریف اول و آخر اس قصیدہ شریف کے ورد کے بعد چوبرستہ و شروع و ختم پڑھے ۱۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد نبی امی پر اور ان کی اولاد اور اصحاب پر اور برکت اور سلام بھیج

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُنْشِی الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ	ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِي الْقِدَمِ
سب تعریف اللہ کو جو پیدا کرنے والا مخلوق کو عدم سے	پھر درود ہو اوپر اس کے جو برگزیدہ ہوئے ہمیشہ سے
مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا	عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ
اے میرے مولا درود و سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ	اپنے حبیب پر جو تمام مخلوقات سے بہتر ہیں

قَصِيْدَةُ بُرْدَةٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ فِيْ ذِكْرِ عِشْقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل اول کی ہے بیان میں عشق و محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

اَمِنْ تَذَكُّرِ جِيْرَانٍ بِذِيْ سَلَمٍ	مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰى مِنْ مُقْلَةٍ بِدَمِ ١
کیا تجھ کو ذی سلم کے ہمسائے یاد آگئے	کہ آنسو ملا ہوا خون تیری آنکھوں سے جاری ہے

سلہ دیکھو حاشیہ صفحہ ۲۵۵ پر ملاحظہ فرمایئے

أَمْ هَبَّتِ الرِّيحُ مِنْ تِلْقَاءِ كَاظِمَةٍ ۔ وَأَوْمَضَ الْبَرْقُ فِي الظَّلْمَاءِ مِنْ إِضَمِ

[illegible]

فَمَا لِعَيْنَيْكَ إِنْ قُلْتَ اكْفُفَا هَمَتَا ۔ وَمَا لِقَلْبِكَ إِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ يَهِمِ

[illegible]

أَيَحْسَبُ الصَّبُّ أَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتِمٌ ۔ مَا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِنْهُ وَمُضْطَرِمِ

کیا عاشق یہ سمجھتا ہے کہ محبت چھپی رہنے والی ہے ۔ اس حال میں کہ آنسو جاری ہیں اور دل سے شعلے اٹھ رہے ہیں

لَوْلَا الْهَوَى لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلَى طَلَلٍ ۔ وَلَا أَرِقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

[illegible]

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ ۔ بِهِ عَلَيْكَ عُدُولُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

[illegible]

وَأَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّيْ عَبْرَةٍ وَضَنًى ۔ مِثْلَ الْبَهَارِ عَلَى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

[illegible]

نَعَمْ سَرَى طَيْفُ مَنْ أَهْوَى فَأَرَّقَنِي ۔ وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْأَلَمِ

[illegible]

يَا لَائِمِي فِي الْهَوَى الْعُذْرِيِّ مَعْذِرَةً ۔ مِنِّي إِلَيْكَ وَلَوْ أَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

[illegible]

عَدَتْكَ حَالِي لَا سِرِّي بِمُسْتَتِرٍ ۔ عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِي بِمُنْحَسِمِ

[illegible]

مَحَضْتَنِي النُّصْحَ لَكِنْ لَسْتُ أَسْمَعُهُ ۔ إِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِي صَمَمِ

[illegible]

[illegible]

إني اتهمت نصيح الشيب في عذلي	والشيب أبعد في نصح عن التهم
میں نے بڑھاپے کی نصیحت کو جھوٹا جانا ملامت کرنے میں	حالانکہ وہ تہمت سے بعید ہے نصیحت کرنے میں

الفصل الثاني في منع هوى النفس

فصل دوسری ہے باز رکھنے میں خواہش نفسانی سے اپنے کو

فإن أمارتي بالسوء ما اتعظت	من جهلها بنذير الشيب والهرم
[illegible] نصیحت نہ مانی	اپنی جہالت کے سبب سے بڑھاپے اور پیری کی [illegible]
ولا أعدت من الفعل الجميل قرى	ضيف ألم برأسي غير محتشم
[illegible]	[illegible]
لو كنت أعلم أني ما أوقره	كتمت سرا بدا لي منه بالكتم
[illegible]	[illegible]
من لي برد جماح من غوايتها	كما يرد جماح الخيل باللجم
[illegible]	[illegible]
فلا ترم بالمعاصي كسر شهوتها	إن الطعام يقوي شهوة النهم
[illegible]	[illegible]
والنفس كالطفل إن تهمله شب على	حب الرضاع وإن تفطمه ينفطم
[illegible]	[illegible]
فاصرف هواها وحاذر أن توليه	إن الهوى ما تولى يصم أو يصم
[illegible]	[illegible]
وراعها وهي في الأعمال سائمة	وإن هي استحلت المرعى فلا تسم
[illegible]	[illegible]

[illegible]

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِلْمَرْءِ قَاتِلَةً ... مِنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ أَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ

[illegible]

وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوعٍ وَمِنْ شِبَعٍ ... فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِنَ التُّخَمِ

[illegible]

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَأَتْ ... مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

[illegible]

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا ... وَإِنْ هُمَا مَحَّضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ

[illegible]

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَلَا حَكَمًا ... فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

[illegible]

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ ... لَقَدْ نَسَبْتُ بِهِ نَسْلًا لِذِي عُقُمِ

[illegible]

أَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَا ائْتَمَرْتُ بِهِ ... وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِي لَكَ اسْتَقِمِ

[illegible]

وَلَا تَزَوَّدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً ... وَلَمْ أُصَلِّ سِوَى فَرْضٍ وَلَمْ أَصُمِ

[illegible]

الفصل الثالث في مدح رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ أَحْيَى الظَّلَامَ إِلَى ... أَنِ اشْتَكَتْ قَدَمَاهُ الضُّرَّ مِنْ وَرَمِ

[illegible]

[illegible]

وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ أَحْشَاءَهُ وَطَوَى	تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشْحًا مُتْرَفَ الْأَدَمِ
[illegible]	[illegible]
وَرَاوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ	عَنْ نَفْسِهِ فَأَرَاهَا أَيَّمَا شَمَمِ
[illegible]	[illegible]
وَأَكَّدَتْ زُهْدَهُ فِيهَا ضَرُورَتُهُ	إِنَّ الضَّرُورَةَ لَا تَعْدُو عَلَى الْعِصَمِ
[illegible]	[illegible]
وَكَيْفَ تَدْعُو إِلَى الدُّنْيَا ضَرُورَةُ مَنْ	لَوْلَاهُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ
[illegible]	[illegible]
مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ	وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَمِنْ عَجَمِ
[illegible]	[illegible]
نَبِيُّنَا الْآمِرُ النَّاهِي فَلَا أَحَدٌ	أَبَرَّ فِي قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ
[illegible]	[illegible]
هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تُرْجَى شَفَاعَتُهُ	لِكُلِّ هَوْلٍ مِنَ الْأَهْوَالِ مُقْتَحِمِ
[illegible]	[illegible]
دَعَا إِلَى اللّٰهِ فَالْمُسْتَمْسِكُونَ بِهِ	مُسْتَمْسِكُونَ بِحَبْلٍ غَيْرِ مُنْفَصِمِ
[illegible]	[illegible]
فَاقَ النَّبِيِّينَ فِي خَلْقٍ وَفِي خُلُقٍ	وَلَمْ يُدَانُوهُ فِي عِلْمٍ وَلَا كَرَمِ
[illegible]	[illegible]
وَكُلُّهُمْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ	غَرْفًا مِنَ الْبَحْرِ أَوْ رَشْفًا مِنَ الدِّيَمِ
[illegible]	[illegible]

[illegible]

وَوَاقِفُونَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمِ ۔۔۔ مِنْ نُقْطَةِ الْعِلْمِ أَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحِكَمِ

اور آپ کے رو برو کھڑے ہونے والے (انبیاء) اپنے مرتبے ۔۔۔ [illegible]

فَهُوَ الَّذِي تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُورَتُهُ ۔۔۔ ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيبًا بَارِئُ النَّسَمِ

سو وہی ہیں کہ کمالات باطنی اور ظاہری آپ کے ختم ہیں ۔۔۔ پھر حبیب بنا لیا ہے ان کو خلقت کے پیدا کرنے والے نے

مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِيكٍ فِي مَحَاسِنِهِ ۔۔۔ فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيهِ غَيْرُ مُنْقَسِمِ

وہی خوبیوں میں شریک سے منزہ ہیں ۔۔۔ سو ان میں جو جوہر حسن ہے وہ بے تقسیم ہے

دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارَى فِي نَبِيِّهِمِ ۔۔۔ وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِيهِ وَاحْتَكِمِ

جو نصاریٰ اپنے نبی میں کہتے ہیں وہ تو چھوڑ ۔۔۔ اور جس قدر چاہے آپ کی مدح میں [illegible]

وَانْسُبْ إِلَى ذَاتِهِ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ ۔۔۔ وَانْسُبْ إِلَى قَدْرِهِ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمِ

اور جس قدر چاہے آپ کی ذات کی طرف شرف کی نسبت ۔۔۔ اور جس قدر چاہے آپ کے رتبے سے بزرگی کو منسوب کر

فَإِنَّ فَضْلَ رَسُولِ اللهِ لَيْسَ لَهُ ۔۔۔ حَدٌّ فَيُعْرِبَ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ

کیونکہ رسول اللہ کے فضل کی کوئی حد نہیں ہے ۔۔۔ جو کوئی کہنے والا اپنے منہ سے ظاہر کرے

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَهُ آيَاتُهُ عِظَمًا ۔۔۔ أَحْيَى اسْمُهُ حِينَ يُدْعَى دَارِسَ الرِّمَمِ

اگر آپ کے رتبے کے موافق آپ کے معجزے ہوتے بڑائی میں ۔۔۔ تو آپ کے نام سے زندہ ہو جاتی بوسیدہ ہڈیاں جب بلائی جاتیں

لَمْ يَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْيَى الْعُقُولُ بِهِ ۔۔۔ حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِمِ

آپ نے ہم کو امتحان نہیں کیا ایسی بات سے جس سے عاجز ہوں عقلیں ۔۔۔ ہم پر کمال شفقت فرمانے کی وجہ سے [illegible] اور حیران ہوتے

أَعْيَى الْوَرَى فَهْمُ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرَى ۔۔۔ لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِيهِ غَيْرُ مُنْفَحِمِ

آپ کے کمالات کے دریافت کرنے میں ساری خلقت عاجز ہو گئی ۔۔۔ پس نہیں دکھلائی دیتا قرب و بعد میں سوا اپنے [illegible]

كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعُدٍ ۔۔۔ صَغِيرَةً وَتُكِلُّ الطَّرْفَ مِنْ أَمَمِ

جیسے آفتاب کی آنکھوں کو دور سے چھوٹا معلوم ہوتا ہے ۔۔۔ اور [illegible] آنکھیں [illegible] ہوتی ہیں

ف یعنی آنحضرت صلعم [illegible] سب انبیاء مانند وزراء کے ہیں جو بادشاہ کے حضور میں اپنے اپنے مرتبے پر کھڑے ہوتے ہیں [illegible] حضرت [illegible] صفات حمیدہ ظاہری و باطنی [illegible] برگزیدہ فرمایا [illegible]

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيْقَتَهُ ... قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

اور کیونکر دریافت کرے آپ کی حقیقت کو دنیا میں ... [illegible]

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ أَنَّهُ بَشَرٌ ... وَأَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللهِ كُلِّهِمِ

[illegible] ... اور بیشک وہ اللہ کی ساری مخلوق سے بہتر ہیں

وَكُلُّ آيٍ أَتَى الرُّسْلُ الْكِرَامُ بِهَا ... فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُوْرِهِ بِهِمِ

اور جس قدر معجزے تمام انبیاء علیہم السلام لائے ہیں ... [illegible]

فَإِنَّهُ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا ... يُظْهِرْنَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

[illegible] ... [illegible]

حَتّٰى إِذَا طَلَعَتْ فِي الْكَوْنِ عَمَّ هُدَا ... هَا الْعَالَمِيْنَ وَأَحْيَتْ سَائِرَ الْأُمَمِ

[illegible] ... جہان والوں میں اور تمام امتیں زندہ کر دیں

أَكْرِمْ بِخَلْقِ نَبِيٍّ زَانَهُ خُلُقٌ ... بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

[illegible] ... [illegible]

كَالزَّهْرِ فِي تَرَفٍ وَالْبَدْرِ فِي شَرَفٍ ... وَالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَالدَّهْرِ فِي هِمَمِ

[illegible] ... [illegible]

كَأَنَّهُ وَهُوَ فَرْدٌ فِي جَلَالَتِهِ ... فِي عَسْكَرٍ حِيْنَ تَلْقَاهُ وَفِي حَشَمِ

[illegible] ... [illegible]

كَأَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُوْنُ فِي صَدَفٍ ... مِنْ مَعْدِنَيْ مَنْطِقٍ مِنْهُ وَمُبْتَسَمِ

[illegible] ... [illegible]

لَا طِيْبَ يَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ أَعْظُمَهُ ... طُوْبٰى لِمُنْتَشِقٍ مِنْهُ وَمُلْتَثِمِ

[illegible] ... [illegible]

[illegible] ... میں ۱۰

الفصل الرابع في مولد النبي صلے الله عليه وسلم

فصل چوتھی بیان میں مولد نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

أَبَانَ مَوْلِدُهُ عَنْ طِيبِ عُنْصُرِهِ	يَا طِيبَ مُبْتَدَإٍ مِنْهُ وَمُخْتَتَمِ
[illegible]	[illegible]
يَوْمٌ تَفَرَّسَ فِيهِ الْفُرْسُ أَنَّهُمُ	قَدْ أُنْذِرُوا بِحُلُولِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ
[illegible]	[illegible]
وَبَاتَ إِيوَانُ كِسْرَى وَهْوَ مُنْصَدِعٌ	كَشَمْلِ أَصْحَابِ كِسْرَى غَيْرَ مُلْتَئِمِ
[illegible]	[illegible]
وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْأَنْفَاسِ مِنْ أَسَفٍ	عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمِ
[illegible]	[illegible]
وَسَاءَ سَاوَةَ أَنْ غَاضَتْ بُحَيْرَتُهَا	وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِينَ ظَمِي
[illegible]	[illegible]
كَأَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَاءِ مِنْ بَلَلٍ	حُزْنًا وَبِالْمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمِ
[illegible]	[illegible]
وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْأَنْوَارُ سَاطِعَةٌ	وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَعْنًى وَمِنْ كَلِمِ
[illegible]	[illegible]
عَمُوا وَصَمُّوا فَإِعْلَانُ الْبَشَائِرِ لَمْ	يُسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْإِنْذَارِ لَمْ تُشَمِ
[illegible]	[illegible]
مِنْ بَعْدِ مَا أَخْبَرَ الْأَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ	بِأَنَّ دِينَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمِ
[illegible]	کہ اُن کا دین کج یعنی ٹیڑھا سیدھا نہ ہوگا

[illegible]

وبعد ما عاينوا في الأفق من شهب	منقضة وفق ما في الأرض من صنم
[illegible]	[illegible]
حتى غدا عن طريق الوحي منهزم	من الشياطين يقفو إثر منهزم
[illegible]	[illegible]
كأنهم هربا أبطال أبرهة	أو عسكر بالحصى من راحتيه رمي
[illegible]	[illegible]
نبذا به بعد تسبيح ببطنهما	نبذ المسبح من أحشاء ملتقم
[illegible]	[illegible]

الفصل الخامس في ذكر يمن دعوته صلى الله عليه وسلم

[illegible]

جاءت لدعوته الأشجار ساجدة	تمشي إليه على ساق بلا قدم
[illegible]	[illegible]
كأنما سطرت سطرا لما كتبت	فروعها من بديع الخط في اللقم
[illegible]	[illegible]
مثل الغمامة أنى سار سائرة	تقيه حر وطيس للهجير حمي
[illegible]	[illegible]
أقسمت بالقمر المنشق إن له	من قلبه نسبة مبرورة القسم
[illegible]	[illegible]
وما حوى الغار من خير ومن كرم	وكل طرف من الكفار عنه عمي
[illegible]	[illegible]

[illegible]

فالصدق في الغار والصديق لم يرما ... وهم يقولون ما بالغار من أرم

وصدق یعنی آپ اور صدیقؓ دونوں غار میں تھے اور وہ [illegible] کہتے تھے کہ غار میں کوئی نہیں ہے

ظنوا الحمام وظنوا العنكبوت على ... خير البرية لم تنسج ولم تحم

[illegible] انڈے نہیں دیئے [illegible] ہی ہے

وقاية الله أغنت عن مضاعفة ... من الدروع وعن عال من الأطم

اللہ تعالیٰ کی حفاظت نے آپ کو بے پروا کر دیا [illegible] زرہ سے اور بلند [illegible] سے

ما سامني الدهر ضيما واستجرت به ... إلا ونلت جوارا منه لم يضم

[illegible] حمایت میں آ گیا اور [illegible] سے بچ گیا

ولا التمست غنى الدارين من يده ... إلا استلمت الندى من خير مستلم

[illegible] بخشش کو اس وقت مبارک [illegible]

لا تنكر الوحي من رؤياه إن له ... قلبا إذا نامت العينان لم ينم

[illegible] نہیں سوتا تھا جب آپ کی دونوں آنکھیں سوتی تھیں

وذاك حين بلوغ من نبوته ... فليس ينكر فيه حال محتلم

[illegible] آپ کی نبوت کے [illegible] وقت تھا اور اس وقت کے خواب کا انکار نہیں ہو سکتا

تبارك الله ما وحي بمكتسب ... ولا نبي على غيب بمتهم

[illegible] حاصل نہیں ہوتی اور کوئی نبی بھی غیب کی خبر دینے سے متہم [illegible]

آياته الغر لا تخفى على أحد ... بدونها العدل بين الناس لم يقم

آپ کے معجزات [illegible] کسی پر پوشیدہ نہیں کہ بغیر ان کے لوگوں میں عدل قائم نہیں ہوتا

كم أبرأت وصبا باللمس راحته ... وأطلقت أربا من ربقة اللمم

[illegible] دست مبارک نے

[illegible] روایت [illegible] نبوت [illegible] خواب [illegible]

وَاَحْیَتِ السَّنَةَ الشَّہْبَاءَ دَعْوَتُہٗ ... حَتّٰی حَکَتْ غُرَّۃً فِی الْاَعْصُرِ الدُّہُمِ

[illegible]

بِعَارِضٍ جَادَ اَوْ خِلْتَ الْبِطَاحَ بِہَا ... سَیْبًا مِّنَ الْیَمِّ اَوْ سَیْلًا مِّنَ الْعَرِمِ

[illegible]

الفصل السادس فی ذکر شرف القرآن

[illegible]

دَعْنِیْ وَوَصْفِیْ اٰیَاتٍ لَّہٗ ظَہَرَتْ ... ظُہُوْرَ نَارِ الْقِرٰی لَیْلًا عَلٰی عَلَمِ

[illegible]

فَالدُّرُّ یَزْدَادُ حُسْنًا وَّہُوَ مُنْتَظِمٌ ... وَلَیْسَ یَنْقُصُ قَدْرًا غَیْرَ مُنْتَظِمِ

[illegible]

فَمَا تَطَاوَلُ اٰمَالُ الْمَدِیْحِ اِلٰی ... مَا فِیْہِ مِنْ کَرَمِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّیَمِ

[illegible]

اٰیَاتُ حَقٍّ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَةٌ ... قَدِیْمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوْفِ بِالْقِدَمِ

[illegible]

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَّہِیَ تُخْبِرُنَا ... عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَّعَنْ اِرَمِ

[illegible]

دَامَتْ لَدَیْنَا فَفَاقَتْ کُلَّ مُعْجِزَۃٍ ... مِنَ النَّبِیِّیْنَ اِذْ جَاءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

[illegible]

مُحَکَّمَاتٌ فَمَا یُبْقِیْنَ مِنْ شُبَہٍ ... لِذِیْ شِقَاقٍ وَّلَا یَبْغِیْنَ مِنْ حَکَمِ

[illegible]

[illegible]

مَا حُورِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ ۔ اَعْدَى الْاَعَادِي اِلَيْهَا مُلْقِيَ السَّلَمِ

نہیں آیات سے جنگ کی کسی دشمن نے مگر لوٹا وہ دشمن ان سے ۔ بچانے والا دوبارہ آیا صلح کرتا ہوا

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوَى مُعَارِضِهَا ۔ رَدَّ الْغَيُورِ يَدَ الْجَانِي عَنِ الْحُرَمِ

ان کی بلاغت نے مقابلہ کرنے والے کے دعوے کو رد کردیا جیسے ۔ غیرت مند لوٹا دیتا ہے ظالم کے ہاتھ کو حرم سے

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِي مَدَدٍ ۔ وَفَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ

ان آیات کے لئے معانی ہیں سمندر کی موج کی طرح مدد میں ۔ اور بلند ہیں اس کے موتی سے حسن و قیمت میں

فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى عَجَائِبُهَا ۔ وَلَا تُسَامُ عَلَى الْاِكْثَارِ بِالسَّاَمِ

پس نہ شمار کئے جا سکتے ہیں اور نہ احاطہ ان کے عجائبات کا ۔ اور نہ ملال ہوتا ہے کثرت پر ملال سے

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيْهَا فَقُلْتُ لَهٗ ۔ لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

ٹھنڈی ہوئی ان سے آنکھ پڑھنے والے کی پس میں نے کہا اس کو ۔ تحقیق تو نے کامیابی پائی اللہ کی رسی کو پس اس کو مضبوط پکڑ

اِنْ تَتْلُهَا خِيفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظٰى ۔ اَطْفَاْتَ حَرَّ لَظٰى مِنْ وِرْدِهَا الشَّبِمِ

اگر تلاوت کرے تو ان کی دوزخ کی گرمی کے خوف سے ۔ تو بجھا دے گا دوزخ کی آگ کو اس کے ٹھنڈے پانی سے

كَاَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ بِهٖ ۔ مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَاءُوْهُ كَالْحُمَمِ[1]

گویا وہ آیات حوض کوثر ہیں جس سے منہ سفید ہوں گے ۔ گنہگاروں کے جو آئے کوئلوں کے

وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيزَانِ مَعْدِلَةً ۔ فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمِ[2]

اور عدل میں پل صراط اور میزان ہیں کہ ان کے ۔ سوائے لوگوں کے واسطے عدل قائم نہیں ہو سکتا ہے

لَا تَعْجَبَنْ لِحَسُوْدٍ رَّاحَ يُنْكِرُهَا ۔ تَجَاهُلًا وَّهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

تعجب نہ کر حاسد سے جو انکار کرے ۔ جان بوجھ کر اور وہ خوب سمجھا ہوا ہے

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَّمَدٍ ۔ وَيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَاءِ مِنْ سَقَمِ

کبھی آنکھ انکار کرتی ہے آفتاب کا بسبب مرض آشوب چشم کے ۔ اور منہ پانی کے مزے کا انکار کرتا ہے بیماری کی وجہ سے

[1] یعنی جیسے حوض کوثر قیامت کے دن گنہگار مومنوں کے چہروں کو جو آتش دوزخ سے سیاہ ہو گئے ہوں گے روشن کردیگا ایسا ہی یہ قرآن کریم بھی اپنے تلاوت اور عمل کرنے والوں کو مومن کے دل کو جو صفت نفاق سے سیاہ ہو جاتے ہیں منور کردیتا ہے۔

[2] یعنی جیسے پل صراط اور میزان قیامت کے دن مومنوں اور کافروں کے درمیان فرق پیدا کردیگا ایسا ہی یہ کلام پاک ہے۔

الفصل السابع في ذكر معراج النبي صلى الله عليه وسلم

فصل ساتویں بیان میں معراج نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

يا خير من يمم العافون ساحته ... سعيا وفوق متون الأينق الرسم

[illegible]

ومن هو الآية الكبرى لمعتبر ... ومن هو النعمة العظمى لمغتنم

[illegible]

سريت من حرم ليلا إلى حرم ... كما سرى البدر في داج من الظلم

[illegible]

وبت ترقى إلى أن نلت منزلة ... من قاب قوسين لم تدرك ولم ترم

[illegible]

وقدمتك جميع الأنبياء بها ... والرسل تقديم مخدوم على خدم

[illegible]

وأنت تخترق السبع الطباق بهم ... في موكب كنت فيه صاحب العلم

[illegible]

حتى إذا لم تدع شأوا لمستبق ... من الدنو ولا مرقى لمستنم

[illegible]

خفضت كل مقام بالإضافة إذ ... نوديت بالرفع مثل المفرد العلم

[illegible]

كيما تفوز بوصل أي مستتر ... عن العيون وسر أي مكتتم

[illegible]

[illegible]

خَفَضْتَ كُلَّ فَخَارٍ غَيْرَ مُشْتَرَكٍ	وَجُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزْدَحِمِ
[illegible]	[illegible]
وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّيتَ مِنْ رُتَبٍ	وَعَزَّ إِدْرَاكُ مَا أُولِيتَ مِنْ نِعَمِ
[illegible]	[illegible]
بُشْرَى لَنَا مَعْشَرَ الْإِسْلَامِ إِنَّ لَنَا	مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمِ
[illegible]	[illegible]
لَمَّا دَعَا اللّٰهُ دَاعِينَا لِطَاعَتِهِ	بِأَكْرَمِ الرُّسُلِ كُنَّا أَكْرَمَ الْأُمَمِ
[illegible]	[illegible]

الفَصْلُ الثَّامِنُ فِي ذِكْرِ جِهَادِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

[illegible]

رَاعَتْ قُلُوبَ الْعِدَا أَنْبَاءُ بِعْثَتِهِ	كَنَبْأَةٍ أَجْفَلَتْ غُفْلًا مِنَ الْغَنَمِ
[illegible]	[illegible]
مَا زَالَ يَلْقَاهُمُ فِي كُلِّ مُعْتَرَكٍ	حَتَّى حَكَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلَى وَضَمِ
[illegible]	[illegible]
وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوا يَغْبِطُونَ بِهِ	أَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ
[illegible]	[illegible]
تَمْضِي اللَّيَالِي وَلَا يَدْرُونَ عِدَّتَهَا	مَا لَمْ تَكُنْ مِنْ لَيَالِي الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ
[illegible]	[illegible]
كَأَنَّمَا الدِّينُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ	بِكُلِّ قَرْمٍ إِلَى لَحْمِ الْعِدَا قَرِمِ
[illegible]	[illegible]

[illegible]

يَجُرُّ بَحْرَ خَمِيسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ ... تَرْمِي بِمَوْجٍ مِنَ الْأَبْطَالِ مُلْتَطِمِ

[illegible]

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِلّٰهِ مُحْتَسِبٍ ... يَسْطُو بِمُسْتَأْصِلٍ لِلْكُفْرِ مُصْطَلِمِ

[illegible]

حَتّٰى غَدَتْ مِلَّةُ الْإِسْلَامِ وَهْيَ بِهِمْ ... مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُولَةَ الرَّحِمِ

[illegible]

مَكْفُولَةً أَبَدًا مِنْهُمْ بِخَيْرِ أَبٍ ... وَخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ تَيْتَمْ وَلَمْ تَئِمِ

[illegible]

هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مُصَادِمَهُمْ ... مَاذَا رَأَى مِنْهُمُ فِي كُلِّ مُصْطَدَمِ

[illegible]

فَسَلْ حُنَيْنًا وَسَلْ بَدْرًا وَسَلْ أُحُدًا ... فُصُولَ حَتْفٍ لَهُمْ أَدْهَى مِنَ الْوَخَمِ

[illegible]

الْمُصْدِرِي الْبِيضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ ... مِنَ الْعِدَا كُلَّ مُسْوَدٍّ مِنَ اللِّمَمِ

[illegible]

وَالْكَاتِبِينَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتْ ... أَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرَ مُنْعَجِمِ

[illegible]

شَاكِي السِّلَاحِ لَهُمْ سِيمَا تُمَيِّزُهُمْ ... وَالْوَرْدُ يَمْتَازُ بِالسِّيمَا مِنَ السَّلَمِ

[illegible]

تُهْدِي إِلَيْكَ رِيَاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمُ ... فَتَحْسَبُ الْوَرْدَ فِي الْأَكْمَامِ كُلَّ كَمِي

[illegible]

[illegible]

كأنهم في ظهور الخيل نبت ربا ... من شدة الحزم لا من شدة الحزم

[illegible]

طارت قلوب العدى من بأسهم فرقا ... فما تفرق بين البهم والبهم

[illegible]

ومن تكن برسول الله نصرته ... إن تلقه الأسد في آجامها تجم

[illegible]

ولن ترى من ولي غير منتصر ... به ولا من عدو غير منقسم

[illegible]

أحل أمته في حرز ملته ... كالليث حل مع الأشبال في أجم

[illegible]

كم جدلت كلمات الله من جدل ... فيه وكم خصم البرهان من خصم

[illegible]

كفاك بالعلم في الأمي معجزة ... في الجاهلية والتأديب في اليتم

[illegible]

الفصل التاسع في طلب مغفرة من الله تعالى وشفاعة من رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

خدمته بمديح أستقيل به ... ذنوب عمر مضى في الشعر والخدم

[illegible]

إذ قلداني ما تخشى عواقبه ... كأنني بهما هدي من النعم

[illegible]

[illegible]

أَطَعْتُ غَيَّ الصِّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا ... حَصَلْتُ إِلَّا عَلَى الْآثَامِ وَالنَّدَمِ

میں نے اپنی لڑکپن کی گمراہی کی اطاعت کی دونوں حالتوں میں ... اور مجھ کو حاصل نہ ہوا سوائے گناہوں اور پشیمانی کے

فَيَا خَسَارَةَ نَفْسِي فِي تِجَارَتِهَا ... لَمْ تَشْتَرِ الدِّينَ بِالدُّنْيَا وَلَمْ تَسُمِ

[illegible]

وَمَنْ يَبِعْ آجِلًا مِنْهُ بِعَاجِلِهِ ... يَبِنْ لَهُ الْغَبْنُ فِي بَيْعٍ وَفِي سَلَمِ

[illegible]

إِنْ آتِ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِي بِمُنْتَقِضٍ ... مِنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِي بِمُنْصَرِمِ

[illegible]

فَإِنَّ لِي ذِمَّةً مِنْهُ بِتَسْمِيَتِي ... مُحَمَّدًا وَهُوَ أَوْفَى الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

[illegible]

إِنْ لَمْ يَكُنْ فِي مَعَادِي آخِذًا بِيَدِي ... فَضْلًا وَإِلَّا فَقُلْ يَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

[illegible]

حَاشَاهُ أَنْ يُحْرَمَ الرَّاجِي مَكَارِمَهُ ... أَوْ يَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمِ

[illegible]

وَمُنْذُ أَلْزَمْتُ أَفْكَارِي مَدَائِحَهُ ... وَجَدْتُهُ لِخَلَاصِي خَيْرَ مُلْتَزَمِ

[illegible]

وَلَنْ يَفُوتَ الْغِنَى مِنْهُ يَدًا تَرِبَتْ ... إِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْأَزْهَارَ فِي الْأَكَمِ

[illegible]

وَلَمْ أُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِي اقْتَطَفَتْ ... يَدَا زُهَيْرٍ بِمَا أَثْنَى عَلَى هَرِمِ

[illegible]

[illegible]

الفصل العاشر فی ذکر المناجات وعرض الحاجات

فصل دسویں بابت ذکر مناجات میں اور پیش کرنے میں حاجتوں کے

يا أكرم الخلق ما لي من ألوذ به ۔ سواك عند حلول الحادث العمم

[illegible]

ولن يضيق رسول الله جاهك بي ۔ إذا الكريم تجلّى باسم منتقم

[illegible]

فإن من جودك الدنيا وضرتها ۔ ومن علومك علم اللوح والقلم

کیونکہ دنیا اور آخرت آپ کی بخششوں میں سے ہے ۔ اور لوح و قلم آپ کے علموں میں سے ہیں

يا نفس لا تقنطي من زلة عظمت ۔ إن الكبائر في الغفران كاللمم

[illegible]

لعل رحمة ربي حين يقسمها ۔ تأتي على حسب العصيان في القسم

[illegible]

يا رب واجعل رجائي غير منعكس ۔ لديك واجعل حسابي غير منخرم

[illegible]

والطف بعبدك في الدارين إن له ۔ صبرا متى تدعه الأهوال ينهزم

[illegible]

وائذن لسحب صلوة منك دائمة ۔ على النبي بمنهل ومنسجم

[illegible]

والآل والصحب ثم التابعين لهم ۔ أهل التقى والنقى والحلم والكرم

اور سب آل و اصحاب اور ان کے تابعین پر کہ وہ تقویٰ کے ۔ اور حلم و کرم کے اہل ہیں رضی اللہ عنہم

[illegible]

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعَنْ عُمَرٍ ۔۔۔ وَعَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ عُثْمَانَ ذِي الْكَرَمِ

پھر راضی ہو حضرت ابوبکر اور حضرت عمر سے ۔۔۔ اور حضرت علی اور حضرت عثمان سے کہ وہ صاحب کرم تھے رضی اللہ عنہم

مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيحُ صَبًا ۔۔۔ وَأَطْرَبَ الْعِيسَ حَادِي الْعِيسِ بِالنَّغَمِ

جب تک کہ صبا درخت بان کی شاخوں کو ہلائے ۔۔۔ اور اونٹوں کو ہانکنے والا نغموں سے مست کرے

فَاغْفِرْ لِنَاشِدِهَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِهَا ۔۔۔ سَأَلْتُكَ الْخَيْرَ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ

پس مغفرت فرما اس کے منشد کی اور اس کے پڑھنے والے کی ۔۔۔ میں نے تجھ سے بھلائی کا سوال کیا ہے اے صاحب بخشش اور صاحب کرم

تمت بالخیر

مجموعہ مناجات مقبول

عکسی مترجم

مرتب:۔ حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی

اس مقبول عام مجموعہ میں تمام دعائیں قرآن مجید اور احادیث شریف سے جمع کر کے ہفتہ کے ہر دن کیلئے علیحدہ علیحدہ سات منزلوں میں تقسیم کی گئی ہیں۔ اور ان کا منظوم اردو ترجمہ بھی سات منزلوں میں کیا گیا ہے۔ اس نسخے میں دعائے حزب البحر، مثنوی ہفت منزل واسمائے بدریین وغیرہ و دیگر اہم فوائد جو نفع بخش اور ضروری تھے اضافہ کر دیا گیا ہے۔

بہترین سفید کاغذ پر دو رنگوں میں آفسٹ کے ذریعہ چھپا ہوا ہے۔ اس کا قلم نہایت ہی جلی ہے۔ نئی کتابت کر کے تیار کرایا گیا ہے۔ ہدیہ [illegible]

مدینہ بکڈپو "اردو بازار جامع مسجد دہلی"

ضروری اعلان

واضح ہو کہ !

رحمانی

دلائل الخیرات

مع قصیدہ بردہ باتفسیر

مالک مدینہ بک ڈپو اردو بازار دہلی

نے بصرف زر کثیر نسخ کے مشہور خطاط مولوی عبد الصمد صاحب وسرورق اردو ترجمہ وحاشیہ سید ارشد علی صاحب سے تیار کرا کے اس کے جملہ حقوق محفوظ کرا لئے ہیں جو حکومت ہند کے کاپی رائٹ ایکٹ کے تحت جولائی نمبر محفوظ ہیں۔ لہٰذا کوئی صاحب ہماری اجازت کے بغیر اس رحمانی دلائل الخیرات باتفسیر کو کسی بھی سائز پر چھاپنا یا فوٹو عکس لے کر طبع نہ فرمائیں۔ ورنہ قانونی مواخذہ کا مجرم ہوگا۔

عربی کتابت : مولوی عبد الصمد صاحب

اردو کتابت وسرورق : سید ارشد علی   مصحح : حافظ احمد میاں صاحب

مدینہ بک ڈپو اردو بازار جامع مسجد دہلی

قرآن مجید مترجم اشرف الشان

صفحات ۳۰

ترجمہ: حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ
یہ قرآن مجید فوٹو آفسٹ سے دو رنگ میں چھپا ہوا ہے۔ حاشیہ پر حضرت تھانوی
کی تفسیر "بیان القرآن" کا اختصار درج ہے، جس سے قرآن مجید کے مطالب کو سمجھنے
میں بڑی آسانی ہوتی ہے۔ شروع میں ایک جامع مقدمہ ہے۔ جس میں قرآن مجید کے رموز اوقاف اور
تجوید و قرأت کے مفید قاعدے، تمام سورتوں کے نقش و تعبیر نامہ اور فالنامہ قرآن مجید بھی ہے۔

بہترین سفید کاغذ، اس کا رنگ سرخ ہے، اور سرورق پانچ رنگوں میں خوشنما ہے۔

ہدیہ ...... مجلد ریگزین ......
پلاسٹک کور ......
مجلد جیبی ......

آرڈر کے ہمراہ دو روپے پیشگی ارسال فرمائیں۔

اشرف الشان حمائل شریف عکسی مترجم

ترجمہ: مولانا اشرف علی صاحب تھانوی

حمائل شریف فوٹو آفسٹ سے ۲۰×۳۰ دو رنگوں میں شائع ہوئی ہے۔ عربی متن کے نیچے ترجمہ
سرخ رنگ میں چھپا ہوا ہے اور اس کے نیچے اردو ترجمہ ہے۔ حاشیہ پر حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ
کی تفسیر "بیان القرآن" کا اختصار درج ہے۔ جس سے حمائل شریف کے مطالب کو سمجھنے
میں بڑی آسانی ہوتی ہے۔ شروع میں ایک تفصیلی مقدمہ ہے جس میں مشہور و معتبر قراء کے حالات
تحریر کئے گئے ہیں۔ نیز حمائل شریف تلاوت کے لئے رموز اوقاف اور تجوید قرأت کے مفید اور
ضروری قاعدے اور تمام سورتوں کے نقش وغیرہ درج ہیں۔ کاغذ نہایت بہترین سفید ہے۔ سرورق دیدہ زیب

مجلد ریگزین ...... مجلد پلاسٹک کور مع سنہری ڈائی

مدینہ بک ڈپو، اردو بازار، جامع مسجد دہلی ۶

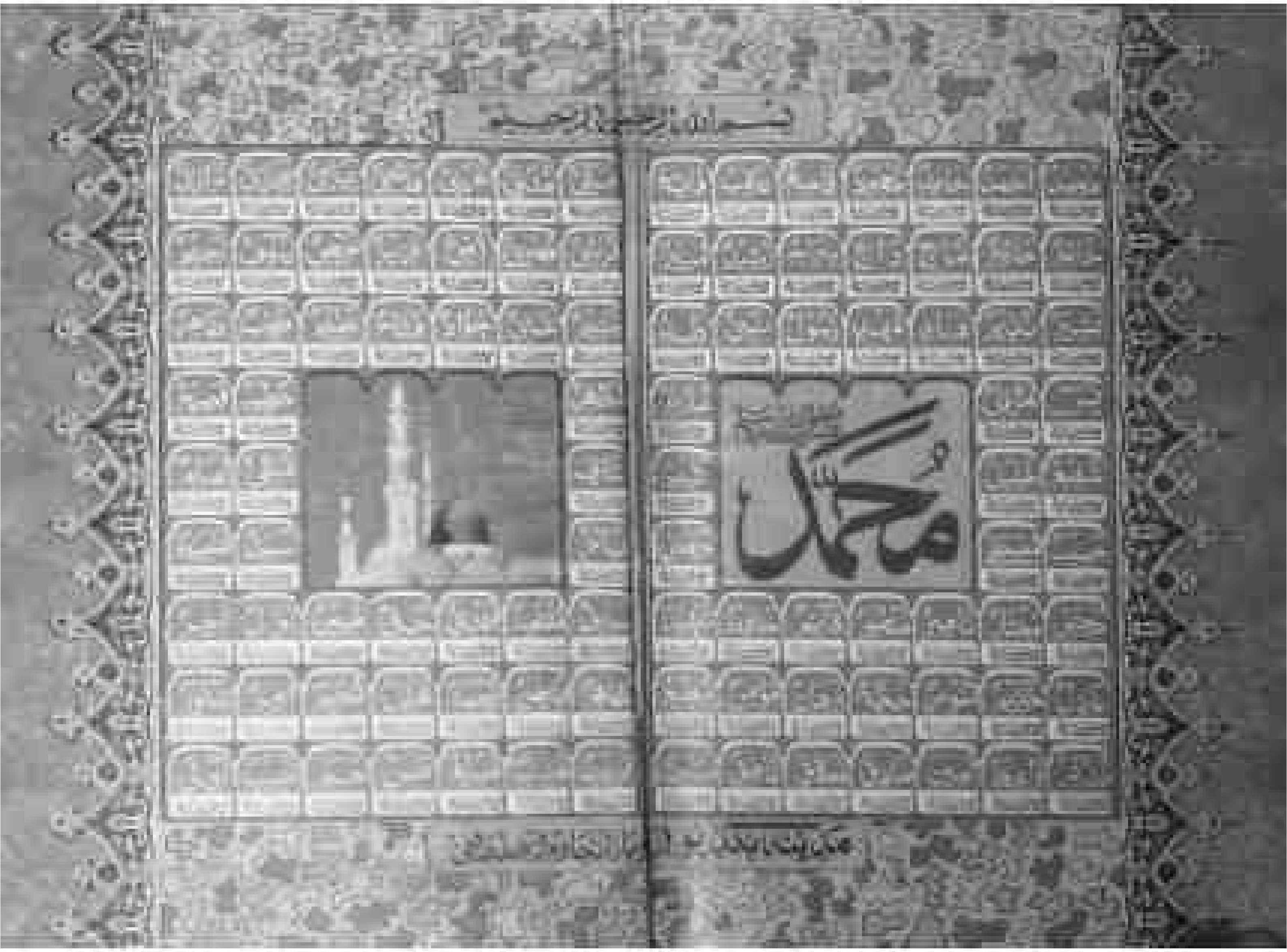

محمد

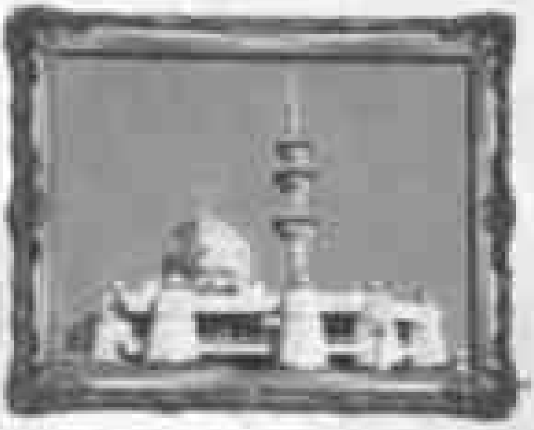

MADINA BOOK DEPOT

(Publisher Book Seller & Order Supplier)

Urdu Bazar, Jama Masjid, Delhi-110006 Ph.- 3265385